زیر ہدایت حضرت مفتی عبد الرحیم لاجپوری رحمۃ اللہ علیہ

مفتی صالح محمد صاحب رفیق دار الافتاء، جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کی
ترتیب، تعلیق، تبویب اور تخریج جدید کے ساتھ

کمپیوٹرائزڈ ایڈیشن

فتاویٰ رحیمیہ

اردو

جلد اوّل

مقدمہ، کتاب الایمان والعقائد

افادات

حضرت مولانا فقیہ قاری مفتی سید عبد الرحیم صاحب لاجپوری رحمۃ اللہ علیہ
خطیب بڑی جامع مسجد راندیر ضلع سورت

دار الاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 2213768

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باہتمام : [illegible]

طباعت : [illegible]

ضخامت : 784 صفحات

ایک گزارش

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری کوشش کی جاتی ہے۔ بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔

﴿ ملنے کے پتے ﴾

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

﴿ انگلینڈ میں ملنے کے پتے ﴾

Islamic Books Centre
119-121 Halli Well Road
Bolton BL1 3NE, U.K.

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park, London E12 5QA
Tel: 020 8911 9797

﴿ امریکہ میں ملنے کے پتے ﴾

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET
BUFFALO, NY 14212, U.S.A.

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON
TX 77074, U.S.A.

[illegible]

عرض مرتب

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ۔

اما بعد

فتاویٰ رحیمیہ حضرت مولانا مفتی سید عبدالرحیم صاحب لاجپوری رحمۃ اللہ علیہ کی ایک عمدہ تصنیف ہے۔ کتاب اور صاحب کتاب دونوں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ اہل علم خصوصاً اصحاب فتاویٰ کے ہاں فتاویٰ رحیمیہ اور مفتی صاحب کا جو مقام ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ پاکستان و ہندوستان میں اس کتاب سے استفادہ کیا جا رہا ہے لیکن اس کتاب میں چند کمیاں تھیں جن کی وجہ سے اہل علم کو استفادہ کرنے میں دقت ہوتی تھی۔ مثلاً ترتیب فقہی کا نہ ہونا، بعض مسائل کا مکرر ہونا، بعض مسائل میں دلائل کا نہ ہونا۔

اس بارے میں حضرت مفتی صاحب سے رابطہ کیا، مفتی صاحب نے ترتیب وغیرہ کی اجازت دی اور تکرارات کو حذف کرنے کا حکم فرمایا۔ مفتی صاحب کی ہدایت کا اہتمام رکھتے ہوئے کسی مسئلہ کو حذف نہیں کیا، البتہ جدید ترتیب، تبویب، تعلیق اور تخریج کے ساتھ کتاب کو مرتب کیا گیا۔ امید کی جاتی ہے کہ اب اہل علم کو استفادہ کرنے میں مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

صالح محمد کاروڑی
دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراچی

[illegible]

[illegible]

فہرست عنوانات فتاویٰ رحیمیہ جلد اول

مختصر تعارف صاحب فتاویٰ	
از حضرت مولانا [illegible]	۵
سلسلہ نسب	۵
ابتدائی تعلیم	۶
بیعت	۶
تعمیر [illegible]	۹
فتاویٰ کی تحریر	۱۲
منصب امامت	۱۲
صلاحیت قضاء	۱۳
اجازت بیعت و خلافت	۱۴
دورہ حدیث	۱۸
اشتغال	۱۹
مؤلفات	۲۱
تحریر	۲۱
[illegible]	۲۲
مفتی اعظم	۲۲
[illegible]	۲۳
[illegible]	۲۳
حضرت مفتی [illegible]	۲۳
حضرت مفتی [illegible]	۲۴
[illegible]	۲۵
[illegible]	۲۵
[illegible]	۲۵
[illegible]	۲۶

عنوان	صفحہ
حضرات ارباب فتویٰ و صاحب فضلا و محدثین کرام	۲۸
حضرت علامہ مفتی سید مہدی حسن صاحب رحمہ مدظلہم العالی صدر مفتی دارالعلوم دیوبند	۲۸
پیغامات حضرت الشیخ مولانا سید زکریا صاحب مدظلہ العالی شیخ الحدیث	۲۸
مصدر مفتی مدرسہ امینیہ دہلی	
تعزیت حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی مدظلہ العالی	۲۹
حضرت مولانا محمد ... صاحب شیخ الحدیث جامعہ ...	۲۹
حضرت مولانا محمد ... الدین ... مہتمم جامع ...	
دارالعلوم ...	۲۹
حضرت مولانا ... صاحب استاد تفسیر دارالعلوم دیوبند	۳۰
حضرت مولانا ... صاحب ناظم ... شریعہ بہار ...	۳۰
حضرت مولانا ابوالحسن علی ... صاحب ندوی مدظلہم ...	۳۰
حضرت مولانا سید ... صاحب دامت برکاتہم مدرسہ شیخ الہند ...	۳۰
رئیس ... حضرت مولانا ... صاحب ... دامت برکاتہم	۳۱
حضرت مولانا قاضی ... صاحب مبارکپوری ... دامت برکاتہم	
ایڈیٹر ...	۳۱
شیخ الحدیث ... حضرت مولانا محمد زکریا صاحب	۳۲
حضرت علامہ مولانا ... علی ...	۳۲
حضرت مولانا ... صاحب ... دامت برکاتہم	۳۲
حضرت مولانا ... صاحب دامت برکاتہم ... صدر ... دیوبند	۳۲
حضرت مولانا ... صاحب دامت برکاتہم ... دارالعلوم دیوبند	۳۳
حضرت مولانا مفتی سید احمد صاحب پالن پوری استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند	۳۳
حضرت مولانا ... صاحب ... استاذ تفسیر و الحدیث	
دارالعلوم ...	۳۳
حضرت مولانا ... صاحب ... شیخ الحدیث ...	۳۴
حضرت مولانا مفتی ... صاحب دامت برکاتہم ... استاذ حدیث	۳۵
...	
حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم خطیب شاہی مسجد ...	۳۵

صفحہ	عنوان
	مدرسہ عربیہ [illegible] ملتان
	دارالعلوم [illegible] ملتان [illegible] کے [illegible]
۲۰	مولانا سید [illegible] صاحب کی [illegible]
۲۷	حضرت مولانا محمد حبیب [illegible] استاذ دارالعلوم [illegible]
۲۹	حضرت مولانا محمد شریف [illegible] صاحب شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ ڈابھیل
	دارالعلوم دیوبند
	حضرت مولانا مفتی [illegible] پالن پور گجرات
۳۵	مکتوب [illegible] مولانا محمد [illegible]
۴۰	تعارف [illegible]
	مولانا محمد [illegible] دارالعلوم [illegible] معلم [illegible]
۴۲	ایک [illegible]
۱	کتاب الایمان
	باب متعلق بالایمان
۴۳	غیر مسلم سے [illegible]
۴۳	غیر خدا کے [illegible] کا حکم ہے
۴۵	[illegible] کے خلاف [illegible] شرعی حکم کیا ہے
۴۶	[illegible]
۴۹	مسلمانوں کا [illegible] (مرشد) [illegible]
۴۹	[illegible] عقیدہ کا حکم
۵۵	[illegible] ہے
۵۵	مسلمان [illegible] بڑی [illegible] ہے
۵۶	آج کل [illegible] سلے
۶۳	آسمانی [illegible] شریعت
۶۳	سائنس جدید اور [illegible]
۶۴	[illegible]
۶۵	[illegible] کے لئے [illegible] ہے
۶۸	کوئی شخص خدا کے [illegible] مسلمان ہے یا نہیں

عنوان	صفحہ
مسلمانوں نے ہندو کی مالی امداد کی اس سے ان کے ایمان میں نقص آیا یا نہیں	۶۸
کنواں کھودنے کے لئے غیر مسلم سے مشورہ کرنا اور اس کی بات پر یقین کرنا	۶۹
ہندوؤں کے تہوار ہولی میں شریک ہونا حرام ہے	۶۹
بزرگوں کے طفیل سے دعا مانگنا جائز ہے مگر مزار پر حاضر ہونا ضروری نہیں	۷۰
تقلید شرعی یعنی اجتہادی تقلید	۷۰
تقلید کی ضرورت اور تقلید ائمہ اربعہ کے وجوب پر امت کا اجماع	۷۰
حضرت شاہ صاحب قدس سرہ کے مذکورہ فرامین عالیہ کا خلاصہ یہ ہے	۷۶
علماء ہند	۷۸
اولیاء ہند	۷۸
مسائل شرعیہ کی فہم کے لئے نری عقل کافی نہیں	۸۶
دین کا مدار دو چیزوں پر ہے	۹۰
نفس تقلید قرآن و حدیث سے ثابت ہے	۱۰۲
غیر مقلدین کے چند اشکالات اور ان کے جوابات	۱۱۰
پہلا اشکال	۱۱۰
دوسرا اشکال	۱۱۱
تیسرا اشکال	۱۱۳
چوتھا اشکال	۱۱۹
پانچواں اشکال	۱۲۱
امام الائمہ حضرت امام ابوحنیفہ	۱۲۱
ضرورت تدوین فقہ	۱۲۱
ہندو پاک میں مذہب حنفی کا رواج	۱۲۱
امام صاحب کے متعلق حدیثی بشارت	۱۲۲
امام صاحب تابعی ہیں	۱۲۳
سید الحفاظ امام یحییٰ ابن معین متوفی ۲۳۳ھ	۱۲۳
امام نقد رجال یحییٰ بن سعید قطان متوفی ۱۹۸ھ	۱۲۴
امیر المؤمنین فی الحدیث حضرت عبداللہ بن مبارک متوفی ۱۸۱ھ	۱۲۴
امام اعمش کوفی متوفی ۱۴۸ھ کا قول	۱۲۵

صفحہ	عنوان
۱۲۶	امیر المومنین فی الحدیث شعبہ بن حجاج متوفی ۱۶۰ھ
۱۲۶	امام المحدثین علی بن مدینی متوفی ۲۳۴ھ
۱۲۶	امام الحدیث سفیان ثوری متوفی ۱۶۱ھ
۱۲۷	محدث شہیر عبدالرحمن بن مہدی متوفی ۱۹۸ھ
۱۲۸	امام موسیٰ بن عقبہ متوفی ۱۴۱ھ
۱۲۸	قاضی القضاۃ امام ابو یوسف متوفی ۱۸۲ھ
۱۲۹	امام مالک متوفی ۱۷۹ھ
۱۲۹	امام شافعی متوفی ۲۰۴ھ
۱۲۹	امام احمد بن حنبل متوفی ۲۴۱ھ
۱۲۹	امام الحدیث [illegible]
۱۳۰	محدث شہیر امام اوزاعی متوفی ۱۵۷ھ
۱۳۱	محدث [illegible] بن ابراہیم متوفی [illegible]ھ
۱۳۱	محدث شہیر بقی بن مخلد متوفی ۲۷۶ھ
۱۳۳	فہرست [illegible]
۱۳۳	[illegible]
۱۳۴	مودودی صاحب کی [illegible]
۱۳۹	مودودی صاحب [illegible] سے متعلق لکھا ہے
۱۵۰	کتب [illegible] کے متعلق [illegible] کا اسلام [illegible]
۱۵۲	مسجد نبوی کی توسیع
۱۵۲	[illegible] نمازیوں کے لئے جگہ
۱۵۲	[illegible] کے [illegible]
۱۵۳	مدینہ منورہ [illegible] آداب
۱۵۳	مدینہ میں [illegible] آداب
۱۵۳	حرمت مدینہ
۱۵۴	مسجد نبوی میں داخلہ
۱۵۴	روضہ اطہر پر حاضری
۱۵۵	توسل رسول خدا ﷺ

عنوان	صفحہ
دنیا [illegible] حصہ [illegible] علم [illegible] ختم ہے	۱۵۸
فاطمی [illegible] کا [illegible] ہے	۱۶۲
بیان [illegible] مسائل کی ابتدا [illegible] قرآن و حدیث [illegible] کیا [illegible] ہے	۱۶۲
[illegible] اسلام	۱۶۳
باب [illegible]	۱۶۵
[illegible]	۱۶۵
[illegible] عیسیٰ علیہ السلام	۶۶
ایک [illegible] باب	۷۰
قادیانی [illegible] حضرت [illegible]	۱۴۹
دعویٰ نبوت [illegible] ایرانی [illegible]	۱۵۰
حضرت عیسیٰ کی [illegible] کا دعویٰ	۱۵۱
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی [illegible]	۱۵۲
حضرت عیسیٰ علیہ السلام [illegible] معجزات کی نسبت مرزائی کے خیالات	۱۵۲
حضرت [illegible] علیہ السلام [illegible] پر فضیلت کا دعویٰ	۱۵۳
[illegible]	۱۵۳
معجزات [illegible]	۱۵۳
احادیث کے متعلق [illegible] خیالات	۱۵۳
علمی لطیفہ	۱۵۶
فرقہ مہدویہ کے متعلق [illegible] حضرت شاہ [illegible] کے [illegible]	۱۵۷
فرقہ مہدویہ کے [illegible]	۱۷۹
اپنے معتقدین [illegible] کے متعلق سید محمد جونپوری کا نظریہ	۱۸۰
امام مہدی کی علامات	۱۸۸
امام مہدی کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات	۱۹۰
[illegible]	۱۹۳
قادیانیوں کا کیا حکم [illegible]	۱۹۶
علامات قیامت کا ثبوت	۱۹۷
خاتمہ	۲۰۳

عنوان	صفحہ
اہل تصوف [illegible] سے [illegible]	۳۰۳
حکایت	۳۰۹
حکایت	۳۰۹
حکایت	۳۰۹
[illegible] صدقات [illegible] ہے	۳۱۱
[illegible] صدقات [illegible]	۳۱۱
[illegible]	۳۱۲
[illegible]	۳۱۲
[illegible] سے متعلق اسلامی تعلیمات	۳۱۳
[illegible]	۳۱۸
شیخ عبدالحق محدث دہلوی [illegible] اشعۃ اللمعات [illegible] تحریر فرماتے ہیں	۳۲۰
غیر مسلموں میں [illegible] اہمیت	۳۲۲
حضور [illegible] کی [illegible] کے لئے ہے	۳۲۳
حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی [illegible]	۳۲۶
غیر مسلموں میں تبلیغ کے لئے [illegible]	۳۲۷
[illegible] اسلام [illegible]	۳۲۸
تقلید شخصی اور [illegible]	۳۳۴
تقلید شخصی	۳۳۵
صحیح بخاری میں حضرت [illegible]	۳۳۶
حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی [illegible]	۳۳۷
[illegible] تقلید شخصی [illegible]	۳۳۷
[illegible]	۳۳۷
[illegible]	۳۳۸
[illegible]	۳۳۸
حضرت شاہ [illegible]	
[illegible] تقلید [illegible]	۳۳۹
[illegible]	

عنوان	صفحہ
[illegible] تحریر فرماتے ہیں	۲۴۹
علامہ [illegible] تحریر فرماتے ہیں	۲۵۰
[illegible] شعرانی [illegible] تحریر فرماتے ہیں	۲۵۰
علامہ [illegible] ۲۴۲	۲۵۰
[illegible] تحریر فرماتے ہیں	۲۵۱
[illegible] فرماتے ہیں	۲۵۲
[illegible] ہیں	۲۵۴
[illegible] ہے	۲۵۴
[illegible] ہیں	
[illegible] تحریر فرماتے ہیں	۲۵۶
[illegible] تحریر فرماتے ہیں	۲۵۶
حاصل کلام	۲۵۸
[illegible] تحریر فرماتے ہیں	۲۶۰
[illegible]	۲۶۲
[illegible]	۲۶۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی وفق من اراد بہ خیرا للتفقہ فی الدین

اما بعد!

فتاویٰ رحیمیہ حضرت مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب لاجپوری کی ایک مقبول تصنیف ہے۔ کتاب و صاحب کتاب دونوں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ اہل علم خصوصاً اصحاب فتاویٰ کے ہاں فتاویٰ رحیمیہ اور مفتی صاحب کا جو مقام ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ برصغیر پاک و ہند کے تقریباً ہر دارالافتاء میں اس کتاب سے استفادہ کیا جاتا ہے۔ البتہ کتاب میں چند کمیاں تھیں جس کی وجہ سے اہل علم کو استفادہ کرنے میں مشکلات کا سامنا تھا۔ مثلاً باقاعدہ ترتیب میں کمی کا ہونا، بعض مسائل میں تکرار کا ہونا، بعض مسائل میں دلیل کا نہ ہونا۔

اس بارے میں بندہ نے حضرت مفتی صاحب سے رابطہ کیا۔ مفتی صاحب سے ترتیب وغیرہ کی اجازت بھی حاصل کر لی۔ تکرارات و حذف کرنے سے منع فرمایا۔ مفتی صاحب کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے کسی بھی مسئلہ کو حذف نہیں کیا گیا البتہ جدید ترتیب و تبویب اور تخریج کے ساتھ کتاب کو مزین کیا گیا۔

امید کی جاتی ہے کہ اب اہل علم کو استفادہ کرنے میں مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

صالح محمد کاروڑی

دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ

علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

جمشید روڈ کراچی ۵

مفتی صاحب کی فتاویٰ کا پہلا اجراء ہے

۸ شعبان المعظم ۱۴۲۱ھ		... حقانی		از مدینہ

۵ نومبر ۲۰۰۰ء

گرامی مکرمی جناب مفتی محمد ... صاحب زاد اللہ فیوضکم

السلام مسنون خیریت بعد مزاج عالی بخیر مطلوب ہے۔ الحمد للہ حضرت جی بمع اہل خانہ کے ساتھ بخیریت ہے ... آپ بھی ہدایت رکھیں اور اپنی صحت میں احتیاط کے ساتھ مشغول رہیں۔ تو میں بخیر۔

سید الرحمٰن ...

آپ کا لفافہ ... کا شکریہ ... احوال سے ... ہوئی آپ کو ... اشاعت کے ... سے ... بھیجا گیا آپ ... کریں۔ آپ ... تعلق ... احوال ... فرمائیں ... اہتمام ... کوئی ... سے ... معلوم ہوتے ہیں ... ہے۔

باقی احوال ... شکریہ۔ اختر بھی آپ کے لئے دعا کرتا ہے اور آپ بھی اختر کے لئے حسن و ترقی ... فرماتے رہیں۔

(حضرت ...) سید ... دام ظلہم العالی۔

مختصر تعارف صاحب فتاویٰ

از مفتی عیسیٰ بھولی ابن ابراہیم ایڈیٹر ماہنامہ پیغام گجرات

الحمد لله الذي وفقنا [illegible] الفقه [illegible]

والصلوة والسلام على سيد الاولين والآخرين محمد خاتم [illegible]

[illegible] وعلى آله الطيبين وصحبه الطاهرين وعلى ائمة [illegible] الى يوم الدين

[illegible]

[illegible]

[illegible] محبت سے [illegible]

حضرت مفتی صاحب کی [illegible]

[illegible]

[illegible] اشاعت کے لئے [illegible]

[illegible]

[illegible]

سلسلہ نسب

حضرت مفتی صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (۱۹) [illegible] (۲۰) [illegible]

[illegible] (۲۲) [illegible]

[illegible]

[illegible]

امتیازی شان

[illegible]

پیدائش

[illegible]

تعلیم کی ابتداء اور حفظ قرآن

[illegible]

فارسی کی تعلیم

[illegible]

منصب امامت

[illegible]

[illegible] چنانچہ آپ [illegible] ہی تشریف [illegible] ... [illegible] ... آپ کے [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... چنانچہ آپ [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... سے ... [illegible] ... [illegible]

صلاحیت افتاء

[illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... حاصل کر لیتے تھے۔

[illegible] ... صاحب [illegible] ... صاحب ... صاحب [illegible] ... [illegible] ... صاحب ... [illegible] ... ہیں۔

اصابت رائے اور صحت فتویٰ

ایسا بہت کم ہوا ہے کہ ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... گئی ہے۔

[illegible] ... مفتی صاحب کی وفات ہوئی۔ ... صاحب [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... کیا ... [illegible] ... صاحب سے ...

[illegible] ... [illegible] ... [illegible] ...

مفتی صاحب کی وفات کے ... [illegible] ... صاحب ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... صاحب ... [illegible] ...

[illegible] ... مفتی ... صاحب ... [illegible] ... آپ ... [illegible]

تو تحریر ہوئے سمجھئے لیجئے کہیں سے اس کی تحقیق کی مولانا صاحب پر حق [illegible]
میں مصروف تھے اور ان کی تشریح کی [illegible] پورا لکھایا گیا کہ [illegible] خانقاہ حق ملا [illegible]
وقت بے شک [illegible]"

حضرت مفتی صاحب [illegible] نے مجلس علماء سے فتویٰ کیا تو [illegible] حضرت علامہ [illegible]
[illegible] مفتی [illegible] پیش کیا گیا [illegible] مولانا [illegible] مفتی صاحب سے [illegible] فاتح [illegible]
[illegible] اس کا عنوان [illegible]

حضرت مفتی [illegible] کی طرف سے حضرت مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب [illegible] تصدیق [illegible] مفتی عبدالرحیم پر [illegible] فتویٰ آپ کو لکھا گیا [illegible]
[illegible]

دوسرا فتویٰ

۱۳۹۳ھ میں راندیر کی [illegible] مسجد کی تعمیر ہوتے وقت بیت الخلاء کے پائپ کے بارے میں مسئلہ [illegible] متولی صاحب نے حضرت مفتی صاحب سے مسئلہ پوچھا [illegible] جواب سے سوال
معلوم ہو جائے گا۔

الجواب: [illegible] جس جگہ [illegible] بیت الخلاء کے پائپ [illegible] مسجد [illegible] مسجد تعمیر ہونے کے بعد [illegible] شرعی مسجد [illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب۔ [illegible] سید عبدالرحیم لاجپوری [illegible] شوال [illegible]

اس فتوے کے بعد متولی صاحب نے [illegible] خلاف [illegible] صاحب [illegible] فتویٰ حاصل کر لیا [illegible] اس فتویٰ کو [illegible] شائع کیا [illegible] متولی صاحب [illegible] حضرت مفتی صاحب [illegible] جواب [illegible]

(الجواب) [illegible] مسجد [illegible] کی نجاست [illegible]

[illegible] مسجد [illegible] صحن مسجد [illegible] ہو
[illegible] یا خارج مسجد [illegible]
[illegible] سے خارج ہے۔

لہٰذا صورت مسئولہ میں [illegible] مسجد [illegible] جگہ چھوڑ دی گئی ہے [illegible]
[illegible] مسجد [illegible]
جیسا کہ سوال میں مذکور ہے [illegible]
خارج مسجد [illegible]
[illegible] سوال میں [illegible] مسجد [illegible]
[illegible] جماعت [illegible]
جگہ چھوڑ دی گئی ہے اس صورت میں اس پر مسجد کے احکام جاری نہیں ہوں گے وہ جگہ مسجد نہیں۔

وفي البدائع [illegible] المسجد إذا جعل [illegible] على المسجد مسجد
[illegible] لو ترك الصلاة فيه [illegible] لا يصير مسجدا [illegible]
[illegible] كذا في الخلاصة (البحر ج ٥ ص ٢٣٨) [illegible]
[illegible] ج ٥ ص
٢٣٩) [illegible]
[illegible] ج ٣ ص ٣٩٥

میں نے [illegible] سوال اور [illegible] مسجد [illegible]
[illegible] مستقل ہے۔

الجواب صحیح۔ [illegible]

[illegible]

الجواب [illegible]

[illegible]

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

الجواب صحیح [illegible]

الجواب صحیح [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تعارف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] مفتی سید مہدی حسن صاحب [illegible] پوری [illegible] حسین [illegible] صورت [illegible]
[illegible] حضرت مفتی صاحب [illegible] کی [illegible] [illegible] امتحان [illegible] [illegible] [illegible] جوابات [illegible] [illegible] [illegible] مستفتی کو [illegible] اطمینان [illegible] [illegible] کے خلاف ہوتے ہیں

حضرت مفتی صاحب [illegible] ۱۳۳۵ھ میں دارالعلوم دیوبند [illegible] سند فراغ حاصل [illegible] جامعہ [illegible] کے سالانہ جلسہ [illegible] کی صدارت حضرت علامہ انور شاہ صاحب [illegible] [illegible] فرما رہے تھے اور جس میں شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی قدس سرہ نے بھی شرکت فرمائی تھی اس کی رپورٹ میں حضرت مولانا [illegible] حسین صاحب [illegible] آپ کے بارے میں تحریر [illegible]

"[illegible] سید [illegible] [illegible] [illegible] تعلیم [illegible] [illegible] [illegible] طالب علم [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible]"

فتویٰ نویسی اور اصابتِ رائے

حضرت مفتی صاحب [illegible] کے بارے میں یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ آپ زمانہ طالب علمی ہی سے ان فتاویٰ نویسی کی خدمت [illegible] دے رہے تھے [illegible] بعض اہم فتووں کے سلسلے میں طمینان [illegible] کے لئے [illegible] حضرت علامہ انور شاہ صاحب کشمیری قدس سرہ، حضرت مفتی اعظم مولانا عزیز الرحمٰن صاحب قدس سرہ اور حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہ سے [illegible] رجوع فرماتے تھے [illegible] ایک مسئلہ میں بھی حضرت مفتی صاحب [illegible] تحقیق [illegible] تحریر [illegible] تصدیق [illegible] [illegible] ہیں۔

طالب علمی کے زمانے [illegible] حضرت مولانا شاہ [illegible] تحقیق [illegible] [illegible] [illegible] کے لئے [illegible] ضروری ہے [illegible] صورت مسئلہ [illegible] خلاف [illegible] [illegible]

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا جواب :

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت مفتی [illegible] صاحب کی تحریر

[illegible]

حضرت مفتی [illegible] صاحب

[illegible]

[illegible]

[illegible] تو صرف [illegible] جاتا ہے چونکہ [illegible] علم [illegible]
[illegible]

تعلیم المسلمین کے ایک دوسرے جواب پر اشکال

(یہ حضرت مفتی اعظم [illegible] سوالات [illegible] سے کیے گئے)

(سوال) پہلی جماعت [illegible] دوسری جماعت [illegible]

(جواب) [illegible] جماعت [illegible] جواب [illegible] جماعت [illegible]
بالاتفاق [illegible] پہلی جماعت [illegible] دوسری جماعت [illegible]
دوسری جماعت [illegible] پہلی جماعت [illegible] (تعلیم المسلمین [illegible])

یہ جواب [illegible] "بالاتفاق جائز ہے" [illegible]
[illegible] (سید [illegible])

(الجواب) بالاتفاق جائز [illegible] تعلیم المسلمین [illegible]
[illegible] حضرت امام [illegible]
ابو یوسف کے [illegible] اتفاق [illegible]
[illegible] (حضرت [illegible])

ایک اہم استفتاء کی تصدیق

حضرت مفتی صاحب [illegible] تصدیق و اصلاح سے
مشرف فرمایا [illegible] (سید عبدالرحیم [illegible])

استفتاء

(سوال) [illegible]
[illegible]

(الجواب) [illegible]
[illegible]
[illegible] قسم [illegible] عورت [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت حکیم الامت قدس سرہ [illegible] مفتی [illegible]
[illegible] حضرت حکیم الامت سے حضرت [illegible]
[illegible] حضرت مفتی صاحب [illegible]
تشریف [illegible] حضرت حکیم الامت قدس سرہ [illegible]
[illegible] سال عمر

مولانا [illegible] علیہ السلام [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] ملفوظات [illegible]
[illegible] حاضر ہوں جب [illegible]

حضرت مفتی صاحب [illegible] حضرت حکیم الامت قدس سرہ کے وصال کے بعد حضرت [illegible]
[illegible] قدس سرہ [illegible]

آپ نے حضرت [illegible] حضرت شاہ
صاحب [illegible] تشریف [illegible] قیام [illegible] وقت [illegible]
مولانا [illegible] صاحب (مہتمم [illegible]) [illegible] حضرت مفتی صاحب اور حضرت
[illegible] حضرت شاہ صاحب کی قبر [illegible]
حضرت شاہ صاحب [illegible]

تحریر کافی طویل ہوگئی ہے مگر مجھے امید ہے کہ ناظرین [illegible] واقعات سے محظوظ ہوئے ہوں گے کیونکہ
[illegible] مقصد [illegible] جاتا۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]

فتویٰ رشیدیہ کے متعلق

حضرت جناب قرنی علامہ فقیہ مجتہد کی آرا

حضرت علامہ مفتی سید مہدی حسن صاحب دام ظلہم العالی

(صدر مفتی دارالعلوم دیوبند)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

(۲) سید المحدثین حضرت الحاج مولانا سید محمد میاں صاحب مدظلہ العالی

شیخ الحدیث صدر مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

[illegible]
[illegible]
[illegible]

(۱) [illegible]
[illegible]

(۲) [illegible]
[illegible]
[illegible]

(۳) ایسا بھی ہوا ہے کہ متعدد کتابوں کی عبارتیں جمع ہو کر تحریر کردی ہیں جو صرف مستفتی کے لئے تھیں نہ مفتی کے لئے بھی توجہ و تصحیح فرمایا ہے

(۴) اکثر جوابات میں اس طرح واسطے سے کام لیا ہے کہ جواب ایک رسالہ بن گیا ہے اور اس عنایت سے یہ سمجھا جائے گا کہ فتاویٰ شامیہ محض فتاویٰ نہیں بلکہ مجموعہ رسائل ہے۔ اللہ تعالیٰ علم، دست حضرات والا سے ساتھ ہو توفیق بخشے اور اس کار خیر کو تمام کو حضرت مفتی صاحب کے مطالعہ باکار ہے۔

(۳) مخدومی حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی مدظلہ العالی

پہلی گزارش تو یہ ہے کہ جناب نے فتاویٰ رحیمیہ عنایت فرمایا جس کا نام آپ نے پہلے نقل کیا "فتاویٰ" اور "مسائل" ہوں گے جو میرے لئے کچھ فرصت تھی اس کا مطالعہ شروع کر دیا اور نظر پوری کتاب پر پڑ گئی۔ حق تعالیٰ کی توفیق سے اس میں بہت سی مفید دینی باتیں جمع ہو گئی ہیں آپ نے یہ خدمت انجام دی اس کا حق ادا ہو گیا۔ ہم اس سے بہت مستفید ہوں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور ان کا اجر جزاکم اللہ سے صحیح بامراد فرمائے۔

(۴) حضرت مولانا محمد اللہ صاحب شیخ الحدیث جامعہ حسینیہ راندیر

مفتی صاحب مدظلہ نے ہر مسئلہ کا جواب بڑی تحقیق کے ساتھ صحیح مدلل فرما کر مسائل کی تفصیل سے حل فرمایا، اور اہل ضرورت کے لئے علم فقہ کا ایک بہترین ذخیرہ جمع کر دیا ہے جو مجموعہ فتاویٰ رحیمیہ کے نام سے (جلد اول، جلد دوم زیر طبع ہے) شائع ہو کر بڑی مقبولیت حاصل کر چکا ہے فتاویٰ رحیمیہ سے اہل علم اور عوام کو بھی مسائل حاضرہ میں فتاویٰ رحیمیہ کی بہت سی خصوصیت ہے جس میں مختلف فتاویٰ کی نقل مکمل حوالہ کی ایک جامع کتاب ہے۔ نیز فتاویٰ نویسی کی مشق کرنے والوں کے لئے بھی اس میں رہنمائی ہے۔ ساتھ ساتھ قرآن شریف کے مطالعہ میں بھی فتاویٰ رحیمیہ کی سب سے بڑی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ حضرت مفتی صاحب نے اختلافی مسائل میں علمائے دیوبند کے بجائے منقول جوابات کے ساتھ ساتھ اہل حق کے عقائد و دلائل منقولہ عقلیہ کو بہت بسط و تفصیل کے ساتھ ایک جگہ پر جمع کر دیا ہے جس سے مفتی صاحب مدظلہ کی وسعت علم اور علمی قابلیت کا صحیح اندازہ ہو سکتا ہے۔

(۵) حضرت مولانا محمد عمران خان ندوی (المتخصص بالجامع الازہر)

مہتمم دارالعلوم تاج المساجد بھوپال

جناب محترم مفتی صاحب دامت برکاتہم — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی یاد فرمائی کا بہت ممنون ہوں آپ کے عنایت نامہ ۸ ۔۔۔ بہت ہی ذوق سے جواب ملا ہوں مجھ سے متعلق جو ضرورتیں تھیں تھوڑی بہت تحقیقات نقل کر لیں۔ خدا کرے یہ جواب آج کے دور میں سب کا اشاعت ہوا اور کتب کی اشاعت بھی آسان ہو گئی۔ آپ کی اس عنایت کا بہت شکریہ ہوں۔ اس توقع پر ہے کہ آپ کی ۔۔۔ خدا کرے دوسری جلد بھی جلد شائع ہو ۔۔۔ مسائل کی جو آپ نے شائع فرمائی ہے یہ مجموعہ مستفتی کے کام کا تو ہے ہی لیکن مفتی کو بھی اس سے استفادہ کرنے

آپ کے ... [illegible] ... کی ... کام ... [illegible]

[illegible] ... قسم ... [illegible]

(۶) حضرت مولانا قمر شاد صاحب استاذ تفسیر دار العلوم دیوبند

آپ کا ... [illegible] ... فتاویٰ ... [illegible]

[illegible] ... صاحب ... [illegible] ... بصیرت ... [illegible]

[illegible] ... مطالعہ ... [illegible] ... صاحب ... [illegible]

[illegible] ... آپ ... [illegible] ... ہوں۔

(۷) حضرت مولانا نظام الدین صاحب

ناظم دفتر امارت شرعیہ بہار و اڑیسہ پھلواری شریف پٹنہ

[illegible]

[illegible] ... آپ ... کتاب فتاویٰ ... [illegible]

[illegible] ... کتاب ... [illegible]

[illegible] ... فتاویٰ کی ترتیب ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ... جواب ... [illegible]

[illegible] ... مقبولیت حاصل ہوں ... [illegible]

[illegible]

(۸) حضرت مولانا ابو الفضل حکیم محمد ... صاحب ... پالنپوری (پالنپور)

استاذ الحدیث جامعہ ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ... اور ... [illegible]

[illegible] ... علم ... [illegible]

(۹) حضرت مولانا سید سعد الدین صاحب دامت برکاتہم

مہتمم مدرسہ ... العلوم ... [illegible]

[illegible] ... کام ... [illegible]

[illegible]

(۱۰) شیخ التفسیر حضرت مولانا عبدالسلام صاحب [illegible] دامت برکاتہم

[illegible]

حضرت مولانا قاضی اطہر صاحب مبارکپوری دامت برکاتہم

[illegible]

(۱۲) ایڈیٹر صاحب ماہنامہ معارف

[illegible]

شیخ الحدیث [illegible] حضرت مولانا محمد زکریا صاحب مدظلہ العالی

[illegible]

حضرت العلامہ مولانا [illegible] ندوی متعنا اللہ بطول بقائہ

[illegible]

حضرت مولانا [illegible] صاحب [illegible] دامت برکاتہم

[illegible]

حضرت مولانا [illegible] صاحب دامت برکاتہم [illegible]

[illegible]

عام مسلمان (جن میں متعدد اہل علم بھی شامل ہیں) کی فرصت یا ۔۔۔ (بھی ہیں) جیسے روز مرہ کے
معاملات میں شرعی حکم معلوم کرنے کے لئے ۔۔۔ اصول فقہ کی طرف رجوع کرتے ہیں جس کے جواب سے مستفتی کا
قلب ایک قسم کی قوت اور اطمینان کی کیفیت محسوس کرتا ہے۔

معرفت فقہی ۔۔۔ خط منقطع ۔۔۔ کا ایک حصہ ۔۔۔ مسائل شرعیہ ۔۔۔ جن علماء سے اسلامی علم
اجتہادی مستقل ایک امتیازی حیثیت رکھتا ہے، مسئلہ کا حکم معلوم ہوتا اور ترجیح ہے اور ان کا فتویٰ ۔۔۔ بڑا مرکزی ۔۔۔
بات ہے ۔۔۔ مواقع پر ۔۔۔ جیسا کہ علماء ۔۔۔ جانتے ہیں۔

مفتی کی اپنی بصیرت سے ۔۔۔ فتویٰ ۔۔۔ اس لئے یہ منصب بہت ہی مشکل اور نازک
ہے۔ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کی جماعت میں بھی خاص خاص صحابہ ہی اس منصب جلیل پر فائز تھے۔ تابعین و تبع
تابعین اور ان کے بعد بھی یہی ۔۔۔ رہا ہے۔

ہمارے زمانہ میں بھی اس منصب پر اللہ رب العزت نے ایک محقق بزرگ ۔۔۔ اسوۃ الصلحاء بقیۃ السلف حضرت
مولانا قاری حافظ مفتی سید عبد الرحیم صاحب لاجپوری دامت برکاتہم کی شخصیت کو ۔۔۔ ہے ۔۔۔
۔۔۔ جن کے ۔۔۔ جوابات ۔۔۔ مستفتی ۔۔۔ قلب ۔۔۔ ہوتا ہے بلکہ
دیگر مفتیان کرام کو بھی ۔۔۔ کتب ۔۔۔ کی شکل میں ۔۔۔ ہو گئے۔

حضرت مفتی صاحب موصوف مدظلہ العالی کے مجموعہ ایک عرصہ سے فتاویٰ رحیمیہ کے نام سے شائع
ہو رہے ہیں اور ۔۔۔ کے مستند ۔۔۔ علماء، مفتیان کرام ۔۔۔ اطمینان کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اور
فتاویٰ ۔۔۔ حال میں ۔۔۔ جلد ۔۔۔ سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آئی ہے ۔۔۔
۔۔۔ طرح ۔۔۔ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضرت مفتی صاحب موصوف مدظلہ کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ان سے
زیادہ سے زیادہ کام لے۔ آمین۔

(مولانا) ۔۔۔ عفا اللہ عنہ
صدر المدرسین و نائب مہتمم دار العلوم دیوبند ۔۔۔ ۱۹۹۲

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم
مہتمم دار العلوم دیوبند

حضرت مولانا مفتی سید عبد الرحیم صاحب ۔۔۔ دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب کا مرسلہ فتاویٰ رحیمیہ جلد ۔۔۔ موصول ہوا، مختلف مقامات سے دیکھا ۔۔۔
مطالعہ سے ۔۔۔ ہوئی ۔۔۔ دیکھا ۔۔۔

میں اگرچہ ۔۔۔ عرض کرے ۔۔۔

[illegible]

[illegible]

(۷) حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

استاذ حدیث دار العلوم دیوبند

[illegible]

(۸) حضرت مولانا برہان الدین صاحب سنبھلی دامت برکاتہم

استاذ تفسیر و حدیث دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

[illegible]

[illegible]

حضرت مولانا محمد یوسف [illegible] صاحب رحمہ اللہ

سابق شیخ الحدیث دار العلوم اشرفیہ راندیر سورت

[illegible]

[illegible] مفتی [illegible] روشن [illegible]

[illegible] مسائل بیان [illegible]

(مولانا) محمد [illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم

سابق استاذ حدیث جامعہ [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم   حامداً و مصلیاً و مسلماً و بعد

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] من یرد اللہ به خیرا یفقهه فی الدین [illegible] (رواہ البخاری)

[illegible] ویعلمهم الکتاب والحکمة [illegible] تعلیم [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت مولانا مفتی [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] جامعہ [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت مولانا مفتی [illegible]

[illegible]

والسلام [illegible] مفتی [illegible]

حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب دامت فیوضہم

خطیب شاہی جامع مسجد و مہتمم مدرسہ [illegible] ضلع سیالکوٹ پاکستان

[illegible]

زبدۃ الفقہاء حضرت العلام حضرت السید مفتی عبد الرحیم صاحب لاجپوری دامت برکاتہم

مزاج گرامی بخیر۔ عنایت نامہ آپ کا گرامی نامہ دست شفقت پہونچا۔ برادرم مولانا صاحب کی معرفت

بھیجی ہوئی فتاویٰ رحیمیہ کی جلد اول بھی موصول ہوئی۔ ہر دو عنایات کا شکریہ قبول ہو۔

گذارش یہ ہے کہ حضرت اقدس مولانا مفتی صاحب مدظلہ مہتمم دارالعلوم کی طرف سے ملاقات

(۱۳۹۶ھ) میں حضرت والا سے متعدد ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ معرفت جو روابط

وہ فتاویٰ رحیمیہ جلد اول تاریخ وار "فتاویٰ رحیمیہ" دلائل وغیرہ، تفصیل واقعہ کے اعتبار سے عمدہ و معیاری

علمی و اصلاحی کارنامہ ہے۔ بندہ کو باوجود کثرت مشاغل کئی بار پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔ ہر مسئلہ کے جواب

میں متعلقہ حوالہ جات سے اصل عبارت بھی درج فرمادی گئی ہے۔ نیز عبارت اسی سوال کے لئے بھی لکھی ہوئی

ہے۔ اس طرح فتاویٰ کی تحقیق میں آسانی ہو گئی ہے۔ یہ فتاویٰ کی ایک امتیازی خصوصیت ہے۔ اور بعض جگہ

ان اہم مسائل پر بھی تفصیل سے قلم اٹھایا گیا ہے جو اس دور کی ضروریات بن گئے ہیں، مثلاً نکاح، طلاق، نماز، جمعہ

وغیرہ (اہل دیوبند) اور اہل بدعت کے اختلافی مسائل پر بھی مدلل و مفصل جواب ہیں جن کے رد و ابطال

پر تحقیقات علمی، سنت اور شریعت کی روشنی میں تحریر کیے گئے ہیں۔ اور ان مسائل پر آپ کا کلام نے بعد ہی

ایک مجموعہ فتاویٰ کی حیثیت رکھتا ہے۔ معلوم نہیں اس کے بعد دوسری جلد بھی طبع ہوئی ہے یا نہیں۔ میری تمنا ہے کہ

شاید وہاں سے مجھے اس کا شرف حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔

بلبل ہمیں کہ قافیہ گل شود بس است

اور جناب کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے کلمات عالیہ سے مستفید ہوں۔ آخر میں دعا کی درخواست ہے

اور جناب کے صاحبزادے اور حضرت مولانا ... صاحب کو بھی سلام عرض ہے

آپ کے فتاویٰ سے استفادہ کا شرف حاصل ہوا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ فتاویٰ کی قدر

ہو اور ان کا اردو میں ترجمہ کیا جائے اور دوسری زبانوں میں بھی شائع ہو تاکہ عوام مسائل کو

آسانی سے سمجھ سکیں اور احکام شرعیہ پر عمل کرنا آسان ہو جائے۔

والسلام دعاؤں کا طالب

رشید احمد عفا اللہ عنہ جامعہ ... لکھتے ہیں

دارالعلوم ندوۃ العلماء کا ترجمان "البعث الاسلامی" کے مدیر اعلیٰ مولانا سید [illegible] حسنی

صاحب تحریر فرماتے ہیں

ورد الینا کتاب "الفتاوی الرحیمیة" الذی یحتوی علی مجلدین ضخمین من تالیف

فضیلة الشیخ المفتی السید عبد الرحیم لاجپوری خطیب المسجد الجامع فی راندیر ولایة

گجرات الهند

لقد جمع المؤلف بسعيه المستمر وجهوده الطيبة هذا الكتاب الصحيح وهي فتاوى في عصيبة تحيا الأمة والمجتمع الذي يعيش فيه المسلمون ويحتاجون إلى مثلها في كل زمان ومكان ولا سيما الجماهير المسلمة التي تعيش في بلاد ... والعلماء لا يستغنون عن مثل هذه الفتاوى المشتملة على فروع وجوانب كثيرة وكثيرة

ومصادر المؤلف هي الأسئلة ذات النواحي الكثيرة في ضوء الكتاب والسنة في غاية ... وبيان وبرهنة على كل جوانب من مصادر الشريعة الإسلامية لا شك أن لهذه الفتاوى ... لا يستهان بها في مكتبة الفقه الإسلامي والمؤلف يستحق كل الشكر والتقدير لهذه الهدية العلمية الفقهية التي تحظى بها طلبة العلم والعلماء والجماهير على السواء محمدنة خورية "... لا سلامي" ... ۱۴۲۳ھ / ... ۲۰۰۲ الميلادي

(۴۳) حضرت مولانا احمد عبدالمجیب قاسمی دام مجدہٗ

استاذ دارالعلوم سبیل السلام حیدرآباد

فتاویٰ رحیمیہ کے مشہور مفتی حضرت مولانا عبدالرحیم لاجپوری دامت برکاتہم (پہلی جلد ۱۹۹۰ء) کا مجموعہ فتاویٰ ہے، صاحب فتاویٰ حضرت مفتی صاحب لاجپوری گجرات کے ایک علمی خانوادہ سے تعلق رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو گوناگوں صلاحیتوں سے بہرہ ور فرمایا ہے، آپ ایک باکمال خطیب و امام اور ... مفتی ہیں، موقع بموقع ... سے ... اور ... فتاویٰ ... شہرت رکھتے ہیں، تحریر میں جامعیت اور مسائل میں شرح و بسط کے ساتھ ... طرح تحقیق و مدلل بحث ... کہ بسا اوقات فتاویٰ ایک مستقل رسالہ کی شکل اختیار کر جاتا ہے، آپ کے اس مجموعہ میں آپ کی فقیہانہ بصیرت، ... وسعت نظر کی وسعت اور فکری گیرائی کے بے شمار نمونے نظر آتے ہیں، تمام فتاویٰ میں حوالہ جات کا اہتمام بڑے التزام کے ساتھ کیا گیا ہے، ... فتاویٰ میں ... خشکی کے بجائے کتاب و سنت کے ... اور ... انگیز ترغیب و ترہیب ... ادبی حلاوت بھی ہے، اس طرح ... کے ساتھ ... کی تکمیل بھی ہوتی ہے اور اس خصوصیت میں اس مجموعہ کو امتیاز حاصل ہے، بیان کی سلاست اور اسلوب تحریر کی ... سے ...

... کے ... مدلل ... ہوتی ہے اور ... کے ساتھ لکھتے ہیں، اختلافی مسائل میں مخالفین کے دلائل سے بحث ... علاوہ اہل حق ... کے علاوہ ... ہیں، اسی طرح فتاویٰ کی پہلی جلد ... العلم، کتاب الطہارۃ، کتاب الصلوٰۃ پر مشتمل ہے ... کتاب ... پر ... فتاویٰ ہیں، دوسری جلد میں ... نکاح، طلاق ... اور میراث وغیرہ کے ابواب ہیں اور ایک مستقل باب ... تیسری اور چوتھی جلد میں بھی مذکورہ ابواب ہی کے مسائل ہیں، ... مسائل ... ہر ... پہلے ... کا ... اور مسائل کا انتشار ... میں پیچیدگی کا باعث ... فتاویٰ ... کے ... ہیں ... آئندہ طباعت میں ترتیب جدید کا خیال رکھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت مولانا محمد شریف حسن صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

سابق شیخ الحدیث جامعہ ... دارالعلوم دیوبند

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد اکبر میاں رحمہ اللہ تعالیٰ مفتی [illegible] پور گجرات

مکتوب بنام مولانا محمد [illegible] بخاری مدظلہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت مولانا [illegible]

[illegible]

حضرت [illegible]

حضرت مولانا [illegible]

حضرت [illegible]

حضرت [illegible]

حضرت [illegible]

حضرت [illegible]

حضرت مولانا [illegible]

[illegible]

[illegible] جزاهم الله خير الجزاء

تحدیث نعمت

"فتاویٰ رحیمیہ کے متعلق شیخ الاسلام حضرت مولانا سید احمد حسین [illegible] مدنی ... کے [illegible] لکھا ہے

[illegible]

جناب مولانا محمد مرتضیٰ صاحب ناظم کتب خانہ [illegible] کے دورے میں [illegible] سے بہتر تحریر فرمائے ہیں۔ [illegible] محمد مرتضیٰ صاحب) سے حضرت مولانا کی بابت صاحب ہوگا۔ کوآپ کا [illegible] دیکھیں۔ مولانا [illegible] سے فرمایا۔ حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں سلام [illegible] عرض کر دیں"

[illegible] مفتی صاحب نے [illegible] رحمت [illegible] مرسلہ [illegible] سے ساتھ [illegible] ... آپ کو [illegible] سے مسلک [illegible] ہونے کا شرف حاصل ہوا ... آپ کی تحقیق [illegible] کے لئے [illegible] ... اللہ تعالیٰ [illegible] آپ کی [illegible] ... [illegible]

[illegible]
حاص [illegible]
[illegible]

مجلہ "البعث الاسلامی" (لکھنؤ) شوال ۱۳۹۵ھ دسمبر ۱۹۷۵ء مالیادیہ

وہ لکھتا ہے "کتاب الفتاویٰ الرحیمیہ" [illegible] حضرت مفتی [illegible] سید عبد الرحیم لاجپوری خطیب مسجد [illegible] [illegible] ...

لقد جمع المؤلف سنة المسلمين وحلوا اعظمها هذه الكتاب المسلم وهي فتاوى من صميم الحياة والمجتمع الذي يعيش فيه المسلمون ويحتاجون الى مثلها في كل زمان ومكان ولا سيما الشعب المسلمة التي تعيش بعيدة عن مراكز العلم والعلماء لا تستغني حاجتها الى مثل هذه الفتاوى المنسجمة على فروع وجوب كثيرة وكبيرة

[illegible] المؤلف في الرد على الاسئلة ذات اغراض الكثيرة في ضوء الكتاب والسنة في غاية ايضاح وبيان وبرهن على كل جواب من مصادر الشريعة الاسلامية ولا شك في ان لهذه قيمة لا يستهان بها في مكتبة الفقه الاسلامي والمؤلف يستحق كل شكر وتقدير على جهوده العلمية القيمة التي تتحف بها مكتبة العلماء والعمراء على [illegible]

والبعث الاسلامي في ۱۹ شوال ۱۳۹۵ھ دسمبر ۱۹۷۵ء

مولانا محمد نیاز لستانی (فاضل دارالعلوم دیوبند) معلم مسجد حرام مکہ معظمہ کے تاثرات

فتاویٰ رحیمیہ جلد اول [illegible] ... مفتی سید عبد الرحیم صاحب [illegible] ... ارشاد [illegible]

[illegible]

[illegible]

ایڈیٹر ماہنامہ "تجلی" دیوبند

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کتاب الایمان

ما یتعلق بالایمان والعقائد

غیر مسلم سے خلاف شریعت تعویذ یا دم کرالینا ؟

(سوال ۱) [illegible] کیا فرماتے ہیں علمائے دین [illegible] کسی غیر مسلم کے پاس جا کر خلاف شریعت تعویذ یا دم کروانا [illegible] [illegible] جائز ہے یا نہیں؟ [illegible]

(الجواب) جب یہ یقین ہو کہ تعویذ یا دم کا مضمون خلاف شریعت ہے اور شرکیہ ہے تو اس شخص سے دم کرانا جائز نہیں، [illegible] ایسا تعویذ [illegible] لینا جائز نہیں ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی کہتی ہیں کہ میری آنکھ میں تکلیف رہا کرتی تھی تو وہ ایک یہودی کے پاس جا کر دم کراتی تھیں [illegible] جب وہ دم کرتا تو آنکھ میں سکون ہو جاتا تھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سنا تو آپ نے فرمایا وہ شیطان کا عمل تھا، شیطان اپنے ہاتھ سے کچوکا لگاتا تھا، جب یہودی دم پڑھتا تو شیطان رک جاتا تھا، یہ شیطان اور اس کا عمل کرنے والے کی حالت تھی۔ [illegible] (حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا تمہیں وہ دعا پڑھنی چاہئے جو آنحضرت ﷺ پڑھا کرتے تھے اور وہ یہ ہے:

اذهب البأس رب الناس اشف انت الشافي لا شفاء الا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما

ترجمہ: ”اے لوگوں کے پروردگار بیماری دور کر دے اور شفا بخش، شفا دینے والا تو ہی ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا دے کہ بیماری کا نام و نشان نہ رہے“

لقد كانت عيني تقذف فكنت اختلف الى فلان اليهودي يرقيني فاذا رقاني سكنت فقال عبد الله انما ذلك عمل الشيطان كان ينخسها بيده فاذا رقاها كف عنها انما كان يكفيك ان تقولي كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذهب البأس رب الناس الخ (ابو داود شريف كتاب الطب) وتفسير ابن كثير جزء [illegible] صفحه ٦٨ [illegible] فقط والله اعلم بالصواب

غیر اللہ کے نام کی منت یا چڑھاوا کیا حکم ہے؟

(سوال ۲) [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شرعی امور کے مخالف کے ساتھیوں کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟

سوال ۳: ایک آدمی [illegible] شرعی امور کا مخالف ہے [illegible] اس کے ساتھیوں کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب: [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (۴) [illegible] (۳) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (۳) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
([illegible])

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
([illegible])

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
([illegible])

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] ... حدیث شریف ... [illegible]

[illegible]

شریعت سے ... [illegible]

[illegible] ... حدیث شریف ... [illegible]

[illegible]

[illegible] واذا حضر ... [illegible]

فلا ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲) [illegible] [illegible] [illegible] کے مقصد سے وہاں [illegible] کام سے فارغ ہو کر [illegible] [illegible] وفي هذه لا حقيقة منع القدوم على بلد الطاعون ومنع الخروج منه فرارا من ذلك أما الخروج لعارض فلا بأس به
شرح مسلم ج ۲ ص ۲۲۸

(۳) [illegible] [illegible] [illegible] بلا قصد [illegible] لکن
[illegible] [illegible] من قصد الفرار محضا ولا شك أن الصور ثلاث من خرج لقصد الفرار محضا فهذا يتناوله النهي لا محالة ومن خرج لحاجة متمحضة لا لقصد الفرار أصلا [illegible] فهذا لم يتناوله النهي [illegible] والثالث من عرضت له حاجة فأراد الخروج إليها وانضم إلى ذلك أنه قصد الراحة من الإقامة بالبلد التي وقع بها الطاعون فهذا محل النزاع [illegible] فتح الباري ص ۵۹

(۴) [illegible] [illegible] [illegible] ہیں۔
[illegible] [illegible]
[illegible] واللہ اعلم بالصواب۔

مسلمان کا جین گرو جی (مرشد) کو جھک کر تعظیم کرنا؟

(سوال) [illegible] (گرو جی) کو [illegible] [illegible] کی طرح [illegible] [illegible] ایمان [illegible] [illegible]

(الجواب) [illegible] عبادت کی نیت [illegible] موجب کفر ہے۔ [illegible] تعظیم [illegible] [illegible]

(فتقبيل الأرض بين يدي العلماء والعظماء فحرام والفاعل والراضي به آثمان لأنه يشبه عبادة الوثن وهل يكفر إن على وجه العبادة والتعظيم كفر وإن على وجه التحية لا [illegible]

(۱) [illegible]

[illegible]

داڑھی پر تنقید کا حکم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] ہے

[illegible] حضرت عثمان [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] سے ملایا ہے

[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] حضرت عثمان [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (واللہ اعلم)

[illegible] اللھم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] والضحی واللیل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] في [illegible]

[illegible]

[illegible]

مثنوی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] است

[illegible]

[illegible] است

[illegible]

مثنوی میں [illegible] عشق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک مرتبہ امام ابو یوسف حدیث بیان کر رہے تھے کہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب القرع حضور ﷺ کدو پسند فرماتے تھے۔ ایک شخص بولا لیکن مجھے تو پسند نہیں۔ امام ابو یوسف نے تلوار نکال لی کہ تو نے توبہ نہ کی تو تیری گردن اڑا دوں گا۔

مدینہ شریف میں ایک صاحب سے عرض کیا گیا کہ یہاں کی فلاں چیز اچھی نہیں۔ وہاں کی چیز تو پسند نہیں۔ حضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایسا کہے وہ یہاں سے چلا جائے، جہاں اچھی ملے وہاں جا رہے جہاں کا بن ایسا ہے۔

امام مالک فرماتے ہیں کہ جو شخص مدینہ کی مٹی کو برا کہے اس کو تیس درے مارے جائیں۔ (الشفاء جلد ۲ ص ۵۵)

آپ جانتے ہیں کہ حضرت ابو طالب کا ایمان لانا محض لوگوں کی ملامت اور لعن طعن سے ڈر کر حق بات کو چھوڑنا ان کا عیب ہے۔ حضرت ﷺ نے ابو طالب کو بوقت مرگ فرمایا کہ چچا ایک بار لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہہ دو۔ ابو طالب نے جواب میں کہا:

ولقد علمت بانہ دین محمد

من خیر ادیان البریۃ دینا

لولا الملامۃ او حذار مسبۃ

لوجدتنی سمحا بذاک مبینا

یعنی آپ ﷺ کا دین سب سے بہتر ہے جس کو میں دنیا کے تمام ادیان سے افضل سمجھتا ہوں اگر مجھے لوگوں کی ملامت اور لعن طعن کا ڈر نہ ہوتا تو آپ مجھے قبولِ حق میں ظاہر دیکھتے۔

علامہ پانی پتی نے اس لعن طعن کے ڈر سے حق بات کو چھوڑ دینا ابو طالب کا طریقہ ہے اور ساری دنیا کی ملامت کی پرواہ نہ کر کے حق کو مضبوطی سے پکڑ رکھنا یہ حضرت صدیق اکبر کی سنت ہے۔ حضرت صدیق اکبر نے آپ ﷺ کے ساتھ مل کر بت پرستی کی مخالفت کی۔ ہر طرف سے طعنے دیئے گئے مگر آپ ایمان پر ڈٹے رہے۔ یہی ایمان ہے کہ حق کے لیے لوگوں کی ملامت کی پروا نہ ہو۔ جیسا کہ قرآن میں ہے ولا یخافون لومۃ لائم۔ کیا میں ان لوگوں کی وجہ سے اپنے حبیب ﷺ کی سنت چھوڑ دوں؟

سبحان اللہ! حضرت صدیق اکبر نے افضل الانبیاء ﷺ کی تقلید کی۔ کمال دین ہے۔ حضرت صدیق اکبر کی محبت کی جھلک ہے۔ ان کے ہر عمل میں حبیب پاک ﷺ کی محبت ہے۔ یاد رکھئے کہ محبت کا تقاضا یہی ہے کہ ان کی ہر ادا پسند ہو۔ آپ کی اتباع کا طریقہ اختیار کیا جائے۔ حضرت ﷺ کی سنت پر عمل کرنا ہی محبت کا اظہار ہے۔ طریقہ کا ایک یہ ہی طریقہ ہے کہ ان کی خواہشوں کی پیروی کی جائے۔ (حدیقہ ندیہ)

ختم شد صدیق اکبر۔

[illegible] کی [illegible]

سوال: [illegible]

[illegible]

جواب: [illegible]

[illegible]

انسان چاند پر پہنچ سکتا ہے، شرک کا خطرہ کیا ہے؟

سوال: [illegible]

[illegible]

جواب: [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت سلیمان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (سورہ فرقان) [illegible] والمرسلت من المعصرات ماء ثجاجا [illegible] آسمان [illegible] جعل فيهن سراجا و [illegible]

[illegible] مستقل [illegible] کہتے ہیں۔ [illegible]
(ص ۸۹ ج ۲)

[illegible] حضرت [illegible] السماء والارض [illegible] ستارے [illegible] کے درمیان [illegible] فرشتوں کے ہاتھ میں ہیں۔ (روح المعانی ص ۵۰ ج ۳)

مذکورہ [illegible] روایت نقل کرنے کے بعد روح المعانی [illegible] فرماتے ہیں [illegible] معلق ہیں۔ [illegible] والمعاني [illegible]

اور حضرت [illegible] تحریر فرماتے ہیں [illegible]

[illegible] (تفسیر [illegible])

[illegible] حضرت مولانا [illegible] تحریر فرماتے ہیں [illegible] آفتاب اور ستارے [illegible] (تکمیل [illegible] ص ۲۱)

[illegible] فلک [illegible]

[illegible] والجمهور على ان [illegible] موج مكفوف تحت السماء تجري فيه الشمس والقمر
والنجوم (تفسير [illegible])

قرآن [illegible]
[illegible] السماء [illegible] الكواكب [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت سلیمان علیہ السلام [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] تبارک الذی بیدہ الملک
وھو علی کل شیء قدیر [illegible]
[illegible]
[illegible]

قرآن شریف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مکفوف [illegible]
مكذب موج [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] سوال و جواب [illegible] کا جواب بھی [illegible]
[illegible] (ARMOSTARWENG) [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] (سبحان اللہ [illegible])

ستاروں کے بارے میں حضرت قتادہ کا بیان ہے [illegible] ستاروں کو تین کاموں کے لئے بنایا ہے (۱) آسمان کی آرائش کے لئے (۲) شیاطین کو بھگانے کے لئے (۳) راستہ میں مسافروں کی رہنمائی کے لئے۔

جس نے ان تین باتوں کے علاوہ [illegible] حاصل کرنے کی کوشش کی [illegible] (تعلیقات بخاری)

اس مقام پر [illegible] مضمون [illegible] پیش کیا جاتا ہے۔

آسمان و سماؤں کی ترتیب اور درمیانی فاصلے

[illegible] محسوس ہوتی ہیں۔ [illegible] مشرق سے مغرب اور مغرب سے مشرق کا چکر لگاتے ہیں۔ [illegible] مشرق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کلام [illegible]

[illegible] الفاظ [illegible]

[illegible] فی لغات القرآن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۴) الذی خلق ... وھو حسیر (سورہ نمبر ۶۷ الملک آیت ۳، ۴) وہ ذات جس نے بنائے سات آسمان تہ پر تہ، کیا دیکھتا ہے تو رحمان کے بنانے میں کچھ فرق، پھر دوبارہ نگاہ کر کہیں نظر آتی ہے دراڑ۔ پھر دوبارہ نگاہ کر دو دو بار لوٹ آئے تیری طرف تیری نگاہ رد ہو کر تھک کر۔ (شاہ صاحب)

(۵) انا زینا ... الکواکب (سورہ نمبر ۳۷ صافات آیت نمبر ۶) ہم نے رونق دی ورلے آسمان کو ایک رونق جو تارے ہیں۔ (شاہ صاحبؒ)

(۶) وزینا السماء الدنیا بمصابیح (سورہ نمبر ۴۱ حم السجدہ آیت نمبر ۱۲) اور رونق دی ہم نے ورلے آسمان کو چراغوں سے۔ (مجید)

(۷) وجعل فی السماء بروجا (سورہ نمبر ۱۵ الحجر آیت نمبر ۱۶) اور بنائے ہم نے آسمان میں برج۔

(۸) کیف بنینٰھا ... من فروج (سورہ نمبر ۵۰ ق آیت نمبر ۶) کیسا ہم نے اس کو بنایا اور رونق دی اور نہیں اس میں کوئی سوراخ۔ (مجید)

(۹) ابواب السماء (آسمان کے دروازے) سورہ نمبر ۷ اعراف آیت نمبر ۴۰)

(۱۰) ھو الذی جعل الشمس ... الحساب (سورہ نمبر ۱۰ یونس آیت نمبر ۵) وہی ہے جس نے بنایا سورج کو چمک اور چاند کو اجالا اور ٹھہرائیں اس کی منزلیں تاکہ پہچانو گنتی برسوں کی اور حساب۔ (شاہ صاحبؒ)

(۱۱) والقمر ... یسبحون (سورہ نمبر ۳۶ یٰسین آیت ۳۹، ۴۰) اور چاند کو ہم نے بانٹ دی ہیں منزلیں یہاں تک کہ پھر آ رہا جیسے کھجور کی پرانی ٹہنی۔ نہ سورج سے ہو سکے کہ پکڑ لے چاند کو اور نہ رات آگے بڑھے دن سے۔ اور ہر ایک اپنے گھیرے میں پھرتے ہیں۔ (شاہ صاحب)

(۱۲) خلق السموات بغیر عمد (سورہ نمبر ۳۱ لقمان آیت نمبر ۱۰) بنائے آسمان بن ستونوں کے تم اسے دیکھتے ہو (شاہ صاحب) یعنی کوئی نظر آنے والا کھمبا نہیں کھڑا کیا۔

(۱۳) ویمسک السموات (سورہ نمبر ۳۵ فاطر آیت نمبر ۴۱) اور اللہ تھام رہا ہے آسمانوں اور زمین کو کہ ٹل نہ جائیں۔ اور اگر ٹل جائیں تو کوئی تھام نہ سکے ان کو اس کے سوا۔

(۱۴) سورہ رحمٰن کی آیت نمبر ۳۷ کا ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادرؒ کے الفاظ میں یہ ہے۔ "پھر جب پھٹ جائے آسمان تو ہو جائے گلابی جیسے تلچھٹ"

مذکورہ بالا آیات اور احادیث اس بات کی شہادت کے لئے کافی ہیں کہ سائنس کے اختراع کردہ افلاک اور قرآن پاک کے بیان کردہ سماوات میں بہت بڑا فرق ہے۔

(۱) سائنس افلاک کو قدیم سمجھتی ہے۔ اور قرآن پاک اس کو فانی اور حادث قرار دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قیامت سے متعلق کہا۔ اور جب آسمان پھٹ جائے گا۔ جس کی وجہ ستاروں کی ایک دوسرے سے کھنچے ہوئے ٹوٹ جائیں گے اور یہ آسمان بھی ریزہ ریزہ ہو کر ختم ہو جائیں گے (سورہ مرسلٰت نمبر ۷۷ آیت ۹، آیت انشقاق نمبر ۸۴ نمبر ۱)

(۲) اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نشانیاں آسمانوں میں دیکھتے ہیں۔ قرآن حکیم نے صرف سات آسمان بتائے ہیں اور ستاروں کو صرف آسمانِ دنیا کے متعلق قرار دیا ہے۔ (سورۃ حٰم السجدہ ع ۲)

(۳) اللہ سبحانہ و تعالیٰ سات ستاروں (سیارات) کو سات آسمانوں میں گردش کراتے ہیں۔ قرآن حکیم نے ان تاروں میں سے صرف شمس و قمر کا ذکر فرمایا ہے اور ان کے متعلق بھی یہ ہے کہ ہر ایک اپنے مدار میں تیرتے رہتے ہیں۔ (سورۃ یٰسین و سورۃ انبیاء)

(۴) اللہ سبحانہ و تعالیٰ آسمان تک کی ترقی کرتے ہیں۔ اس کی نشانیوں نے بھی آسمان کو تسلیم کیا ہے صرف موجودہ اختراع اور عقلی قیاس ہے کہ آسمانوں میں کوئی منفذ پا کر رکھا تھا۔ مگر اللہ نے عقلی قیاس اور پرواز عقل پر معاملہ نہیں رکھا بلکہ وہ اپنے نیک بندے کو جو روحانی سرمائے میں سب سے بلند تھا۔ جس کو اس کے دشمن بھی صادق اور امین کہا کرتے تھے آسمانوں پر لے گیا اور نہ صرف سات آسمانوں کی بلکہ آسمانوں سے بھی ماوراء مقامات کا مشاہدہ کرا دیا۔ اس صادق مصدوق نے ان تمام مقامات کا پوری حاضر حواسی، ہوش مندی اور کھلی ہوئی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔ (سورۃ والنجم)

اس صادق امین نے شب معراج اور صحیح بخاری کے الفاظ میں بتایا کہ ہمارے سات ہیں آسمانوں کے پھاٹک اور دروازے ہیں جہاں پر پہرے دار مقرر ہیں۔ آنحضرت ﷺ جس آسمان پر بھی پہنچے اور دروازہ کھلوانا چاہا تو قصر دار یعنی اس باب کے محافظ فرشتوں نے دریافت کیا "کون؟" اسی طرح رسول اللہ ﷺ کے رفیق سفر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا "جبرائیل۔" دریافت کیا گیا۔ آپ کے ساتھ کون ہیں؟ جبرائیل علیہ السلام۔ محمد رسول اللہ (ﷺ) میرے ساتھ ہیں۔ محافظین۔ کیا ان کو دعوت دی گئی ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام۔ بے شک وہ بلائے گئے ہیں۔

اس تحقیق کے بعد خوش آمدید کہتے ہوئے۔ دروازہ کھولا گیا۔ تب آنحضرت ﷺ اور جبرائیل علیہ السلام اندر داخل ہوئے۔ اس صادق مصدوق نے پہلے آسمان پر چاند (قمر) کو نہیں دیکھا بلکہ حضرت آدم علیہ السلام کو دیکھا ان سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے فرمایا۔ مرحبا بالنبی الصالح والابن الصالح۔ حضرت آدم علیہ السلام کے دائیں بائیں ان کی تمام ذریت دیکھی۔ پھر اسی طرح حضرت یحییٰ۔ حضرت عیسیٰ۔ حضرت یوسف۔ حضرت ادریس۔ حضرت ہارون۔ حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم علیہم السلام سے الگ الگ آسمانوں پر ملاقاتیں ہوئیں۔ کیا فلسفہ کے مینچ فکر سے عرصے کے انقلاب میں ان مقدس نظاروں کی صلاحیت پائے گئے ہیں۔

سائنس جدید اور آسمان

اس موقع پر ہمیں سائنس کی علمی مغالطہ دہی پر بحث کرنا چاہیے کہ ہم عصری قرآن کو سائنس جدید کی تصدیق سے ثابت کریں بلکہ اس کی تحقیق چند مثالوں سے واضح کر دیں۔

قرآن حکیم کی آیات محکم اور مدلل و تشریح سے بلند و بالا ہیں اس کے مقابلہ میں عقل انسانی تحقیقات کی حد میں طے کردی ہے جو روز نیا انکشاف ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کی یہ گہرائی بھی بہت پرانی ہے لیکن نامکمل ہونے کے

[illegible]

مثال

[illegible]

[illegible] سے پہلے [illegible] ہے جو تمام [illegible] کے [illegible]

[illegible] کی طرف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تفسیر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] کے متعلق [illegible] سوال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ؟

(سوال [illegible]) [illegible]

[illegible]

[illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible] واللہ اعلم بالصواب۔

[illegible] شریف" کو دعا کی قبولیت کے لئے [illegible] ؟

(سوال [illegible]) [illegible]

[illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible]

[illegible]

(التصدیقات [illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوئی شخص [illegible] سے [illegible] تو [illegible] شخص مسلمان ہے یا نہیں؟

سوال [illegible]

الجواب [illegible]

[illegible] ایمان [illegible] یا نہیں؟

سوال [illegible]

[illegible]

[illegible]

سوال [illegible]

جواب [illegible]

ہندوؤں کے تہوار [illegible] شریک ہونا [illegible] ہے

سوال [illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

[illegible]

بزرگوں کے طفیل سے دعا مانگنا جائز ہے ... حاضر ہونا ضروری نہیں ہے

(سوال ...) [illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible]

(۱) تقلید شرعی یعنی ... کی تقلید

(۲) تقلید کی ضرورت اور تقلید ... کے وجوب پر امت کا اجماع

(سوال ...) [illegible]

[illegible]

[illegible]

(الجواب) علماء وصلحاء ... حضرت ... سے ... شیخ ... صاحب ...

کی ... غیر مقلد ... سے ... ہوتا ہے ... ہے ... صفحہ ۲۳۵ ...

... عالم ... صحیح ...

... کیا کہہ سکتے ہیں؟

فتاویٰ علماء اہلحدیث جلد ۱۲

... امام ... مانتے ہیں۔ ... حق العوام ان یومنوا ویسلموا ویشتغلوا بعباداتهم

وبما یعنیهم ویترکوا العلم للعلماء فالعامی لو یزنی ویسرق کان خیرا له من ان یتکلم فی العلم فانه

من تکلم فی الله وفی دینه من غیر اتقان العلم وقع فی الکفر من حیث لا یدری کمن یرکب لجة

البحر وهو لا یعرف السباحة

یعنی عوام کا فرض ہے کہ ایمان ... اسلام ... عبادتوں ... مشغول ... علم کی باتوں میں

مداخلت نہ کریں اس کو علماء کے حوالے کر دیں۔ عامی شخص کا علمی مسئلہ میں بحث کرنا زنا اور چوری سے بھی زیادہ خطرناک

ہے کیونکہ جو شخص دینی علوم میں ... کفر میں ... ہے ... مسائل

میں بحث کرتا ہے ... بہت ... ہے کہ ... کو ... ہے ... کے ...

... اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو تیرنا نہیں جانتا ... وہ ...

(احیاء العلوم جلد ۳ ص ۳۵)

عام مسلمانوں کو شرعی علوم ... پر ... ضروری ہے ... کی ضرورت نہیں ہے

حدیث میں ہے ایک شخص نے حضرت ... کی خدمت میں ... عرض کیا ... آپ مجھے علمی

... کی تعلیم دیجئے۔ آپ نے فرمایا ... (۱) ... کی معرفت حاصل کر چکا؟ (۲) ... اللہ ... حقوق ادا

کئے؟ (۳) ... موت کی تیاری کر چکا؟ ... آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ... جاؤ

... پھر آؤ تو میں تجھے علمی ... سے باخبر کروں۔

(جامع بیان العلم ص ۲۳)

... حضرت ... نے ... فرمایا ... اتخذ الناس رؤسا جهالا فسئلوا فافتوا بغیر علم

فضلوا واضلوا (مشکوٰۃ شریف ص ۳۳ کتاب العلم)

یعنی حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ ... لوگ جاہلوں کو ... بنا لیں گے ... مسائل

دریافت ... بغیر علم ... فتوے دیں گے ... گمراہ کریں گے

ان حالات میں ... مذہب ... (حنفی شافعی مالکی حنبلی) چھوڑ کر غیر مقلد ... مذہب ...

... کی پیروی کرنا ... تقلید کا ... مذہب ...

احادیث کے مقابلہ میں ... کی ... اور ... حدیث

... حدیث ... صاحب ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عرض على كتاب [illegible]

[illegible] ۱۲۱

[illegible]

[illegible] الصحابة الى [illegible] ظهرت الصحابة لا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس وقت تحریری کتابی مجموعہ ... کے مطابق ... (یعنی اربعہ) تقلید شخصی کا دروازہ کھلا ہو اور ... طرح ... منتشر نہ ہو (مسالک ... ص ۹۰)

اور فرماتے ہیں: هذه المذاهب الأربعة المدونة المحررة قد اجتمعت الأمة أو من يعتد به منها على جواز تقليدها إلى يومنا هذا ... کیونکہ یہ مدون و مرتب ہو گئے ہیں چونکہ امت ... کے مجتہدوں ... تقلید کے جواز پر اجماع کر لیا ہے (اور یہ اجماع) آج تک باقی ہے (اور اس کی اتباع ...) (حجة الله البالغة ج ۱ ص ۱۳۲ مسئلہ ...) ... فيها الا ...

اور فرماتے ہیں: وبالجملة فالتمذهب للمجتهدين سر ألهمه الله تعالى العلماء وجمعهم عليه من حيث يشعرون أو لا يشعرون.

ترجمہ: خلاصہ کلام یہ کہ مجتہدین (امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی، امام احمد بن حنبل) کے مذاہب کی پابندی (یعنی تقلید شخصی) ایک راز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے علماء کے دلوں میں الہام کیا ہے اور ان کو اس پر متفق کیا ہے وہ اسے ... سمجھیں یا نہ سمجھیں (... ص ۴۴) ... (انصاف مع ترجمہ کشاف ص ۴۳)

اور فرماتے ہیں: وإذا كان إنسان جاهل في بلاد الهند وبلاد ما وراء النهر وليس هناك عالم شافعي ولا مالكي ولا حنبلي ولا كتاب من كتب هذه المذاهب وجب عليه أن يقلد لمذهب أبي حنيفة ويحرم عليه أن يخرج من مذهبه لأنه حينئذ يخلع من عنقه ربقة الشريعة ويبقى سدى مهملا.

ترجمہ: اور جب کوئی جاہل انسان ہندوستان اور ماوراء النہر کے شہروں میں ہو (کیونکہ یہاں مذہب حنفی پر عمل ہے) اور وہاں کوئی شافعی، مالکی اور حنبلی عالم نہ ہو اور نہ ان مذاہب کی کوئی کتاب ہو تو اس وقت اس پر واجب ہے کہ امام ابو حنیفہ کے مذہب کی تقلید کرے اور اس پر حرام ہے کہ حنفی مذہب کو ترک کرے کیونکہ اس صورت میں شریعت کی رسی اپنی گردن سے نکال پھینکتا ہے اور مہمل و بیکار بن جاتا ہے (انصاف مع ترجمہ کشاف ص ۵۳ ...)

حضرت شاہ صاحب کو ... اس ... کا خدشہ تھا ... جانب سے تجدید کی ... اور تقلید سے خروج کی ممانعت کر دی چنانچہ اپنے خواب میں بھی تحریر کرتے ہیں: واستفدت منه صلى الله عليه وسلم ثلاثة أمور خلاف ما كان عندي وما كانت طبعي تميل إليه أشد ميل ... الوصاة بالتقليد لهذه المذاهب الأربعة لا أخرج منها إلخ

... مجھے ... تین چیزیں حاصل ہوئیں ... میرا خیال پہلے ان کے خلاف تھا ... ان میں سے ... تیسری ... مجھے وصیت فرمائی کہ ... تقلید ... سے باہر نہ جاؤں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

(۶) [illegible]

(۷) [illegible]

(۸) [illegible]

(۹) [illegible]

(۱۰) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی متوفی ۱۳۳۹ھ علامہ انور شاہ کشمیری ۱۳۵۲ھ اور شاہ اسمٰعیل شہید متوفی ۱۲۴۶ھ حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری صاحب بذل المجہود شرح ابوداؤد متوفی ۱۳۴۶ھ حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی صاحب فتح الملہم شرح صحیح مسلم متوفی ۱۳۶۹ھ وغیرہ وغیرہ۔

علماء سندھ۔

محدث شیخ ابوالحسن سندھی متوفی ۱۱۳۸ھ شیخ ہاشم سندھی [illegible] متوفی ۱۱۷۴ھ شیخ محمد معین سندھی ۱۱۶۱ھ شیخ محمد [illegible] سندھی ۱۱۸۶ھ شیخ حیات سندھی ۱۱۶۳ھ [illegible] جنہوں نے صحاح ستہ اور کتب حدیث پر حواشی لکھے۔ اور یہ سب حضرات [illegible] کے مقلد تھے۔

اولیاء کرام۔

امام ربانی شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی نقشبندی متوفی ۱۰۳۴ھ [illegible] حضرت غوث اعظم جیلانی حنبلی متوفی ۵۶۱ھ اولیاء اللہ کے سرتاج خواجہ معین الدین چشتی (ان کی وفات میں چند اقوال ہیں ۶۳۲ھ، ۶۳۳ھ، ۶۳۶ھ، ۶۲۷ھ) خواجہ قطب الدین بختیار کاکی ۶۳۳ھ یا ۶۳۴ھ خواجہ فرید الدین گنج شکر ۶۶۴ھ یا ۶۷۰ھ خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی ۷۲۵ھ مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری ۶۹۰ھ وغیرہ وغیرہ [illegible] متاخرین مقلدین گزرے ہیں۔ [illegible] کے علاوہ [illegible] امام مالک کے مقلد [illegible] ہیں۔

ائمہ اربعہ کی تقلید اور تقلید کا انکار [illegible] صحیح [illegible] بدعت [illegible] ہیں کہ تقلید کا انکار [illegible] شخص [illegible] کی طرح زندگی بسر کرتا ہو [illegible] بدعت میں سے ہے۔ اس بدعت میں سے [illegible] شیعہ تقلید ائمہ اربعہ کے منکر ہیں [illegible] بدعت کہتے ہیں اسی طرح غیر مقلدین بھی ان کے نقش قدم پر چل کر تقلید کو بدعت و شرک کہتے ہیں [illegible] مسائل میں شیعہ روافض کے ہم مشرب ہیں مثلاً روافض صحابہ رضی اللہ عنہم [illegible] اسی طرح غیر مقلدین بھی [illegible] کے منکر ہیں۔ روافض [illegible] کی تین طلاق کے وقوع [illegible] اسی طرح غیر مقلدین بھی ایک مجلس میں طلاق ثلاثہ کے منکر ہیں [illegible] بدعت کہا تو غیر مقلدین [illegible] بدعت کہتے ہیں [illegible] بدعت کہتے ہیں اسی طرح غیر مقلدین بھی [illegible] کے خلاف [illegible] سے عورتوں کو مسجد میں نماز پڑھنے کی [illegible] فیصلہ [illegible] حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا [illegible] حضور اکرم ﷺ عورتوں کی یہ حالت دیکھتے تو ضرور ان کو روک دیتے [illegible] فیصلہ [illegible] سے قبول نہیں کیا اسی طرح غیر مقلدین نے بھی منظور نہیں کیا۔ [illegible]

غرض [illegible] شیعہ اور چند [illegible] غیر مقلدین کے [illegible] علماء نے تقلید کو ضروری قرار دیا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] رحمه الله والامام مالک رحمه الله والامام الشافعی رحمه الله والامام احمد رحمهم الله تعالى [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] والجماعة [illegible] ولا [illegible] مذاهب [illegible]

[illegible] المركب [illegible]

كلهم وقد قال الله تعالى ومن يتبع غير سبيل المؤمنين نوله ما تولى ونصله جهنم

[illegible]

[illegible] بعضنا بعضا [illegible]

17 [illegible]

[illegible] مالك كما قال [illegible] الأربعة [illegible] حنيفة

والشافعي وأحمد [illegible]

[illegible]

[illegible] صلى الله عليه [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] [illegible] الشرح [illegible] [illegible]
[illegible] ۱۹۳۳ [illegible]
[illegible] الصدق [illegible]
([illegible])

[illegible] يبلغ مرتبة الاجتهاد فله أن يقلد مذهب معين من مذاهب المجتهدين [illegible]
[illegible]
([illegible])

[illegible] الطالبين [illegible] أما الاجتهاد المطلق فقالوا اختتم بالأئمة الأربعة حتى أوجبوا تقليد واحد من هؤلاء على الأمة ونقل إمام الحرمين [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ([illegible])

[illegible] في شرح مقدمة [illegible] قد انحصرت صحة التمذهب في هذه المذاهب [illegible] فلا يجوز تقليد غير الأئمة الأربعة لا في قضاء ولا إفتاء [illegible]
[illegible]
[illegible]

([illegible])

[illegible] الشريعة الكبرى [illegible] وكان سيدي علي الخواص رحمه الله تعالى إذا سأله إنسان عن التقيد بمذهب معين الآن هل هو واجب أم لا يقول له يجب عليك التقيد بمذهب ما دمت لم تصل إلى شهود عين الشريعة الأولى خوفا من الوقوع في الضلال وعليه عمل الناس اليوم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ([illegible])

[illegible] فعليكم يا معشر المسلمين باتباع الفرقة الناجية المسماة بأهل السنة والجماعة فإن نصرة الله في موافقتهم [illegible]

[illegible]

[illegible]

ذلک الزمان [illegible]

[illegible]

[illegible]

(سوال) [illegible]

[illegible]

(سوال) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فاسئلوا اہل الذکر ان کنتم لا تعلمون [illegible]

سے کہ واقف ہیں ان میں کوئی [illegible] ایک ہی مذہب سے [illegible] دونوں علوم میں کمال رکھتے [illegible]
قول تقلید [illegible] علوم دین میں کامل [illegible] حضرت شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی
حضرت شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب، حضرت مجدد الف ثانی، حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہید
حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمہم اللہ [illegible] مقابلے میں کوئی عالم [illegible] میں
[illegible] ان کے مقابل [illegible]
[illegible] مسلمانوں [illegible] (یا مجتہد [illegible]) [illegible]
جائیں گے۔ [illegible] مسلمان [illegible] شامت اعمال
سے [illegible] مسلمانوں میں [illegible] تقلید [illegible]
ایسے خیالات [illegible] تمام [illegible] اپنا مقصد بنائے [illegible]
خلاصہ [illegible] (الاقتصاد [illegible] ص ۱۲۳، ۱۲۴)

حضرت [illegible] (صاحب تفسیر حقانی) [illegible] اپنی کتاب "عقائد الاسلام" میں تحریر
فرماتے ہیں: "[illegible] مسائل میں اپنی رائے [illegible]
ہوجائے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم [illegible] حضرت [illegible] کے
[illegible] قرآن و حدیث میں [illegible]
مرتب کیا اور مسائل [illegible] تمام امت [illegible]
[illegible] ائمہ [illegible]
[illegible] امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ [illegible] حدیث کے مخالف [illegible]
[illegible] قول مخالف [illegible]
[illegible] اجتہاد کے [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]
مسلمانوں میں [illegible] تقلید [illegible] امت [illegible]
[illegible] قرآن و حدیث [illegible] (عقائد الاسلام ص ۱۱۳)

اور آپ "شرح سفر السعادت" میں تحریر فرماتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (شرح سفر السعادت ص ۲۱)

حضرت [illegible] اللہ محدث [illegible] اہل حدیث حضرات کے متعلق تحریر فرماتے ہیں: هذا
هذه الطبقة الذين هم أهل الحديث والأثر فإن الأكثرين منهم إنما وكدهم الروايات وجمع الطرق
وطلب الغريب والشاذ من الحديث الذي أكثره موضوع أو مقلوب لا يراعون المتون ولا

[illegible]

[illegible]

مسائل شرعیہ کی تفہیم کے لئے نری حدیث دانی کافی نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] غلطی ہو سکتی [illegible] شخص مشہور [illegible] دیکھ کر حدیث نقل [illegible] [illegible]
[illegible] لفظ [illegible] بھی [illegible] نقل کی [illegible] [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] بیچھا [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] علامہ [illegible] شخص [illegible]
[illegible] شیعہ اور [illegible] لوگ بہت [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] شیعوں کے [illegible] ایک [illegible]
کہ شیعوں [illegible] صاف شیعہ کا کام [illegible] روایات میں [illegible]
[illegible] نقل کرتے [illegible] کے مطابق [illegible]
[illegible] حدیث کے [illegible] بات [illegible]
[illegible] تمام [illegible] حدیث [illegible] نظر [illegible] کام [illegible] میں
[illegible] کے [illegible] بھی [illegible]"

([illegible] مطبوعہ حیدرآباد)

(۲) علامہ ابن جوزی تلبیس ابلیس میں [illegible] انا روینا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
[illegible] نهى [illegible] يوم الجمعة [illegible] قبل الصلاة [illegible]
[illegible] الله انما هو [illegible] ولا [illegible] ولا [illegible]
[illegible] بعض محدثین نے حدیث بیان کی کہ حضور [illegible] نے [illegible]
[illegible] سے [illegible] مجلس میں [illegible] ایک [illegible]
[illegible] کے [illegible] میں [illegible] اپنے [illegible]
[illegible] حدیث کا مطلب [illegible] کی جائے [illegible] سے
[illegible] کی نظر [illegible] (تلبیس ابلیس ص [illegible])

(۳) علامہ ابن جوزی یہی تلبیس میں امام خطابی کا قول نقل کرتے ہیں: قال الخطابي وكان بعض
مشايخنا يروي الحديث ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الحلق قبل الصلاة يوم الجمعة
باسكان اللام قال واخبرني انه بقي اربعين سنة لا يحلق راسه قبل الصلاة قال فقلت له انما هو
الحلق جمع حلقة وانما كره الاجتماع قبل الصلاة للعلم والمذاكرة وامر ان يشتغل بالصلاة
وينصت للخطبة فقال قد فرجت عني [illegible] ایک شیخ [illegible] حدیث بیان [illegible] ﷺ [illegible]
منع [illegible] جمعہ کے [illegible] سے پہلے [illegible] کی حدیث [illegible]
[illegible] سال [illegible] جمعہ سے پہلے [illegible] خطابی کہتے ہیں [illegible]
سکون لام [illegible] بلکہ [illegible] لام [illegible] حدیث کا مطلب [illegible]
[illegible] کے حلقے [illegible] خطبہ سننے کا وقت [illegible]

[illegible] ص ۱۶۲)

(۴) ایک [illegible] یعنی حضرت [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] (مقدمہ مسلم [illegible] ص ۱۵۲)

(۵) [illegible]

[illegible] (حاشیہ [illegible])

[illegible]

(مقدمہ [illegible] ص ۳۶)

(۶) [illegible]

[illegible]

(تیسیر [illegible] ص ۱۳۶ [illegible])

(۷) [illegible]

[illegible] واذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوٰۃ (النساء [illegible]) [illegible]

[illegible]

قیامت میں [illegible] (اصل [illegible] مطبوعہ پاکستان)

[illegible]

حقیقت [illegible]

[illegible] ذکرہ فی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]؟

[illegible]

[illegible] ذکرہ فی بهجة [illegible]

[illegible]

[illegible] ج ۲ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سعدی کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ صحابہ کی عبادت کا وعدہ ہے اور ان کی عبادت امت مسلمہ کے لئے لازمی ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب نے فرماتے ہیں جیسے کہ
ان کی صحبت میں ... سے احادیث
مسئلہ سمجھتے ہیں۔ ...
فقہاء کی فرمانبرداری ... ہے کہ
قرآن کریم ... یا ایھا الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول
واولی الامر منکم ... اولی الامر (فقہاء و علماء)
کی اطاعت کرو ... (اعلام الموقعین ج ۱ ص ۱)
للفقہ فی الدین ... حضرت معاویہ کی حدیث ... محبوب بندوں کو
خداتعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا
ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۳۲) ... یؤتی الحکمۃ من
یشاء ومن یؤت الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا ... (جس کو چاہتے ہیں
سمجھ دیتے ہیں اور جس کو سمجھ دی گئی اس کو بڑی خیر دی گئی۔
(ترجمہ بیان القرآن ... تفسیرات احمدیہ ص ۸۸)
... یہ واضح طریقہ لوگوں کی رہنمائی کا ہے
... مسائل سمجھنا ... ہے پہلا
... فقیہ واحد اشد علی الشیطان من الف
عابد ... (مشکوٰۃ شریف ص ۳۴) ... مقلد ہی تو تقلید
... سے محروم ... کرتے ہیں ...
... غیر مقلدین کے شیخ الاسلام مولانا محمد ... لکھتے
ہیں ... اصول فقہ ... کی ؟ ...
... لکھتے ہیں ... اللہ کی طرف ... کتب ...
... کتب فقہ ...
... کی طرح ... مستند ... تحقیق ...
... لا ینال العلم ... ہے۔
حالانکہ تفقہ فی الدین ... حدیث (الکوکب عالم و عالم علم الذین
تفقہوا ...) (... ص ۵۸ ... باب العلم)
(۲) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال الناس معادن کمعادن الذہب والفضۃ خیارہم فی
الجاہلیۃ خیارہم فی الاسلام اذا فقہوا (رواہ مسلم مشکوٰۃ شریف ص ۳۲) ...
کان کی طرح ... جو لوگ جاہلیت میں ... اسلام میں ...

[illegible]

[illegible]

حضرت علی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] العصابتین [illegible]
[illegible] رواہ الطبرانی فی معجمہ الاوسط و رجالہ موثقون [illegible] الصحیح
معارف السنن شرح ترمذی للشیخ محمد یوسف بنوری ج ۳ ص [illegible] جماعت [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

قرآن پاک میں [illegible] فلولا نفر من کل فرقۃ منہم طائفۃ
لیتفقہوا فی الدین [illegible]
[illegible]

[illegible] عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الناس لکم
تبع وان رجالا یاتونکم من اقطار الارض یتفقہون فی الدین فاذا اتوکم فاستوصوا بہم خیرا (رواہ
الترمذی)۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا [illegible]
تفقہ فی الدین [illegible]
[illegible] (مشکوٰۃ شریف ص [illegible] کتاب العلم فصل ثانی)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کتاب التوحید [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شافعی بوحنیفہ مالک با وقار

ہشت دانیال دلی احمد رجب و ...

احمد حنبل کہ بود او مرد حق

ہر یکے اہل ہمہ او محقق

درج شد در مصر حقت شہرہ ...

قصر دین را چہ شد شاں آباد ...

منقبت یاراں فاضل شعراء کا ترجمہ ذیل اشعار میں ترجمہ کیا ہے

مجتہد ہیں کے جو مقتدے ہیں چار

درج ہے سب کے جو رحمت صبح و شام

بوحنیفہ تھے امام با صفا

شیخ جلیل اصحاب مصطفےٰ

بیان ہے اس لیے صدا کا فضل ہو

قول ہے حق سے اسا کے شافعی مروی کو

یوسف اس کا استاد قاضی ہوا

اور محمد سے فقہ راضی ہوا

تھے بزرگ مالک ... شافعی

جس سے دولت ان امام اللہ کو ملی

احمد حنبل کہ تھے وہ مرد حق

لے گئے ہر علم میں سب سے سبق

درج ان سب کی جنات میں مشہور ہو

شکر ہے ان کے دین کا کل آباد ہو

(تحفہ اساسی)

(۱) تقلید کی حیثیت اور اس کا ثبوت۔

(۲) تقلید کا تقلید شخصی میں منحصر ہونا

(۳) تقلید پر اعتراضات کے جوابات۔

... یہاں جس طرح سے عرض کیا ان مسائل کا جانے جہاں تک کہ صاحب مسلک کی عادت کی ... نے وہ سب بے اعتبار ... اپنے قول و فعل سے ... ان کے اس کی تحقیق طلب ہے ... ان تمام احادیث کی اطاعت ... حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ... کے حق ... اس لئے ... اور تمام ... ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تعدی حیثیت [illegible] اصل قرآن [illegible]

[illegible]

[illegible] مثال [illegible] جماعت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علامہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ولكنه [illegible] كمثل الكلب

[illegible]

[illegible]

[illegible] على سمعه وقلبه وجعل على بصره غشاوة [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(مشکوٰۃ شریف ص [illegible])

[illegible]

(مشکوٰۃ شریف ص [illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] المحفوظ الصحیحۃ [illegible] ما یستحسنہ [illegible] ویستقبحہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] اسم اللہ الاعظم [illegible]
[illegible] اللہ لا الہ الا ھو [illegible]
[illegible] اسم اللہ الاعظم [illegible] اسم اعظم کی تاثیر [illegible]
[illegible]
[illegible] (تفسیر مظہری) [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] (تفسیر مظہری [illegible])

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
تعلیم قرآن وحدیث سے ثابت ہے
[illegible]

قرآن کی [illegible] اهل الذکر [illegible]

[illegible]

(۲) اولئک الذین هدی الله فبهداهم اقتده [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۳) یاایها الذین آمنوا اطیعوا الله واطیعوا الرسول واولی الامر منکم [illegible]

[illegible]

(۴) ولو ردوه الی الرسول والی اولی الامر منهم لعلمه الذین یستنبطونه منهم [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۵) فلا وربک لا یؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینهم ثم لا یجدوا فی انفسهم حرجا مما قضیت ویسلموا تسلیما [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۶) [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۷) واتبع سبیل من اناب الی [illegible]

(۸) یاایها الذین آمنوا اتقوا الله وکونوا مع الصادقین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۹) عن حذیفة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انی لا ادری ما بقائی فیکم فاقتدوا بالذین من بعدی ابی بکر وعمر [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱۰) فعلیکم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدین المهدیین [illegible]

[illegible]

(۱۱) عن معاذ بن جبل رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لما بعثه الی الیمن [illegible]

[illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

[illegible]

(۶) [illegible]

[illegible] ص ۱۳۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(رسالہ [illegible] حضرت شیخ [illegible] صاحب [illegible] ص ۸۵)

[illegible]

[illegible]

صحابہ کرام [illegible]

[illegible] (تقلید [illegible] ص ۴۲ [illegible])

حضرت شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے ایک مسئلہ دریافت کیا گیا [illegible] حضرت عبداللہ بن مسعود [illegible] "لا تسئلونی ما دام هذا الحبر فیکم" [illegible]

[illegible] (مشکوٰۃ [illegible])

[illegible]

(۲) [illegible]
[illegible]
[illegible] صحیح بخاری [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

[illegible]

[illegible]

امت کا بیان [illegible] بیعت [illegible] آپ [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] **وجد الصحابة [illegible] المذهب**
للمجتهدين [illegible] لا يعتمد على مذهب مجتهد بعينه [illegible] في ذالك
[illegible] مطلب [illegible]
[illegible] (۹۳)

[illegible] متعلق تحریر فرماتے ہیں۔

"[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الكلاب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] **الى قوله** [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جہاں تک تقلید کو شرک کہنے کا تعلق ہے تو یہ بھی ان کے غیر مقلد ہونے کے قائل ہیں [illegible] مقلدین ائمہ کی
تقلید کو شرک، بدعت اور گناہ کہتے ہیں چنانچہ غیر مقلدوں کی کتاب [illegible] میں سب سے اکبر شرک
شرک ہے۔ جس سے ہم اکثر [illegible] حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی مذاہب کی تقلید ہے جس میں ایک جہان پھنس
گیا ہے اور یہ موجب ہے آیت اتخذوا احبارهم ورهبانهم اربابا من دون الله اور حدیث عدی بن حاتم کے
کہ قالب مقلدوں نے ان کو حکم ماننا شرک سے [illegible] (تنویر [illegible] طریق محمدی [illegible])

صاحب تنویر نے حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی مذہب کی تقلید کو شرک کہا ہے اور [illegible] میں قرآنی
آیت اتخذوا احبارهم ورهبانهم اربابا من دون الله اور حدیث عدی بن حاتم کو بلا سمجھے بوجھے نقل کر دیا۔
حالانکہ آیت کا تعلق یہود و نصاریٰ سے ہے کہ انہوں نے اپنے علماء و مشائخ کو [illegible] درجہ دیا تھا وہ اس طرح کہ ان
کی شریعت میں جو چیزیں حرام تھیں ان کو ان کے علماء [illegible] نے حلال کر دیا حالانکہ وہ چیزیں
نص صریح سے ان کے مذہب میں حرام تھیں اور ان کے حرام ہونے کا عقیدہ بھی رکھتے تھے مگر [illegible]
تقلید کرنے سے وہ [illegible] اسی طرح [illegible] علماء کے متعلق بھی یہ عقیدہ رکھا تھا۔ یہ صورت یقیناً
مذموم اور شرک ہے چنانچہ جب یہ آیت اتخذوا احبارهم ورهبانهم اربابا من دون الله نازل ہوئی تو حضرت
عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا [illegible] یہود و نصاریٰ اپنے علماء کی عبادت نہیں کرتے
تھے اربابا من دون الله کیسے [illegible] آپ ﷺ نے فرمایا: انهم لم يكونوا يعبدونهم ولكنهم كانوا
اذا احلوا لهم شيئا استحلوه واذا حرموا عليهم شيئا حرموه۔ یعنی وہ ان کی عبادت تو نہیں کرتے تھے۔
لیکن وہ لوگ (علماء) جس چیز کو حلال کرتے یہ لوگ اس کو حلال سمجھتے اور جس چیز کو حرام کرتے یہ اس کو حرام جانتے
(ترمذی وغیرہ)

اس تحریر سے یہ بات واضح ہو گئی کہ مقلدین عام طور پر ائمہ مجتہدین کی تقلید و اتباع کرتے ہیں تو اس میں اور یہود و نصاریٰ کی اتباع میں بڑا فرق ہے وہ یہ کہ یہود و نصاریٰ تحلیل و تحریم میں احبار و رہبان کو مستقل اختیار حاصل سمجھتے تھے [illegible] قانون ساز مانتے تھے اور مقلدین ائمہ علماء مجتہدین کے لئے شرعی اجتہادی حیثیت تسلیم [illegible] اصل حکم خدا ہی کا سمجھتے ہیں اور "ان الحکم الا لله" ہی کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ [illegible] رسول [illegible] کے حلال و حرام ہونے [illegible] رسول کی اتباع کرتے ہیں [illegible] (جیسا کہ گزشتہ اوراق سے واضح ہوا) [illegible] ائمہ کرام [illegible] قانون [illegible] ہیں اس لئے اس تقلید کو یہود و نصاریٰ کی تقلید سے کوئی مناسبت نہیں [illegible] کی تحلیل [illegible] اس آیت کریمہ سے حجت نہیں ہو سکتی۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ نے اس مسئلہ سے متعلق ایک واضح اور عقلی بات کہی ہے کہ اصل حکم تو خدا ہی کا ہے [illegible] تحلیل و تحریم [illegible] نبی ﷺ کی طرف [illegible] ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ [illegible] ﷺ قول [illegible] تحلیل و تحریم کے [illegible] قطعی ہے [illegible] اس تحلیل و تحریم کو مجتہدین امت کی طرف منسوب کرنے کا مقصد

بہت کم یہ حضرات اس طرح آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام سے روایت کرتے ہیں یا اس کے کلام سے استنباط کرتے ہیں

سواء کانت نسبۃ التخریج الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیجعل لا یکون اصولا قطعیۃ لتحلیل اللہ وتحریمہ وسب نسبتہا الی المجتہدین من المتقدمین روایتہم ذلک عن الشرع من نص الشارع او استنباط من کلامہ

حجۃ اللہ البالغۃ مع ترجمہ نعمۃ اللہ السابغۃ (ج ص ۱۲۷ باب اسباب اختلاف)

غیر مقلدین کے چند اشکالات اور ان کے جوابات

پہلا اشکال:

ان حضرات کا ایک اشکال یہ ہے کہ مسائل فقہ اور اسلامی احکام حضور اکرم ﷺ کے دور میں مدون اور جمع نہ تھے یہ بعد کی ایجاد ہے اس لئے یہ بدعت ہے۔ یہ اعتراض ہی دراصل ان کی جہالت اور نادانی کی علامت ہے قرآن کریم بھی حضور اکرم ﷺ کے مبارک زمانہ میں کتابی شکل میں جمع نہ تھا۔ حضور ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے مشورے سے جمع کیا گیا۔ جس کے لئے ابتداء حضرت ابو بکر صدیق تیار نہیں ہو رہے تھے۔ کیف تفعل شیئا لم یفعلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو کام حضور اکرم ﷺ نے نہیں کیا وہ آپ کیسے کر سکتے ہیں؟ حضرت عمر فاروق نے فرمایا ھذا واللہ خیر (اللہ کی قسم یہ کام اچھا ہے۔) ان دونوں حضرات میں بحث اور گفتگو ہوتی رہی یہاں تک کہ اللہ نے صدیق اکبر کا اس بارے میں شرح صدر فرما دیا اور وہ بھی متفق ہو گئے۔ ہم کلام کے آخر نے پر آمادہ ہو گئے۔ خود صدیق اکبر کا بیان ہے۔ فلم یزل عمر یراجعنی حتی شرح اللہ صدری لذلک ورأیت فی ذلک الذی رأی عمر (یعنی عمر مجھ سے بار بار اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی اس کام کے لئے شرح صدر عطا فرما دیا اور میری بھی اس بارے میں وہی رائے ہو گئی جو عمر فاروق کی تھی) ان دونوں حضرات کی رائے متفق ہو گئی تو حضرت ابو بکر نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو جو آپ ﷺ کے دور میں کاتب وحی تھے طلب فرمایا اور قرآن جمع کرنے کا حکم دیا تو انہوں نے بھی یہی سوال کیا۔ کیف تفعلون شیئا لم یفعلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ وہ کام کیسے کر سکتے ہیں جو آنحضرت ﷺ نے نہیں کیا۔ حضرت ابو بکر صدیق نے ان کو سمجھایا یہاں تک کہ ان کو بھی شرح صدر ہو گیا۔ فرماتے ہیں فلم یزل ابو بکر یراجعنی حتی شرح اللہ صدری للذی شرح لہ صدر ابی بکر و عمر حضرت ابو بکر مجھ سے بار بار کہتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرا بھی سینہ اس کام کے لئے کھول دیا جس کے لئے ابو بکر و عمر کا شرح صدر ہو گیا تھا۔ اس کے بعد حضرت زید بن ثابت نے بڑی احتیاط اور پورے اہتمام کے ساتھ یہ خدمت انجام دی اور قرآن کریم کو مرتب فرمایا۔ ... حضور اکرم ﷺ کے بعد ... اس ... بدعت ... قرآن کے متعلق پایا گیا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

داؤد وغیرہ کتبِ احادیث کتبِ صحاح ہیں پر قرآن کی روایت کی حدیث مگر ان سے صحیح ہونے کی وضاحت تو ہے ان کتبِ صحاح میں جو ہے وہ سب صحیح ہے اور امت نے ان کو بالکلیہ قبول کیا ہے اور یعنی مقبول کتب ہیں جن کی صحت پر حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ ان کی صحت قبول فرماتے ہیں اتفاق سلف و خلف بر لزوم تقلید اصل عظیم است در فقہ سلف و خلف اور فقہ میں اصل عظیم ہے۔ (انصاف، ص ۸۵)

چار ہی کیوں؟ یہ سوال کہ چار ہی کیوں؟ اس کا سیدھا جواب یہ ہے کہ اگر پانچ مذہب ہوتے تو یہ سوال ہوتا کہ پانچ کیوں ہوئے، چھ ہوتے تو یہ سوال ہوتا۔ اس کی مصلحت تو خدا ہی جانتا ہے۔ جن حضرات نے تفصیل کے ساتھ ہر باب و فصل کے مسائل کتاب الطہارۃ سے لے کر کتاب الفرائض تک مدون کیے مذہب میں مدون اور منقح ہیں ان کے علاوہ کسی مجتہد نے مسائل مدون اور منقح نہیں کیے ہیں۔ حالانکہ ان بزرگوں کے اقوال مذاہب اربعہ کی کتابوں میں ملتے ہیں۔ جب یہ صورت حال ہے تو یہ امر واضح ہوا کہ کسی اور کی تقلید بالکل درست طرح کی جائے اس لئے امت نے تقلید کو ائمہ اربعہ ہی میں منحصر کر دیا ہے۔ شیخ احمد المعروف بملا جیون تفسیرات احمدیہ میں تحریر فرماتے ہیں۔ والانصاف ان انحصار المذاهب في الاربعة واتباعهم فضل الهي وقبولية من عند الله لا مجال فيه للتوجيهات والادلة۔ انصاف کی بات یہ ہے کہ مذاہب کا چار میں منحصر ہونا اور ان چار مذاہب کی اتباع کرنا محض فضل الٰہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقبول ہے۔ اس میں دلائل اور توجیہات کی کوئی ضرورت نہیں۔ (تفسیرات احمدیہ ص ۳۴۶)

اور یہ حقیقت ہے کہ ان چار اماموں کی طرف سے قرآن و حدیث کا تفصیلی علم اور امت کا استنباط کا بہت بڑا ذخیرہ عنایت ہوا ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ”امت ایں چار امام اند کہ علم ایشاں عالم را احاطہ کردہ است، امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی، امام احمد بن حنبل“ چار امام ایسے ہیں کہ ان کا علم سارے عالم کو گھیرے ہوئے ہے امام ابو حنیفہ، امام شافعی، امام مالک، امام احمد ہیں۔ (شرح ... ص ۱)

اور اس کی مصلحت خدا ہی بہتر جانتا ہے لیکن چار کے عدد میں کچھ ایسی خصوصیت ہے کہ بہت سی چیزیں جو کے عدد میں مشہور ہو گئیں دیکھئے انبیاء میں بہت سے رسول افضل ترین چار ہیں (۱) حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ (۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام (۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام (۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ اللہ تعالیٰ نے بہت نازل فرمائیں مگر ان میں چار بہت مشہور ہیں (۱) قرآن مجید (۲) توراۃ (۳) زبور (۴) انجیل۔ ملائکہ بہت ہیں مگر ان میں چار کو فضیلت حاصل ہے (۱) حضرت جبرئیل (۲) حضرت میکائیل (۳) حضرت عزرائیل (۴) حضرت اسرافیل۔ صحابہ بہت ہیں مگر چار کو خصوصیت سے فضیلت حاصل ہے (۱) حضرت ابو بکر صدیق (۲) حضرت عمر فاروق (۳) حضرت عثمان غنی (۴) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم۔ صوفیاء و مشائخ کے سلسلے بہت ہیں مگر چار سلسلے مشہور ہوئے (۱) چشتیہ (۲) نقشبندیہ (۳) قادریہ (۴) سہروردیہ۔ ۔۔۔ شاید یہ چار ... قرآن مجید کی اس آیت ... ہے۔ ... بالکل الارض ...
افلا ینظرون الی الابل کیف خلقت والی السماء کیف رفعت والی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیسرا اشکال

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بسم اللہ [illegible]

[illegible] الصحابہ [illegible] الاحکام [illegible]

[illegible]

(۱) [illegible] حضرت علی [illegible] عبداللہ [illegible]

(۲) [illegible] حضرت عبداللہ [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

(۶) [illegible]

(۷) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم واحد منهم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

(۶) [illegible]

(۷) [illegible]

(۸) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۴۲) [illegible] نواب صدیق حسن خان [illegible]

[illegible]

(۴۳) [illegible]

[illegible]

(۴۴) [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۴۵) [illegible]

[illegible]

(۴۶) [illegible]

[illegible]

(۴۷) نواب صدیق حسن [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۴۸) [illegible] صدیق حسن [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۴۹) [illegible] صدیق حسن [illegible]

[illegible]

(۵۰) [illegible]

فرماتے ہیں (کہ نسل کا [illegible] (دیکھیے السعدی ص ۲۴)

(۲۰) مولوی [illegible] خلیل [illegible] ہے [illegible] کہتے ہیں [illegible] [illegible]

(العقد [illegible] [illegible] [illegible] معتقد ہوتے ہیں [illegible] [illegible] [illegible]

شریک ہے (اعلان [illegible] ص ۱۴۳)

(۲۱) نواب [illegible] غیر مقلد کہتے ہیں [illegible] (عرف الجادی ص ۳۴) [illegible] صاحب [illegible]

صاحب [illegible] فرماتے ہیں کہ [illegible] (العقد [illegible] ص ۵۳)

(۲۲) مولوی وحید الزمان غیر مقلد [illegible] ہیں کہ [illegible] مطلقاً [illegible] (ہدیۃ المہدی ص ۲۳)

مولوی ثناء اللہ [illegible] کرتے ہیں (اہل حدیث [illegible] ص ۱۴)

(۲۳) مولوی وحید الزمان غیر مقلد لکھتے ہیں کہ [illegible] مستحب ہے (ہدیۃ المہدی ص ۲۱) ۔

نواب صاحب [illegible] حدیث [illegible] ہیں کہ [illegible] مستحب ہے (بدور الاہلہ ص ۳۰)

(۲۴) مولوی وحید الزمان غیر مقلد لکھتے ہیں [illegible] جنازہ میں چار پانچ سے [illegible] تکبیریں [illegible]

(ہدیۃ المہدی ص ۱۶۷) نواب صاحب [illegible] حدیث [illegible] ہیں [illegible] چار تکبیروں سے [illegible]

ہے (بدور الاہلہ ص ۱۰)

چوتھا سوال:

غیر مقلدین کا ان سے [illegible] یہ اعتراض بھی ہے کہ چاروں مذہب برحق کیسے ہو سکتے ہیں ان کے [illegible] [illegible] تقلید کا [illegible] دین سے نکال [illegible] قرآن و حدیث [illegible] کے مطابق عمل کیا جاتا ہے۔

جواب یہ ہے کہ مذاہب اربعہ کا [illegible] ایک ہی ہے [illegible] قرآن و حدیث [illegible] خلافت [illegible] (معاذ اللہ) [illegible] لئے یہ [illegible] مثلاً [illegible] سمتیں ہیں (مشرق، مغرب، شمال [illegible]) [illegible] والے [illegible] طرف رخ کرتے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تحقیق [illegible] کے مطابق [illegible] ایک حدیث [illegible] اصول [illegible] حدیث [illegible] اصول فقہ [illegible] تحقیق [illegible] حدیث [illegible] اپنے [illegible] کسی ایک امام حدیث کے [illegible] الفاظ [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible]

[illegible] ۔۔۔ [illegible] مقبول [illegible]

[illegible] جب [illegible] کا [illegible] مسائل

[illegible] تقلید [illegible] ۔ فقط واللہ اعلم

پانچواں اشکال

[illegible] تقلید [illegible] ایک [illegible] ۔ [illegible]

[illegible] تقلید [illegible]

[illegible] ۔ [illegible] قول [illegible]

اس صورت میں احکام شرعیہ کی پابندی [illegible] کا نفس [illegible] عمل کرے گا۔

[illegible] مثلاً [illegible] امام شافعی [illegible]

[illegible] امام شافعی کی اس مسئلہ میں [illegible] امام ابوحنیفہ کا

[illegible] ایک [illegible]

[illegible] اس طرح [illegible] شرع

[illegible] حرام ہے [illegible]

[illegible] امام شافعی کے مذہب پر عمل [illegible]

[illegible] شرعی [illegible]

[illegible] شرعی قائم [illegible] تبدیل مذہب کیا

[illegible] مذہب کی [illegible] شرعی قائم [illegible]

[illegible] امت نے ایک ہی [illegible] پابندی (یعنی تقلید شخصی) [illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب۔

(۱) امام اعظم حضرت الامام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ

(۲) ضرورت تدوین فقہ۔

(۳) ہندوستان میں مذہب حنفی کا رواج

[illegible] امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ [illegible]

[illegible]

[illegible] مثلاً الخیرات الحسان فی مناقب

الامام الاعظم ابی حنیفۃ النعمان تالیف ابن حجر ہیتمی مکی، مناقب الامام الاعظم تالیف

موفق بن احمد مکی، مناقب الامام الاعظم تالیف ابن البزاز الکردری، عقود الجمان تالیف

حافظ محمد بن یوسف صالحی [illegible] الصحیفہ تالیف علامہ سیوطی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲) [illegible] ۹۹ھ

[illegible]

[illegible] (۳) [illegible]

(۴) [illegible]

[illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] الامام [illegible]

[illegible] مجلس [illegible]

لا [illegible] مجلس الامام

[illegible]

[illegible] المحلی و العراق [illegible]

[illegible]

(۵) [illegible] مالک [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۵) امیر المومنین فی الحدیث شعبہ بن حجاج متوفی ۱۶۰ھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۶) امام حدیث علی بن المدینی متوفی ۲۳۴ھ

[illegible]

[illegible]

(۷) امام محدث سفیان ثوری متوفی ۱۶۱ھ

[illegible]

[illegible] الاخر [illegible]
[illegible] حديث [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الارض

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(۳) [illegible]
[illegible] الارض [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(۸) [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] (موفق ج ۱ ص ۱۹۵)

وقال محمد بن سعد سمعت من حضر يزيد بن هارون وعنده يحيى بن معين وعلي بن المديني وأحمد بن حنبل وزهير بن حرب وجماعة آخرون اذ جاءه مستفت فسأله عن مسئلة فقال له يزيد اذهب الى اهل العلم فقال له ابن المديني أليس اهل العلم والحديث عندك قال اهل العلم اصحاب ابي حنيفة وانتم صيادلة

[illegible] (موفق ج ۲ ص ۳۰)

(۳) [illegible] قال مثل ابي حنيفة [illegible]

[illegible]

(موفق ج ۱ ص ۱۹۱)

(۹) امام وکیع بن الجراح متوفی ۱۹۷ھ

[illegible]

[illegible] انه لم يوما حدثت به عمر من عرف ونص الصدد [illegible] فقال لا تنع الله اما الشيخ [illegible] (کردری ج ۱ ص ۹۷)

(۲) [illegible]

(۱۰) حافظ حدیث امام ابو یوسف متوفی ۱۸۲ھ

[illegible]

وكان هو [illegible] بالحديث الصحيح من [illegible] صحیح [illegible]

[illegible] الخیرات الحسان ص ۱۰ فصل نمبر [illegible]

(۲) یقول ما رأیت احدا اعلم بتفسیر الحدیث من ابی حنیفة وکان [illegible] فی المسئلة

[illegible] ابی حنیفة [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] امام صاحب کی [illegible]

[illegible] (الخیرات الحسان ص ۳۲)

(۳) [illegible] ابی یوسف [illegible] اجمع الناس علی انه لا [illegible]

احد [illegible] لا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (الخیرات الحسان ص ۳۲)

(۱۱) امام مالکؒ متوفی ۱۷۹ھ

[illegible] امام مالکؒ [illegible]

[illegible] امام ابوحنیفہؒ [illegible] سبحان اللہ [illegible]

[illegible] (الخیرات الحسان ص ۳۰ فصل نمبر ۱۳)

(۱۲) امام شافعیؒ متوفی ۲۰۴ھ

فرماتے ہیں: الناس عیال فی الفقه علی ابی حنیفة ما رأیت احدا افقه منه [illegible]

[illegible] امام ابوحنیفہؒ کے [illegible]

(۲) من لم ینظر فی کتبه لم یتبحر فی العلم ولا یتفقه [illegible]

[illegible] (الخیرات الحسان ص ۳۰ فصل ۱۳)

(۱۳) امام احمد بن حنبلؒ متوفی ۲۴۱ھ

فرماتے ہیں: انه من العلم والورع والزهد وایثار الآخرة بمحل لا یدرکه احد [illegible]

[illegible] امام صاحب [illegible]

(الخیرات الحسان ص ۳۰ فصل ۱۳ [illegible])

(۱۴) امام محدث حضرت [illegible] متوفی [illegible]

[illegible] محدثین [illegible] کی [illegible]

[illegible] کی حدیث [illegible]

[illegible] تک [illegible] اشتغال [illegible] [illegible]

[illegible] حلقة [illegible] حنيفة [illegible] [illegible]

[illegible] الخیرات الحسان ص ۳۹ [illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]

[illegible]

[illegible] يوم القيامة [illegible] النبي [illegible]

[illegible] (حدائق ص ۹۵)

(۲) [illegible] ابي حنيفة [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (حدائق ص ۲۲۹)

(۵) محدث شہیر امام اوزاعی متوفی ۱۵۷ھ

[illegible] عبداللہ بن مبارک [illegible]

[illegible] ابا حنيفة [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ابو حنيفة [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خرچ … بھیجا کرتے تھے … جس کو … ان سے بالکل صاف پایا۔ (۲۱) … حدائق الحنفیہ ص … (۱۳۹)

(۱۶) محدث کبیر مکی بن ابراہیم متوفی ۲۱۵ھ

آپ امام اعظم کے شاگرد … محدث و فقیہ ہیں … ثلاثیات … مستند ہیں … کہ ابو حنیفہ علم میں اپنے زمانہ کے سب سے بڑے عالم تھے۔ (حدائق ص ۱۴۹)

(۱۷) محدث شہیر شقیق بلخی متوفی ۱۹۴ھ

بڑے عابد محدث صاحب مقامات اور متوکل تھے فرماتے ہیں۔ امام ابو حنیفہ اعلم الناس اور اعبد الناس اور اکرم الناس اور دین میں بڑی احتیاط کرنے والے تھے۔ (حدائق حنفیہ ص ۷۷)

مذکورہ بالا محدثین نے امام ابو حنیفہ کی تعریف … آپ کا علم حدیث اور فقہ میں … سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ آپ بہت سے محدثین عظام کے شیخ ہیں اور صحاح ستہ کے مصنفین امام بخاری، امام مسلم وغیرہ امام ابو حنیفہ کے شاگردوں کے شاگرد ہیں۔ کسی نے خوب کہا ہے۔

امام اعظم کے شاگردوں کے ہیں شاگرد بھی ارشد
بخاری ، شافعی ، مسلم ، نسائی ، ترمذی ، احمد

ان مناقب کے باوجود بھی کوئی متعصب اور بہرہ چشم امام ابو حنیفہ کو قرآن اور ضعیف … روایات کو قبول (قیاس) نہ کرے … تو آپ … علامہ … اس سے … متعصب اور شقی کا … ہوا؟

حضرت عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ امام اعظم نے خواب دیکھا کہ آپ حضور اکرم ﷺ کے مرقد شریف کو کھود رہے ہیں اور آپ کی مبارک ہڈیاں … جمع کرتے ہیں۔ امام صاحب نے خواب کی تعبیر معلوم کرنے کے لئے ایک شخص کو امام ابن سیرین کی خدمت میں بھیجا امام ابن سیرین نے جب خواب سنا تو سوال کیا کہ اس خواب کا دیکھنے والا کون ہے … پھر دوسری مرتبہ جب اس کی تعبیر دریافت کی آپ نے پھر یہی سوال کیا کہ کس شخص نے یہ خواب دیکھا ہے؟ … تیسری مرتبہ تعبیر دریافت کی تو امام ابن سیرین نے تعبیر ارشاد فرمائی صاحب هذه الرؤيا يثور علما لم يسبقه احد به من قبله۔ اس خواب کا دیکھنے والا … ظاہر کرے گا کہ اس سے پہلے کسی نے اس طرح حقیقت بیان نہیں کی ہوگی (اس سے … قرآن و حدیث کے علوم کو جمع کرنے کی طرف اشارہ ہے) مرقاۃ المفاتیح میں ہے۔

رأى ابو حنيفة في النوم كانه ينبش قبر النبي صلى الله عليه وسلم فبعث من سأل محمد بن سيرين فقال من صاحب هذه الرؤيا ولم يجب عنها ثم سأله الثانية فقال مثل ذلك ثم سأله الثالثة فقال صاحب هذه الرؤيا يثور علما لم يسبقه احد (مرقاة المفاتيح ج ۱ ص ۲۸ مطبوعه

[illegible]

[illegible] محبوب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

1. [illegible]
2. [illegible]
3. [illegible]

ضرورت تدوین فقہ

جب تک ... [illegible] ... صحابہ ... [illegible] ... مسائل ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ... امام ابو حنیفہ ... [illegible]

[illegible] ... کا کام شروع ... [illegible]

کیفیت تدوین فقہ

[illegible] ... آپ کے ... شاگردوں میں سے ... [illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]	متوفی	۹۸ھ
(۲) امام [illegible]	متوفی	۱۵۹ھ
(۳) [illegible]	متوفی	[illegible]ھ
(۴) [illegible]	متوفی	۲۸[illegible]ھ
(۵) [illegible]	متوفی	۱۲۹ھ
(۶) [illegible]	متوفی	[illegible]ھ

(٧)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٨)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٩)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(١٠)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(١١)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(١٢)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(١٣)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(١٤)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(١٥)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(١٦)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(١٧)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(١٨)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(١٩)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٢٠)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٢١)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٢٢)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٢٣)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٢٤)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٢٥)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٢٦)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٢٧)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٢٨)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٢٩)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٣٠)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٣١)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٣٢)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٣٣)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٣٤)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(٣٥)	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۳۹) امام عبداللہ [illegible] متوفی ۲۰۳ھ

(۴۰) امام حسن بن زیاد [illegible] متوفی ۲۰۴ھ

(۴۱) امام [illegible] متوفی ۲۱۲ھ

(۴۲) امام [illegible] متوفی ۲۱۵ھ

(۴۳) امام [illegible] متوفی ۲۰۵ھ

یہ حضرات سب کے سب [illegible] ان [illegible] حضرات [illegible] امام ابو یوسف [illegible] یوسف بن خالد [illegible] یحییٰ بن زکریا [illegible] عبداللہ بن مبارک [illegible] امام ابو حنیفہ [illegible] امام اعظم ابو حنیفہ [illegible])

[illegible] امام [illegible] محدث [illegible] کے استاذ فرماتے ہیں [illegible] امام ابو حنیفہ کے [illegible] کی طرح [illegible] جب [illegible] کہ ان کے ساتھ [illegible] حفص بن غیاث [illegible] حدیث [illegible] کے ساتھ تھے۔ اور لغت عربیت [illegible] قاسم بن معن [illegible] عبداللہ بن مسعود کے [illegible] جیسے شریک تھے [illegible] حفص بن غیاث [illegible] داؤد الطائی [illegible] غلطی نہیں کر سکتا [illegible] کیونکہ [illegible] صورت میں [illegible] حق کی طرف واپس کرنے والے موجود تھے۔

(جامع المسانید [illegible] امام اعظم ابو حنیفہ [illegible])

[illegible] امام ابو حنیفہ [illegible] آپ اللہ [illegible] صحابہ [illegible] رسول اللہ ﷺ کا اصحاب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] امام صاحب [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

ذکی اور حفص بن غیاث جیسے ماہرین ہوتے۔ کبھی کبھی ایک ایک مسئلہ پر کئی کئی دن بحث جاری رہتی [illegible] جب تمام صاحبان کی متفقہ رائے ہو جاتی تو [illegible] لکھ لیا جاتا [illegible] اور آپ اپنا فیصلہ [illegible] تحریر فرماتے اور جب ایسا کوئی مسئلہ پیش ہوتا جس پر اتفاق رائے نہ ہو سکتا تو اس صورت میں سب کے اقوال لکھ لیے جاتے تھے تقریباً تیس سال کی مدت میں امام صاحب نے قانون اسلامی کو مدون کیا [illegible] کتابیں ابو حنیفہ کے نام سے مشہور ہوئیں۔ مجموعہ ۸۳ ہزار مسائل پر مشتمل تھا جس میں ۳۸ ہزار مسائل عبادات کے متعلق تھے باقی ۴۵ ہزار مسائل کا تعلق معاملات اور عقوبات سے تھا۔ (امام اعظم ابو حنیفہ [illegible])

(بحوالہ مقدمہ انوار الباری شرح بخاری مصنفہ حضرت مولانا سید احمد رضا صاحب بجنوری دامت برکاتہم)

امام صاحب کا مدون شدہ قانون اس وقت کے تمام علاقوں اور اسلامی ریاست کے ہر گوشہ کی عدالتوں میں سرکاری طور پر داخل کر دیا گیا اور اسی کے مطابق فیصلے ہونے لگے جیسا کہ فرماتے ہیں فقضی به الخلفاء والائمة والحکام واستقر علیه الامر خلفاء راشدین امام صاحب کے مدون کردہ قانون کے مطابق فیصلے کیا کرتے تھے اور اسی پر عمل ہونے لگا۔ ([illegible] ص ۳۷)

وقال محمد بن اسحاق النديم في "الفهرست" والعلم برا وبحرا وشرقا وغربا بعدا وقربا تدوينه رضي الله عنه یعنی خشکی و تری شرق و غرب دور و نزدیک ہر جگہ علم امام ابو حنیفہ کی تدوین کا اثر ہے۔ (بحوالہ [illegible] العراق [illegible] ص ۵۶)

وقال بعض الائمة لم يظهر لاحد من ائمة الاسلام المشهورين مثل ما ظهر لابي حنيفة من الاصحاب والتلاميذ ولم ينتفع العلماء وجميع الناس بمثل ما انتفعوا به وباصحابه في تفسير الاحاديث المشتبهة والمسائل المستنبطة والنوازل والقضاء والاحكام

یعنی ائمہ مشہورین میں سے کسی امام کو اتنے زیادہ شاگرد اور اصحاب نصیب نہیں ہوئے جتنے ابو حنیفہ کو ہوئے اور علماء اور تمام لوگوں نے مشکل احادیث کی تشریح اور مستنبط مسائل کی توضیح اور احکام کے معاملہ میں جتنا ان سے اور ان کے تلامذہ سے فائدہ اٹھایا اتنا کسی اور سے نہیں اٹھایا۔ (الخیرات الحسان بحوالہ [illegible] ص ۵۷)

فقہ حنفی کی [illegible] مقبولیت کا ایک [illegible] نتیجہ [illegible] چنانچہ محدث ملا علی قاری شرح مسند کے مقدمہ میں تحریر فرماتے ہیں۔ لو لم يكن له مزية الا نشر مذهبه [illegible] من تقدم عهده الى يومنا هذا يعملون ويقلدون على مذهب الامام الاعظم ابي حنيفة [illegible] یعنی اگر امام کی کوئی فضیلت نہ ہوتی [illegible] تو یہی کافی تھا کہ امت کا نصف حصہ [illegible] آج تک امام اعظم کے طریقہ پر قرآن و سنت [illegible] (بحوالہ [illegible] العراق [illegible] ص ۵۷)

حضرت ملا علی قاری فرماتے ہیں۔ ومطلعہ فاتباعہ اکثر من اتباع جمیع الائمۃ من علماء الامۃ کما ان اتباع النبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر من اتباع سائر الانبیاء وقد ورد انھم ثلثا اہل الجنۃ والحنفیۃ ایضا نحو ثلثی المومنین یعنی حاصل یہ ہے کہ امام ابو حنیفہ کے متبعین تمام ائمہ کے متبعین سے زیادہ ہیں۔ جس طرح کہ حضور اقدس ﷺ کے متبعین دیگر انبیاء کے متبعین سے بہت زیادہ ہیں جیسا کہ حدیث شریف میں ہے۔ اہل جنت کے دو ثلث آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام کی امت میں سے ہوں گے۔ اسی طرح امت محمدی کے دو ثلث حنفی ہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح ج ۱ ص ۲۷، بعد کرۃ الامام الاعظم ابی حنیفہ مطبوعہ ملتان پاکستان)

امام ابو حنیفہ کو اور آپ کے متبعین کو حضرت حق کی بشارت بھی دی گئی ہے مناقب امام موفق مکی میں مذکور ہے۔ واستخدم الکعبۃ فقام علی رجلہ وقرأ نصف القرآن ثم قام علی رجلہ الاخری وختم النصف الثانی وقال یارب ما عرفتک حق المعرفۃ وما عبدتک حق العبادۃ فہب لی نقصان الخدمۃ بکمال المعرفۃ فنودی من زاویۃ البیت عرفت فاحسنت المعرفۃ وخدمت فاخلصت الخدمۃ غفرنا لک ولمن کان علی مذہبک الی یوم القیامۃ۔

یعنی امام ابو حنیفہ حج کے لئے تشریف لے گئے تو بیت اللہ میں داخل ہوئے اور ایک پیر پر کھڑے ہو کر نصف قرآن اور دوسرے پیر پر کھڑے ہو کر دوسرا نصف پڑھ کر قرآن ختم کیا اور دعا فرمائی۔ اے پروردگار! جیسا تجھے پہچاننے کا حق ہے میں نے تجھے نہیں پہچانا اور جیسا تیری عبادت کرنے کا حق ہے میں نے تیری عبادت نہیں کی۔ مجھے بخش خدمت کے عوض پوری کامل معرفت عطا فرما۔ بیت اللہ کے ایک کونے سے ندا آئی تم کو بہت اچھی معرفت حاصل ہے اور تم نے خالص عبادت کی۔ ہم نے تمہاری اور اس شخص کی جو تمہارے مذہب پر چلے مغفرت کر دی۔
(مکی ج ۱ ص ۵۵)

حاصل کلام یہ کہ امت مرحومہ کا ایک بڑا طبقہ مذہب حنفی پر عمل پیرا رہا ہے اور ہندو پاک میں جب سے اسلام آیا ہے اور مسلمان غازیوں مجاہدوں نے اس کو فتح کیا ہے اسی وقت سے ہندو پاک میں مذہب حنفی رائج رہا ہے ... سے لے کر عوام تک سب کے سب مقلد خصوصاً حنفی تھے۔ مولانا عبد الرشید نعمانی مدظلہ استاذ جامعہ اسلامیہ ... کراچی نے ایک مضمون تحریر فرماتے ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ تمام حاکم اور غازیوں کی تاریخ اور ان کے حالات پر نظر ڈالئے محمود غزنوی علیہ الرحمہ سے لے کر اورنگ زیب عالمگیر علیہ الرحمہ شہید ... تک کوئی غیر حنفی بادشاہ اور حاکم ہمیں نہیں ملے گا۔ ... سب کے سب عقیدہ و عمل کے لحاظ سے حنفی مذہب کے پیرو تھے چنانچہ کشمیر کے بارے میں محمد قاسم فرشتہ کے الفاظ ہیں۔ رعایائے آں ملک ہمہ حنفی مذہب اند (تاریخ فرشتہ ص ۳۴۲ مطبع نولکشور)

(یعنی اس ملک کے تمام رعایا حنفی مذہب ہیں) اس سے قبل تاریخ رشیدی کے حوالہ سے نقل ہے مرزا حیدر ... شیعہ ... کشمیر تمام حنفی مذہب بودند (تاریخ فرشتہ ص ۳۴۲) یعنی تاریخ رشیدی میں مرزا حیدر نے ... ہے کہ کشمیر کے لوگ حنفی مذہب کے پیرو تھے اور حضرت مجدد الف ثانی ... کے ... میں تھی

[illegible] یہ بات بھی ثابت ہے اور [illegible]

[illegible] مصنف ''التعرف فی الفقہ والتصوف'' [illegible] ''وصل [illegible]''

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(کلمات طیبات مکتوب [illegible] شاہ ولی اللہ [illegible] ۱۳۰۹ھ [illegible])

[illegible]

وجمهور الملوک وعامة البلدان متمسكين بمذهب ابي حنيفة

[illegible]

(تفہیمات الٰہیہ ص ۲۱۲ [illegible] مجلس علمی ڈابھیل ۱۳۵۵ھ)

ایک طرف [illegible]

[illegible]

[illegible] تک [illegible] کی [illegible] ہیں
[illegible] سے [illegible] علماء [illegible] سے [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible] شیخ [illegible]
[illegible] مسلمین [illegible]
[illegible] مسلمان [illegible] علماؤں [illegible]
[illegible]
[illegible] علماؤں [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
حضرت [illegible]
[illegible] مسلمانوں [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (بحوالہ [illegible])

[illegible] غیر مقلد [illegible]
[illegible]
[illegible] (غیر مقلد [illegible]) [illegible]
[illegible] غیر مقلد [illegible]
[illegible]
[illegible] تعالیٰ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ولی [illegible] کے [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] آپ [illegible]

[illegible]

[illegible] آپ [illegible] اصحاب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] مولوی عبدالحق صاحب [illegible]

[illegible] مولوی [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] کی خدمت میں حاضر ہوئے [illegible]

[illegible] قصیدہ [illegible] حضرت مولانا [illegible]

[illegible] قصیدہ [illegible] حضرت ولی مرشد [illegible]

[illegible] قصیدہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت ولی مرشد [illegible]

[illegible]

[illegible] قصیدہ [illegible] انقلاب [illegible]

([illegible] ۱۹۰۵ء)

اس کے بعد مولانا [illegible] میں ایک شخص مولوی عبد الجلیل [illegible] جن سے متعلق [illegible]

[illegible]

[illegible] میں ایک [illegible] مولوی عبد الجلیل صاحب [illegible] سے

زیادہ [illegible] ([illegible])

مولوی عبد الجلیل صاحب [illegible] سے [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت مولانا [illegible] صاحب کے

[illegible]

مولوی صاحب [illegible] کے ساتھ [illegible]

[illegible] وہاں سے [illegible]

[illegible] صاحب

[illegible] اور ان [illegible] کی طرف

[illegible] ولو وطی میتة او بھیمة وھو الصحیح

[illegible] والاولی

[illegible] والنظر والفکر [illegible] لا یجب [illegible] الصوم [illegible]

[illegible]

وصل الی [illegible] اجماعا لانه [illegible] در مختار مع الشامی

ج [illegible] ص [illegible] او بھیمة [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب کی [illegible]

[illegible]

[illegible] أولئك هم [illegible] الصادقون [illegible]

[illegible]

[illegible] رضی اللہ عنہ [illegible]

[illegible]

میں سے جس پر بھی آپ چسپاں کی شان نہ ہو سکے وہ ان دو شقوں میں سے کسی ایک شق کا مصداق ہے اور مطلب بحث کا
ثبوت ہے کہ مودودی صاحب بھی ہے اس سے مطلب کہ ان شان میں گستاخی کرنے والوں شق کا مصداق ہے جن
کے لئے حضور نے سخت ارشادات فرمائے ہیں ومن اذاھم فقد اذانی (جس نے انہیں ستایا اس نے مجھے
اذیت پہنچائی) کیونکہ مضمون بات ہے کہ ومن اذانی فقد اذی اللہ (جس نے مجھے ایذا پہنچائی اس نے اللہ کو ایذا
پہنچائی اور ایسے کی کیا حیثیت ہے جو یہ حدیث ہے ومن اذی اللہ فیوشک ان یاخذہ (اور جو اللہ کو ایذا
پہنچائے قریب ہے کہ اللہ اس کو عذاب میں پکڑ لے) اس لئے سخت وعید کے بعد کوئی وجہ نہیں کہ مسلمان کسی کی
شان میں گستاخی کی جسارت کر سکتا ہے اور گستاخی کرنے والا مودودی صاحب سے خوب مل کر جسارت کی ہے
اس کے لئے قرآن کریم بھی سخت وعید ہے ارشاد خداوندی ملاحظہ ہو ان الذین یؤذون اللہ
ورسولہ لعنھم اللہ فی الدنیا والآخرۃ واعدلھم عذابا مھینا (بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا
دیتے ہیں اللہ ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے) نیز فرمان
خداوندی ہے ان الذین یحادون اللہ ورسولہ اولئک فی الاذلین (جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت
کرتے ہیں یہ لوگ سخت ذلیل لوگوں میں سے ہیں)

ان آیتوں کے مضمون پر غور کیجئے کہ یہ کتنی سخت وعید ہے کیا مودودی صاحب صحابہ کرام پر تنقید کرنے سے
اس وعید کے مستحق نہیں ہے؟

ترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اذا رایتم
الذین یسبون اصحابی فقولوا لعنۃ اللہ علی شرکم (جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو میرے صحابہ کو برا کہتے ہیں تو
تم ان سے کہو خدا کی لعنت ہے تمہارے شر پر) (ترمذی شریف باب فی من سب اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم
جلد دوم ص ۲۲۵ از ص ۲۲۶ مشکوٰۃ شریف ص ۵۵۴ باب مناقب الصحابہ)

ظاہر ہے کہ صحابی کے مقابلہ میں غیر صحابی کی رائے پر تنقید کرنے والا اس وعید کا ہی مستحق ہوگا۔

محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث نقل فرماتے ہیں وقال صلی اللہ علیہ وسلم
لا تسبوا اصحابی فمن سبھم فعلیہ لعنۃ اللہ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے صحابہ کو برا بھلا نہ کہو جس نے
ان کو برا کہا اس پر اللہ کی لعنت ہے (غنیۃ الطالبین ج ۱ ص ۱۵۵)

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں من یبغض الصحابۃ وسبھم فلیس لہ فی فیئ المسلمین حق (جو
صحابہ سے بغض رکھے اور ان کو برا کہے تو مسلمانوں کے مال غنیمت میں ان کا حق نہیں۔ مظاہر حق ج ۴ ص ۵۹۶)

امام ابو زرعہ رازی جو امام مسلم کے اجل شیوخ میں سے ہیں فرماتے ہیں

اذا رایت الرجل ینتقص احدا من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاعلم انہ
زندیق وذلک ان القرآن حق والرسول حق وما جاء بہ حق وما ادی ذلک الینا کلہ الا الصحابۃ
فمن جرحھم انما اراد ابطال الکتاب والسنۃ فیکون الجرح بہ الیق والحکم علیہ بالزندقۃ
والضلالۃ اقوم واحق

یعنی جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ صحابہ کرام میں سے کسی ایک کی بھی تنقیص کر رہا ہے تو سمجھ لو کہ وہ زندیق ہے۔ اس لئے کہ قرآن حق ہے اور رسول حق ہے اور جو کچھ رسول اللہ ﷺ لائے ہیں وہ سب برحق ہے اور یہ سب ہم تک صحابہ نے پہنچایا ہے یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ہمارے گواہوں کو مجروح کر کے کتاب وسنت کو باطل کر دیں حالانکہ یہ خود جرح کے زیادہ مستحق ہیں اور یہ زندیق ہیں۔ (فتح المغیث شرح الفیۃ الحدیث ج۳ ص …)

شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ما آمن برسول اللہ من لم یوقر اصحابہ جس نے اصحاب رسول ﷺ کی توقیر نہیں کی وہ (گویا) حضور ﷺ پر ایمان ہی نہیں لایا (مکتوبات امام ربانی ج۲ ص۲۶ مکتوب نمبر ۳۳ فارسی)

سہل بن عبداللہ التستری فرماتے ہیں: **من نطق فی اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکلمۃ فہو صاحب ہوی** جس نے صحابہ کے بارے میں ایک بات بھی کی تو وہ بدعتی اور گمراہ ہے (فتاوی ابن تیمیہ ج۱ ص۵۵ عربی)

ان واضح دلائل اور علماء حق کی ان ہدایات کے بعد بھی کیا کوئی شخص یہ جرأت کر سکتا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی شان میں زبان درازی کرے اور ان کو برا بھلا کہے جس سے لوگوں کے دلوں سے ان کی عظمت ومحبت ختم ہو جائے مگر مودودی صاحب نے بڑی جسارت سے صحابہ کی شان میں زبان درازی کی ہے اور ان کا تقدس ختم کرنے کی ناکام سعی کی ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں۔

(۱) چنانچہ احد کے میدان میں مسلمانوں کی شکست کا سبب یہی ہوا کہ ان کے اندر مال کی محبت اور صبر کی کمی تھی اور ان کے اندر سے بعض ایسی کمزوریاں بھی موجود تھیں جو صبر کے خلاف تھیں (تفہیم القرآن ج۱ ص۲۸۱)

(۲) احد کی شکست کا بڑا سبب یہ تھا کہ مسلمان عین کامیابی کے موقعہ پر مال کی طمع سے مغلوب ہو گئے اور اپنے کام کو تکمیل تک پہنچانے کے بجائے غنیمت لوٹنے میں لگ گئے (تفہیم القرآن ج۱ ص۲۸۷)

(۳) سود خوار جس سوسائٹی میں موجود ہوتا ہے اس کے اندر سود خوری کی وجہ سے جو آپس کی ہمدردی ختم ہو جاتی ہے اخلاقی امراض پیدا ہو جاتے ہیں سود لینے والوں میں حرص و طمع بخل اور خود غرضی اور سود دینے والوں میں نفرت غصہ اور بغض و حسد۔ احد کی شکست میں ان دونوں قسم کی بیماریوں کا کچھ نہ کچھ حصہ شامل تھا (تفہیم القرآن ج۱ ص۲۸۸)

مودودی صاحب کے ایک رفیق مولوی صدر الدین اصلاحی لکھتے ہیں۔

برسوں کی تعلیم و تربیت کے بعد رسول خدا ﷺ نے ان کو میدان جنگ میں اتارا اور باوجود اس کے کہ دلوں کی تطہیر میں قلب خصوصی ہو چکا تھا مگر پھر بھی اسلام کی ابتدائی تربیت میں صحابہ کرام جیسی جماعت بار بار اپنی اصلی بشری کمزوریوں میں پڑ کر غلطیاں کر جاتے تھے (ترجمان القرآن ص… بحوالہ مودودی مذہب ص۵۹)

(۴) کامیرا مواد میں حضرت عثمان کے متعلق لکھا ہے حضرت عثمانؓ کی پالیسی کا یہ پہلو بلاشبہ غلط تھا اور غلط کام بہر حال غلط ہے خواہ کسی نے بھی کیا ہو اس کو خواہ مخواہ کی سخن سازیوں سے صحیح ثابت کرنے کی کوشش کرنا نہ عقل کا تقاضا ہے نہ انصاف کا اور نہ دین ہی کا یہ مطالبہ ہے کہ کسی صحابی کی غلطی کو غلطی نہ مانا جائے (خلافت و ملوکیت ص۱۱۶ باب …)

بیان فرشتہ [illegible] [illegible] صحبتی [illegible] تعلیم سے معمور ہے

(۵) حضرت معاویہ کے [illegible] آپ [illegible] حضرت عمرؓ [illegible] کے عہد میں [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت علیؓ [illegible]
[illegible] (خلافت راشدہ [illegible] ص ۲۳ جلد ۹)

یہ حضرت [illegible] صاحب نے [illegible] [illegible]
[illegible] بالکل [illegible]
[illegible] الفرقان بابت جون ۱۹۶۹ء مطابق [illegible] جلد ۲ شمارہ ۶)

اس کے علاوہ [illegible] حضرت معاویہؓ کی طرف منسوب [illegible]
[illegible] حضرت معاویہ جلیل القدر صحابی ہیں [illegible]
[illegible] اللھم اجعلہ ھادیا مھدیا واھد بہ [illegible]
[illegible] (ترمذی شریف [illegible] مناقب معاویہ بن ابی سفیان ج ۲ ص ۲۲۴)
آپ ام المومنین حضرت ام حبیبہ [illegible] بھائی ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت معاویہ [illegible]
[illegible]
[illegible] (سیرت المصطفیٰ ج ۳ ص ۲۰۵)

ناظرین غور کریں [illegible] حضرت معاویہؓ کی شان میں [illegible]
[illegible]

علامہ [illegible] فرماتے ہیں

ومن یکون یطعن فی معاویۃ فذلک کلب من کلاب الھاویۃ

ترجمہ

جو شخص حضرت معاویہ پر طعن کرے [illegible] (رضی اللہ عنہ) [illegible] (نسیم الریاض)
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(۱) حضرت [illegible]

[illegible]

(۲) [illegible]

[illegible]

(۳) حضرت [illegible]

[illegible]

([illegible])

(۴) [illegible] (DICTATORSHIP) [illegible]

[illegible]

(۵) حضرت [illegible]

[illegible]

(تفہیم القرآن [illegible])

[illegible]

(۶) [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] (۲۴)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
(ب) [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] حضرت شیخ ... الیاس ... [illegible] ... شیخ احمد ... مجدد الف ثانی [illegible]
[illegible] محدث دہلوی ... شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ... [illegible] ... اور آپ
[illegible] ... مختلف دینی ... [illegible] ... جاتے ہیں

[illegible] ... قرآن ... [illegible] ... ہر شخص ... [illegible] ... سے بھی
[illegible] ... [illegible] ... معلوم ... [illegible] ... الفاظ کا مطلب کسی سے پوچھنا
[illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... کہتے ہیں
[illegible] ... [illegible] ... کیا مفہوم ہے ... [illegible] ... صدیوں میں
[illegible] ... قرآن ... [illegible] ... جاتے تھے ... [illegible]
[illegible] ... [illegible] ... قرآن کا اصل مدعا
[illegible] ... حقیقت ... [illegible] ... کے مفہوم پر ...
[illegible] ... قرآن کی ... [illegible] ... مستور ہو گئی ... [illegible]
[illegible] ... [illegible] ... ایک سبب بھی ہے۔

[قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں ص ۸، ۹، ۱۰]

[illegible] ... حضرت مولانا ... [illegible]
[illegible] ... الفاظ کے معنی ... [illegible] ... ان کی تشریح ... [illegible]
[illegible] ... [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... تفہیم ... ص ۲۲۳

[illegible] ... نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون ... [illegible]
[illegible] ... قرآن مجید ... حفاظت ... [illegible] ... حفاظت سے
[illegible] ... [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... حفاظت کا کیا فائدہ ... [illegible] ... مدت تک معطل پڑی
[illegible] ... اللہ تعالیٰ ... [illegible] ... علیہ جمعہ
[illegible] ... [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible] ... کے مطابق ... [illegible]

[illegible] ... حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ... [illegible]
[illegible] ... لکھتے ہیں

[illegible] ... قرآن ... [illegible] ... قرآن مجید
[illegible] ... [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible] ... قرآن مجید کی تشریح و تفسیر ... [illegible]

[illegible] قرآن مجید [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گنبد خضراء کی توہین کے متعلق رضاخانیوں کا غلط پروپیگنڈہ

(سوال ۸) [illegible] حضرت [illegible] مفتی [illegible] صاحب [illegible] دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(الجواب) حامداً ومصلیاً [illegible] گنبد خضراء [illegible] متعلق اہل بدعت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسجد نبوی کی توسیع

ایک ... سے تعمیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(...۳۳۵)

اکابر علمائے دیوبند کے عقائد

[illegible]

وهذا مع ... ... الشريفة ... لرحمة العظيمة التي ...
... صلی اللہ علیہ وسلم افضل مطلقاً حتى من الكعبة ... والكرسي كما صرح به
الفقهاء رضي الله عنهم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مدینہ منورہ روانگی کے آداب

جس وقت مدینہ منورہ روانہ ہو [illegible] کثرت سے درود [illegible]

[illegible]

اللهم هذا حرم نبيك فاجعله وقاية لي من النار وامانا من العذاب وسوء الحساب

اے اللہ یہ تیرے نبی کا حرم ہے اسے میرے لئے جہنم سے بچاؤ اور عذاب اور برے حساب سے امان بنا دے۔

مدینہ میں داخلے کے آداب

مستحب ہے کہ غسل کرے [illegible]

[illegible]

رب ادخلني مدخل صدق واخرجني مخرج صدق واجعل لي من لدنك سلطانا نصيرا اللهم افتح لي ابواب رحمتك وارزقني من زيارة رسولك صلى الله عليه وسلم ما رزقت اولياءك واهل طاعتك واغفر لي وارحمني يا خير مسئول

[illegible]

حرمت مدینہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسجد نبوی میں داخلہ

[illegible]

روضۂ اطہر پر حاضری

[illegible]

السلام علیک یا رسول اللہ السلام علیک یا خیر خلق اللہ السلام علیک یا خیرۃ اللہ من خلق اللہ السلام علیک یا حبیب اللہ السلام علیک یا سید ولد آدم السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ یا رسول اللہ انی اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد انک [illegible] قد بلغت الرسالۃ وادیت الامانۃ ونصحت الامۃ وکشفت الغمۃ فجزاک اللہ عنا افضل ما جازی نبیا عن امتہ اللہم اعط سیدنا عبدک ورسولک محمد الوسیلۃ والفضیلۃ والدرجۃ الرفیعۃ وابعثہ المقام المحمود الذی وعدتہ انک لا تخلف المیعاد وانزلہ المنزل المقرب عندک انک سبحانک ذو الفضل العظیم

[illegible]

فصل [illegible]

توسل رسول ﷺ

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

مسئلہ: حجرہ شریف کی طرف [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
(معلم الحجاج ص ۲۳۵)

[illegible] (معلم الحجاج ص ۲۵۲)

[illegible]
(معلم الحجاج ص ۲۵۱)

[illegible]
[illegible]

ادب نمبر ۱۳:

جب قبہ خضراء پر نظر پڑے تو [illegible]

[illegible]

[illegible]

ادب نمبر ۱۵

[illegible]

[illegible]

ادب نمبر ۱۶

[illegible]

ادب نمبر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حکایات [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے

ذوق [illegible] ہے نسبت کہاں [illegible] [illegible]
تو جس قدر ہے بھلا میں برا کی [illegible]
[illegible] [illegible] ہے شفیق گنہ گاروں [illegible]
[illegible] [illegible] سے لطف [illegible] [illegible]
گناہ [illegible] [illegible] [illegible] گئے [illegible]
مجھے شفیع ہے [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible] کو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
تو [illegible] [illegible] ملک [illegible] جواب
تو [illegible] [illegible] میں [illegible] خدمت کو
[illegible] [illegible] [illegible] تمنا ہے مجھے [illegible]
[illegible] کی [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] فلک آسماں سے بھی [illegible]
وہاں [illegible] قائم ہے [illegible] [illegible]
[illegible] مجھے [illegible]
[illegible] [illegible] مجھے [illegible]
دعا [illegible] ہے [illegible] [illegible]
[illegible]

[illegible]

... وصلی اللہ علی النبی الامی وعلی آلہ وصحبہ اجمعین وبارک

وسلم تسلیما کثیرا کثیرا ... جمادی الاولی ...

[illegible] ؟

[illegible]

[illegible]

دوسری وحی کہ ... ثابت ہوا ... صداقت ... اس ... واضح ہوا کہ ...
... یعتبر البلوغ ... یصح اسلامہ والتوبۃ وتجدید النکاح ... (درمختار) شامی میں ہے (قولہ والتوبۃ) ای تجدید الاسلام (قولہ وتجدید النکاح) ای احتیاطا ... یأمرہ المفتی بالتجدید لیکون وطؤہ حلالا باتفاق الخ (درمختار مع الشامی ج ۳ ص ۳ ... باب المرتد)

حضور ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی ... مسئلہ ... کہ ... اس قسم کے ... کو کفر ... جن کے علم میں یہ بات آگئی ان کو بھی ... ہے۔

حدیث میں ہے کہ حق تعالیٰ نے سب سے پہلے اپنے نور سے ... نبی ﷺ کا نور پیدا فرمایا (نشر الطیب ص ۵ مصنفہ حضرت تھانوی)

ترمذی میں ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے آنحضرت ﷺ سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! آپ کو نبوت کب سے عطا کی گئی؟ ... اس وقت سے جبکہ حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے ... ابھی ... نہیں ڈالی گئی تھی۔

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قالوا یا رسول اللہ متی وجبت لک النبوۃ قال وآدم بین الروح والجسد رواہ الترمذی (ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۰۲ ابواب المناقب)

(مشکوٰۃ شریف ص ۵۱۳ باب فضائل سید المرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہ)

(مظاہر حق ج ۴ ص ۵۰۷)

اس سے ثابت ہوا کہ آپ ﷺ سب سے پہلے صفت نبوت سے سرفراز فرمائے گئے تھے اگرچہ نبوت کا ظہور آپ کی عمر مبارک چالیس سال ہونے پر ہوا (جس طرح سرکاری عہدہ دار کا تقرر پہلے ہو جاتا ہے مگر باقاعدہ چارج بعد میں دیا جاتا ہے)

شعبی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کب نبی بنائے گئے آپ نے فرمایا ... آدم روح اور جسم کے درمیان تھے جب کہ مجھ سے میثاق (عہد) لیا گیا کما قال تعالیٰ واذ اخذنا من النبیین میثاقھم ومنک ومن نوح الآیۃ (نشر الطیب ص ۵ نور محمدی کے بیان میں)

یہ حدیث اس بارے میں صریح ہے کہ آپ کے نبی ہونے کا ثبوت سب سے پہلے ہو چکا تھا ... پیدائش کے ... چالیس سال کی عمر میں ہوا

جب حضور پاک ﷺ کی عمر مبارک بارہ برس کی ہوئی تو آپ ﷺ اپنے چچا ابو طالب اور مشائخ قریش کے ساتھ تجارت ... شام کی طرف ... گئے ... ایک راہب ... جس کا نام بحیرا تھا ...
... سب کے نام سے مشہور تھا۔

پہلے کبھی یہاں [illegible] وہ لوگ یہاں ٹھہرا کرتا تھا مگر وہ کبھی ان کی طرف متوجہ نہ ہوتا تھا۔ اس مرتبہ شام کا قافلہ [illegible] تو راہب خلاف معمول اپنے صومعے سے نکل کر ان کے پاس آیا اور تجسس سے ایک ایک کو دیکھنے لگا۔ یہاں تک کہ حضور ﷺ کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا ھذا سید العالمین ھذا رسول رب العالمین یبعثہ اللہ رحمۃ للعالمین یہ سید العالمین ہیں یہ رب العالمین کے رسول ہیں اللہ تعالیٰ جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گا۔ مرداران قریش نے راہب سے کہا آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا۔ راہب نے کہا جس وقت آپ لوگ گھاٹی سے نکلے کوئی شجر و حجر ایسا نہ تھا جس نے سجدہ نہ کیا ہو اور شجر و حجر نبی کے سوا کسی کو سجدہ نہیں کرتے ہیں اور میں نے ان کو مہر نبوت سے بھی پہچانا ہے جو ان کے شانے کے نیچے سیب کی مانند ہے۔ پھر راہب نے واپس جا کر ان کے لئے کھانا تیار کیا اور کھانے کے لئے سب حاضر ہوئے تو آپ موجود نہ تھے۔ راہب نے دریافت کیا کہ آپ کہاں گئے ہیں؟ معلوم ہوا کہ اونٹ چرانے گئے ہوئے ہیں۔ راہب نے آپ ﷺ کو بلا بھیجا۔ جس وقت آپ تشریف لائے تو دیکھا کہ آپ پر بادل سایہ کئے ہوئے تھا۔ جب آپ ﷺ قوم کے قریب پہنچے تو دیکھا کہ لوگ آپ سے پہلے درخت کے سایہ میں جگہ لے چکے ہیں۔ جب کوئی جگہ سایہ کی باقی نہ رہی تو آپ ایک جانب کو بیٹھ گئے۔ بیٹھتے ہی درخت کا سایہ آپ کی طرف جھک گیا۔ راہب نے کہا درخت کے سایہ کو دیکھو کس طرح آپ کی طرف مائل ہے۔ راہب نے مرداران قریش کو قسم دے کر یہ دریافت کیا کہ تم میں ان کا ولی کون ہے؟ لوگوں نے ابو طالب کی طرف اشارہ کیا۔ راہب نے ابو طالب سے کہا کہ آپ ان کو [illegible] روم نہ لے جائیں۔ ابو طالب نے آپ کو [illegible] واپس بھیج دیا اور راہب نے راستہ کے لئے روٹی اور زیتون کا تیل ساتھ کر دیا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے۔ (ترمذی شریف جلد ۲ ص ۲۰۰ باب ما جاء فی بدء نبوۃ النبی ﷺ)

(مشکوٰۃ شریف باب علامات النبوۃ الفصل الثانی)

اسی طرح جب آپ ﷺ ۲۵ سال کی عمر میں حضرت خدیجہؓ کا تجارتی سامان لے کر شام کا دوسرا سفر کیا اور بصریٰ پہنچے اور ایک سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھے وہاں ایک راہب رہتا تھا جس کا نام نسطورا تھا آپ کو دیکھ کر کہا آپ کے بالوں کی سرخی اور علامات دیکھ کر بتایا کہ وہ یہی ہیں جو آخر الانبیاء ہوں گے یا نبی بنائے گئے ہیں۔

ان واقعات اور ان کے علاوہ دیگر واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ ﷺ اعلان نبوت سے پہلے ہی [illegible] علامات کی وجہ سے [illegible] ہی کے ہاتھ سے نبی جیسی ہوئی جب آپ میں علامات نبوت بے شمار تھیں [illegible] آپ پہلے ہی سے صاحب نبوت تھے۔ آپ کے لئے نبوت [illegible] [illegible] (مشکوٰۃ)

حدیث میں ہے کہ جب حضرت عبد المطلب حرام سے نکلا اور آپ ﷺ کو دیکھا تو اعراب سے جناب عبد اللہ نے [illegible] بیان کیا کہ [illegible] عبد المطلب نے درخواست کی کہ میری حاجت کو پورا کیجئے [illegible] سے [illegible] کہ حضرت عبد اللہ کو بیچ نہ سکتا اور عبد المطلب نے ان کو اپنا حکم دیا [illegible] تب ان کی طرف دیکھا جب آپ نے اپنے ماتھے سے پسینہ لیا اور [illegible] [illegible] آسمان سے [illegible] نے پڑھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ [illegible]

کہ آپ سے پہلے نام مبارک کے ساتھ ایسے ہی شخص کے نام کو ملایا گیا جو آپ کے نزدیک تمام مخلوق سے پیارا ہوگا
حق تعالیٰ نے فرمایا اے آدم تم سچے ہو واقعی محمد ﷺ میرے نزدیک تمام مخلوق سے [illegible] اور جب تم نے مجھ سے ان کے واسطے سے درخواست کی ہے تو میں نے تمہاری مغفرت کر دی اگر محمد ﷺ نہ ہوتے تو میں تم کو بھی پیدا نہ کرتا (شرح الطیب ص ۱۰۰ فصل نمبر ۲)

اگر آپ ﷺ نعوذ باللہ [illegible] سے پہلے آپ (معاذ اللہ) ایمان کے ساتھ متصف نہ تھے تو حق تعالیٰ نے اپنے مقدس نام کے ساتھ عرش کے پایوں پر آپ کا نام مبارک کیونکر تحریر فرمایا؟

خلاصہ یہ ہے کہ حضور ﷺ اس وقت سے منصب نبوت کے ساتھ متصف تھے جب کہ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بدن مبارک میں جان بھی نہ تھی [illegible] نبوت اور کفر [illegible] ایک ذات میں جمع نہیں ہو سکتیں، لہٰذا جو نبی ہوگا وہ کسی حال میں کفر کے ساتھ متصف نہیں ہو سکتا اور جو کافر ہوگا وہ کسی حال میں نبی نہیں ہو سکتا، جب یہ ثابت شدہ ہے کہ حضور ﷺ پہلے ہی سے صفت نبوت کے ساتھ متصف ہیں تو آپ نعوذ باللہ کس طرح ہوں گے، نیز حضور پاک ﷺ بالذات وصف نبوت کے ساتھ متصف ہیں اور دوسرے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام بالعرض متصف ہیں تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی نبوت آپ ﷺ کی نبوت کا فیض ہے لیکن حضور ﷺ کی نبوت کسی اور کے فیض سے نہیں ہے جس طرح آپ ﷺ اس امت کے نبی ہیں اسی طرح آپ نبی الانبیاء بھی ہیں قرآن کی آیت ہے واذ اخذ اللہ میثاق النبیین اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے آپ ﷺ پر ایمان لانے اور آپ کی ترویج اور اقتدا کا عہد لیا گیا ہو گیا انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے عہد لیا اور [illegible] ایمان لانے اور اس کی اتباع اور اقتدا کا عہد لیا گیا۔"

[illegible] فقط [illegible] واللہ [illegible]

(فقط واللہ اعلم بالصواب)۔

فاسق کس کو کہتے ہیں اور شریعت میں اس کا کیا حکم ہے؟
گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی مختصر فہرست:

(سوال ۲۰) فاسق کی کیا تعریف ہے؟ اور شریعت میں اس کے لئے کیا حکم ہے؟ کن گناہوں کے مرتکب کو فاسق کہیں گے؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) جو شخص گناہ کبیرہ کا مرتکب ہو یا گناہ صغیرہ پر اصرار کرتا ہو ایسا شخص فاسق ہے اور فاسق مردود الشہادت ہوتا ہے یعنی اس کی گواہی قبول نہیں ہوتی۔ گناہ کبیرہ وصغیرہ کی فہرست کے سلسلہ میں حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ کا ایک رسالہ ہے "گناہ بے لذت" ہے، اس میں تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔ ان میں سے بعض گناہ کبیرہ یہ ہیں: نماز چھوڑنا، نماز کو اپنے وقت سے مقدم یا مؤخر کرنا، زنا، [illegible] چوری کرنا، لوگوں کو گالی سنانا، لوگوں کے سامنے ستر کھولنا (جیسے آج کل دریا کنارے [illegible] کھیل اور فٹبال وغیرہ کھیلوں میں ہوتا ہے) اور داڑھی کٹانا یا ایک مشت سے کم کرانا، غیبت کرنا، چغل خوری کرنا، جھوٹ بولنا [illegible]، جھوٹی قسم کھانا، کسی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

من طین O

ترجمہ

[illegible]

[illegible] (قرآن مجید پارہ ۲۳ [illegible])

[illegible]

اذ قال ربک للملٰئکۃ انی خالق بشرا من طین O فاذا سویتہ ونفخت فیہ من روحی فقعوا

لہ ساجدین O فسجد الملٰئکۃ کلہم اجمعون O الا ابلیس استکبر وکان من الکافرین O

قال یا ابلیس ما منعک ان تسجد لما خلقت بیدی استکبرت ام کنت من العالین O قال انا خیر

منہ خلقتنی من نار وخلقتہ من طین O

(قرآن مجید پارہ نمبر ۲۳ سورۃ ص)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] اور [illegible] السلام [illegible] [illegible] اس وجہ [illegible] [illegible] [illegible] لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ○ [illegible] [illegible]

[illegible] عقیدہ [illegible] [illegible] عقیدہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] والتوبہ [illegible]

[illegible]

حیات عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

[illegible] حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] حضرت عیسیٰ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

وقولهم انا قتلنا المسیح عیسی ابن مریم رسول اللہ وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لهم [illegible] ما لهم بہ من علم الا اتباع الظن وما قتلوہ یقینا ○ بل رفعہ اللہ الیہ وکان اللہ عزیزا حکیما ○

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] [illegible]

[illegible] وھو حی فی السماء الثانیۃ علی ما صح عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی حدیث المعراج وھو ھنالک مقیم حتی ینزل الی الارض [illegible] ویملؤھا عدلا کما ملئت جورا [illegible]
[illegible]
(روح المعانی [illegible])

حدیث [illegible] عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ لینزلن ابن مریم حکما عادلا فلیکسرن الصلیب [illegible]
[illegible]

فوائد

[illegible]

[illegible]

تنبیہ ضروری

[illegible]

[illegible] ان عیسی لم یمت وانہ راجع الیکم قبل یوم القیامۃ اخرجہ [illegible] السیوطی فی الدر المنثور واخرج [illegible] من آل عمران وقال ابن ابی حاتم حدثنا ابی حدثنا احمد بن عبد الرحمن حدثنا عبد اللہ بن جعفر عن ابیہ حدثنا الربیع بن انس عن الحسن [illegible] قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للیہود ان عیسی لم یمت وانہ راجع الیکم قبل یوم القیامۃ [illegible]

حاصل یہ ہے کہ کسی مستند اور صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے ... [illegible]

(معارف القرآن ص ۱۱۵ ج ۲ جلد دوم پارہ ۳ سورہ آل عمران)

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور تفسیر معارف القرآن میں تحریر فرماتے ہیں۔

مسئلہ حیات و نزول عیسیٰ علیہ السلام

دنیا میں یہود ہی وہ ہیں جنہوں نے یہ کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مقتول و مصلوب ہو کر دفن ہو گئے اور پھر زندہ نہیں ہوئے، ان کے اس خیال کی حقیقت قرآن کریم نے سورۂ نساء میں واضح کر دی ہے اور اس آیت میں بھی و مکروا ومکر اللہ میں اسی طرف اشارہ ہے کہ حق تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دشمنوں کے پیدا کردہ مکر کو انہی کی طرف لوٹا دیا کہ جو یہودی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کے لئے مکان کے اندر گئے تھے اللہ تعالیٰ نے انہی میں سے ایک شخص کی شکل و صورت تبدیل کر کے بالکل عیسیٰ علیہ السلام کی صورت میں ڈھال دیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمان پر اٹھا لیا آیت کے الفاظ یہ ہیں وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لہم یعنی انہوں نے عیسیٰ کو نہ قتل کیا نہ سولی پر چڑھایا لیکن حق تعالیٰ نے ان کو اشتباہ میں ڈال دیا کہ اپنے ہی آدمی کو قتل کر کے خوش ہو گئے اس کی مزید تفصیل سورۂ نساء میں آئے گی۔ نصاریٰ کا کہنا تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام مقتول و مصلوب تو ہوئے مگر پھر دوبارہ زندہ کر کے آسمان پر اٹھائے گئے مذکورہ آیت نے ان کے اس غلط خیال کی بھی تردید کر دی اور بتلا دیا کہ جیسے یہودی اپنے ہی آدمی کو قتل کر کے خوشیاں منا رہے تھے اسی سے یہ دھوکا عیسائیوں کو بھی لگ گیا کہ قتل ہونے والے عیسیٰ علیہ السلام ہیں اس لئے شبہ لہم کے مصداق یہود کی طرح نصاریٰ بھی ہو گئے۔

ان دونوں گروہوں کے بالمقابل اسلام کا وہ عقیدہ ہے جو اس آیت اور دوسری کئی آیتوں میں وضاحت سے بیان ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو یہودیوں کے ہاتھ سے نجات دینے کے لئے آسمان پر زندہ اٹھا لیا، نہ ان کو قتل کیا جا سکا نہ سولی پر چڑھایا جا سکا، وہ زندہ آسمان پر موجود ہیں اور قرب قیامت میں آسمان سے نازل ہو کر یہودیوں پر فتح پائیں گے اور آخر میں طبعی موت سے وفات پائیں گے۔

اسی عقیدہ پر تمام امت مسلمہ کا اجماع و اتفاق ہے۔ حافظ ابن حجر نے تلخیص الحبیر ص ۳۱۹ میں یہ اجماع نقل کیا ہے قرآن مجید کی متعدد آیات اور حدیث کی متواتر روایات سے یہ عقیدہ ثابت ہے اور اس پر اجماع امت ہے یہاں اس کی پوری تفصیل کا موقع نہیں، علماء امت نے اس مسئلہ کو مستقل کتابوں میں بڑی وضاحت سے بیان فرمایا ہے اور منکرین کے شبہات کے جوابات تفصیل سے دئیے ہیں، ان کا مطالعہ کافی ہے مثلاً حضرت حجۃ الاسلام مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری کی تصنیف عربی زبان میں عقیدۃ الاسلام فی حیاۃ عیسیٰ علیہ السلام حضرت مولانا بدر عالم صاحب مہاجر مدنی کی تصنیف اردو زبان میں "حیات عیسیٰ علیہ السلام" مولانا سید محمد ادریس صاحب کی تصنیف "حیات مسیح علیہ السلام" اور بھی سینکڑوں چھوٹے بڑے رسائل اس مسئلہ پر مطبوع و مشہور ہیں احقر نے بامر استاذ محترم حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ ایک سو سے زائد احادیث جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ اٹھایا جانا اور پھر قرب قیامت میں نازل ہونا تواتر سے ثابت ہے ایک مستقل کتاب

الخصوصیۃ متواترۃ تواترا معنویا فی نزول المسیح علیہ السلام ... یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کی احادیث متواتر ہیں اس کے بعد ... اس کا انکار کرنا ...
اور حافظ ابن کثیر نے سورۃ الزخرف کی آیت وانہ لعلم للساعۃ کی تفسیر میں لکھا ہے وقد تواترت الاحادیث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ اخبر بنزول عیسیٰ علیہ السلام قبل یوم القیامۃ اماما عادلا یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے احادیث متواترہ ہیں کہ آپ ﷺ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قیامت سے پہلے نازل ہونے کی خبر دی ہے۔

(معارف القرآن ج ۲ ص ۷۶ تا ۷۸ سورۃ آل عمران)

ایک شبہ کا جواب

اگر یہ شبہ کیا جائے کہ آیت مذکورہ میں متوفیک ورافعک الی سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ پہلے آپ کی وفات ہوئی پھر آپ کو آسمان پر اٹھایا گیا تو اس شبہ کا جواب مختصر سے پہلے ہو چکا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے اس آیت میں جو وعدے کئے گئے ہیں وہ اس وقت کئے گئے تھے جب کہ یہود نے آپ کو گرفتار کرنے کی تدبیریں کی تھیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ارادے کا ذکر کیا پھر وعدہ کیا کہ آپ کو آسمان پر اٹھا لیں گے اور وہ آپ کو قتل نہ کر سکیں گے پھر دنیا میں نازل ہو کر قیامت سے قریب آپ کی طبعی موت کا وقت آئے گا اس لئے آپ کو تسلی دی گئی کہ آیت متوفیک ورافعک الی میں جو وعدے مذکور ہیں وہ پورے ہوں گے اور رافعک الی کا وعدہ اسی وقت پورا کیا گیا اور متوفیک کا وعدہ قیامت کے قریب آپ دنیا میں تشریف لائیں گے اس وقت پورا ہوگا اور ترتیب کے لحاظ سے تقدیم و تاخیر ہے پہلے متوفیک کا ذکر ہوا پھر رافعک الی کا اس تقدیم و تاخیر میں بھی مصلحت ہے جسے مفسرین نے بیان کیا ہے کما سیأتی ان شاء اللہ

تفسیر روح المعانی میں ہے: متوفیک ورافعک الی اخرج ابن ابی حاتم عن قتادۃ قال هذا من المقدم والمؤخر تقدیرہ رافعک الی ومتوفیک وهذا احد تأویلات اختلف فیہ ... ظاهر الآیۃ ... والمشهور المصرح بہ فی الآیۃ لا یخفی ... وفی قولہ صلی اللہ علیہ وسلم ان عیسیٰ لم یمت وانہ راجع الیکم قبل یوم القیامۃ ... وقیل ان متوفیک ... حتی اتمک لا یتسلط علیک من یقتلک فالکلام کنایۃ عن عصمتہ من الاعداء وما هم بصدد من الفتک بہ علیہ السلام لانہ یلزم من استیفاء اللہ تعالیٰ اجلہ وموتہ حتف انفہ ذلک الخ (روح المعانی ج ۳ ص ۱۷۹ سورۃ آل عمران) یعنی ... آپ کی موت طبعی ہوگی ... آپ کو ... دشمنوں سے محفوظ رکھا جائے گا۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ نے بھی معارف القرآن میں اس سلسلہ میں لکھا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قادیانی کسی غیر مسلم کی موت سے مسلمان نہیں ہو سکتے

[illegible]

[illegible]

لیکن مسلمان قرار نہیں دیتے۔ یہ علاوہ مرزائی احمدی بھی آنحضرت ﷺ کو ... سمجھتے ہیں تو وہ کس بنا پر مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

غیر مسلم یہودی، عیسائی وغیرہ ... کے بعد فیصلہ کر سکتا ہے کہ مرزائی محمدی مسلمان ہیں یا نہیں؟

جواب طلب امور یہ ہیں۔

۱۔ مرزا غلام احمد ... نبی تھے یا نہیں، یا اسلام میں اصل نبی تھا یا نہیں؟

۲۔ مرزا اسلامی حکومت کے خلاف ہے یا نہیں؟

۳۔ کیا غیر مسلم جج اس بات کی اہلیت رکھتا ہے کہ مرزائیوں کے مسلمان ہونے کا فیصلہ کرے؟

۴۔ مسلمانوں کی جماعت نے یہ شرط عائد کی ہے کہ جو مقدمہ ہمارے سامنے حاضر ہو، ایک غیر مسلم عیسائی یا یہودی جج ... کہ وہ مسلمانوں کے خالص دینی و اعتقادی معاملہ میں فیصلہ کرے۔ علاوہ ازیں مدلل جواب تحریر کر کے ارسال فرمائیں۔

الجواب: حامداً و مصلیاً و مسلماً، اللہ الموفق۔ مرزا غلام احمد ... کے ... اور ... جماعت کا اختلاف اصولی اختلاف ہے، فروعی اور اجتہادی اختلاف نہیں ہے کہ اسے نظر انداز کیا جائے۔ پوری امت اسلامیہ کا متفقہ عقیدہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ آخری نبی ہیں، نبوت کا سلسلہ آپ پر ختم ہو گیا ہے، آپ کے بعد کوئی نبی مبعوث نہ ہوگا اور یہ عقیدہ قرآن و حدیث سے ایسے محکم اور قطعی طریقہ پر ثابت ہے کہ اس میں کسی قسم کے شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ قرآن مجید میں آپ کو خاتم النبیین فرمایا گیا ہے اور خود آپ ﷺ نے اپنے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ سلسلہ نبوت مجھ پر ختم کر دیا گیا ہے، میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی اللہ کی طرف سے نہیں آئے گا۔ اسی لئے رسول اللہ ﷺ کے بعد صدیق اکبرؓ کے زمانہ خلافت سے لے کر آج تک پوری امت کا اس پر اتفاق ہے کہ جس طرح توحید، رسالت، قیامت، آخرت اور قرآن کے کلام اللہ ہونے کا منکر ... کافر اور ... کا منکر مسلمان نہیں ہو سکتا، اسی طرح رسول اللہ ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والا بھی کسی حال میں مسلمان نہیں ہو سکتا۔ ایسا شخص ... کذاب ہے ... قطعاً خارج از اسلام ہے، اسلام سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر وہ پہلے مسلمان تھا تو اس کو دائرہ اسلام سے خارج اور مرتد قرار دیا جائے گا۔

... میں کئی مرتبہ ... ہو چکا ہے، مثلاً سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیقؓ اور صحابہ کرام نے مسیلمہ کذاب ... کی ... نبوت ... کذاب اور اس کے ماننے والوں کے متعلق یہی فیصلہ فرمایا تھا ... حالانکہ وہ ... رسالت کا اعتراف کرتے تھے ... ان کی اذان میں بھی ... اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد ان محمداً رسول اللہ کہا جاتا تھا، مگر ختم نبوت سے متعلق ... بنیادی عقیدہ ہے۔

لیکن غلام احمد نے اس بنیادی اور اجماعی عقیدہ سے بغاوت کی ہے اور اپنے ... کے ساتھ نبوت کا دعویٰ کیا ہے کہ اس میں کسی طرح کی ... کوئی گنجائش نہیں ہے اور اس کے معتقدین ...

[illegible]

دعویٰ نبوت و اقوال کفریہ قادیانی تحریرات کے آئینہ میں

(۱) [illegible]

(۲) میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں (اشتہار ایک غلطی کا ازالہ مندرجہ حقیقۃ النبوۃ ص ۲۶۵)

(۳) قسم اس خدا کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اس [illegible] (تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۶۸)

(۴) سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا (دافع البلاء ص ۱۱)

(۵) میں رسول اور نبی ہوں (مرزا صاحب کا آخری خط مندرجہ اخبار عام ۲۶ مئی ۱۹۰۸)

(۶) ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں (بدر ۵ مارچ ۱۹۰۸)

(۷) [illegible]

(۸) [illegible]

(۹) [illegible]

(۱۰) [illegible]

[illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

(۶) [illegible]

(۷) [illegible]

(۸) [illegible]

مسیح ہونے کا دعویٰ

[illegible]

[illegible]

حضرت عیسیٰ پر فضیلت کا دعویٰ

[illegible]

[illegible]

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین

[illegible]

(۱۵۸ [illegible])

حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات کی بابت مرزا جی کے خیالات

[illegible]

[illegible] حضرت مسیح [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] (تذکرہ [illegible])

نوٹ

[illegible] حضرت [illegible] حضرت [illegible]

قرآن [illegible]

حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ [illegible] حضرت مریم [illegible]

[illegible] آپ [illegible] قرآن [illegible]

[illegible] قرآن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] (حقیقۃ الوحی [illegible])

حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام پر فضیلت کا دعویٰ

[illegible]

[illegible] یوسف [illegible] (براہین احمدیہ [illegible])

میں سب کچھ ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت مریم [illegible]

[illegible]

[illegible] نشانات کو نہیں پاتا
(تحفہ گولڑویہ [illegible] ۱۹۵)

معجزات کی کثرت

[illegible] اور [illegible] پیغمبر [illegible] تعالیٰ [illegible] کے تین لاکھ سے زائد معجزات [illegible]
[illegible] بہت پیچھے [illegible] جاتا ہے۔

"[illegible] ثابت ہے [illegible] معجزات [illegible]
[illegible] (حقیقۃ الوحی ص [illegible])

[illegible] معجزات [illegible] جواب [illegible]
[illegible] اس قدر [illegible]
معجزات دکھائے [illegible] معجزات [illegible]
[illegible] معجزات [illegible] انبیاء علیہم السلام [illegible] ثبوت [illegible]
[illegible] ثبوت [illegible]
[illegible] (تحفہ گولڑویہ [illegible] ص ۳۶)

"[illegible] خدا تعالیٰ [illegible] نشان ظاہر [illegible] دکھائے
[illegible] (تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۱۳۶)

"[illegible] معجزات [illegible]
[illegible] (براہین احمدیہ حصہ پنجم ص [illegible])

"[illegible]
[illegible] (براہین احمدیہ حصہ پنجم ص [illegible])

احادیث سے متعلق مرزائی کا خیال

[illegible]
[illegible]
[illegible] پھینک دیتے ہیں۔
([illegible] ص [illegible])

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] قادیان [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] حسین [illegible] کی [illegible] سے [illegible] بات [illegible]
لکھے ہیں [illegible] کلام [illegible] ہیں۔

[illegible]

[illegible] ہے [illegible] کی [illegible] تھی [illegible] کے [illegible]
[illegible] سے [illegible] کی [illegible] ہے [illegible]
[illegible] تھے [illegible] کیا [illegible] سے [illegible]
[illegible] آج [illegible] کے [illegible] میں [illegible]
[illegible] سے [illegible] کے [illegible] طرح
[illegible] کے [illegible] حاصل [illegible] سے [illegible]
[illegible]

[illegible] سے [illegible] کے [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] سے [illegible]
[illegible] کے [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible] کیا [illegible]
[illegible] کی [illegible] سے [illegible]
[illegible] کے [illegible] ہے [illegible]
[illegible] کی [illegible] کے [illegible]
[illegible] میں [illegible] سے [illegible]
[illegible] ہو [illegible] کے [illegible]
[illegible]

[illegible] سے [illegible] کی [illegible]
[illegible] کے [illegible] سے [illegible]
[illegible] کی [illegible] ہے [illegible]
[illegible] کے [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] کے [illegible] مسلمان [illegible] کی [illegible]
[illegible] کی [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible] حاصل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(قوله ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فقط واللہ اعلم [illegible]

[illegible]

فرقہ مہدویہ کے متعلق وضاحت اور حضرت امام مہدی کے صفات

(سوال ...) فرقہ مہدویہ کی حقیقت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرقہ مودودیہ کے عقائد کا اسلامی عقائد سے تقابل

(۱) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (ص ۱۲)

(۲) ان کا عقیدہ ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(۳) ان کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(۴) ان کا عقیدہ ہے کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (ص ۱۷)

(۵) ان کا عقیدہ ہے کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا نظریہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وقد ظهر في البلاد الهندية [illegible] مسمى بالمهدوية (الى قوله) [illegible] المهدي [illegible] الذي ظهر [illegible] في عصر [illegible] المهدي [illegible] منتظرون [illegible] يخفى على هذا [illegible] رحمه الله رسالة جامعة في علامات المهدي [illegible] رحمه الله [illegible] من علماء عصره الموجودين في مكة [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... سے دعا ... پڑھنا ... [illegible] (مظاہر حق ص ۴۹۹ ج ۱ ... [illegible]
(ترجمہ السعید)

یہ تمام ... ملاحظہ ... [illegible]

جواب ... [illegible] ... حدیث

عن عمر رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رفع یدیہ فی الدعاء لم یحطہما حتی یمسح بہما وجہہ رواہ الترمذی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب دعا میں دونوں ہاتھ اٹھاتے تو جب تک ان دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرہ انور پر نہ پھیر لیتے نیچے نہ کرتے۔ (مشکوۃ شریف ص ۱۹۵ کتاب الدعوات)

ترجمہ حدیث ... عن سلمان رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ربکم حیی کریم یستحیی من عبدہ اذا رفع یدیہ الیہ ان یردہما صفرا رواہ الترمذی

حضرت سلمان فارسی سے روایت ہے ... تمہارا رب شرم والا کریم ہے اپنے بندہ سے شرم کرتا ہے جب وہ اپنے ہاتھ اس کی طرف اٹھاتا ہے کہ ان کو خالی واپس لوٹا دے۔
(مشکوۃ شریف ص ۱۹۵)

ترجمہ حدیث ... عن مالک بن یسار قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سألتم اللہ فاسئلوہ ببطون اکفکم ولا تسئلوہ بظہورہا وفی روایۃ ابن عباس قال سلوا اللہ ببطون اکفکم ولا تسئلوہ بظہورہا فاذا فرغتم فامسحوا بہا وجوہکم رواہ ابو داؤد

حضرت مالک بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو تو ہتھیلیوں کی جانب سے مانگو ... حضرت ابن عباس کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے سوال کرو ہاتھوں کی پشت سے سوال نہ کرو جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیر لو۔ (مشکوۃ شریف ص ۱۹۵)

ترجمہ حدیث ... عن انس رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ما من عبد بسط کفیہ فی دبر کل صلوۃ ثم یقول اللہم الہی والہ ابراہیم واسحاق ویعقوب والہ جبرئیل ومیکائیل واسرافیل اسئلک ان تستجیب دعوتی فانی مضطر وتعصمنی فی دینی فانی مبتلی وتنالنی برحمتک فانی مذنب وتنفی عنی الفقر فانی متمسکن الا کان حقا علی اللہ عزوجل ان لا یرد یدیہ خائبتین

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بندہ ہر نماز کے بعد اپنے ہاتھوں کو پھیلا کر یہ دعا مانگے اللہم الہی والہ ابراہیم ... [illegible] ... تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے ہاتھوں کو خالی نہ لوٹائے۔ (عمل الیوم واللیلۃ ص ۴۹)

ترجمہ حدیث ... عن ... صلیت ... الصبح فلما سلم ... رفع یدیہ ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱) عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ قال کانت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبتان یجلس بینھما یقرأ القرآن ویذکر الناس فکانت صلوتہ قصدا و خطبتہ قصدا [illegible] (مشکوٰۃ ج ۱ ص ۱۲۳)

(۲) عن عمار رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان طول صلوۃ الرجل وقصر خطبتہ مئنۃ من فقھہ فاطیلوا الصلوۃ واقصروا الخطبۃ (رواہ مسلم) [illegible] (رواہ مسلم) (مشکوٰۃ ج ۱ ص ۱۲۳)

(۳) عن عمرو بن حریث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطب وعلیہ عمامۃ سوداء قد ارخی طرفیھا بین کتفیہ یوم الجمعۃ (رواہ مسلم) [illegible] (مشکوٰۃ ج ۱ ص ۱۲۳)

(۴) عن ابن عمر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب خطبتین کان یجلس اذا صعد المنبر حتی یفرغ اراہ المؤذن ثم یقوم فیخطب ثم یجلس ولا یتکلم ثم یقوم فیخطب (رواہ ابو داؤد)

[illegible] (مشکوٰۃ ج ۱ ص ۱۲۳)

(۵) عن جابر بن سمرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب قائما ثم یجلس ثم یقوم فیخطب قائما فمن نبأک انہ کان یخطب جالسا فقد کذب فقد واللہ صلیت معہ اکثر من الفی صلوۃ (رواہ مسلم) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] النبي صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رضي الله عنه [illegible] النبي صلى الله عليه وسلم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صلى الله عليه وسلم [illegible] ابو بكر و عمر [illegible]

[illegible]

[illegible]

ترجمہ: ان عیدوں کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھتے تھے۔ (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ شریف ص ۱۲۵)

(۳) وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی یوم الفطر رکعتین لم یصل قبلھما

متفق علیہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عید الفطر کے دن دو رکعتیں پڑھیں اور ان سے پہلے کوئی نماز نہیں پڑھی۔ (بخاری، مسلم) مشکوٰۃ ص ۱۲۵۔

اور بھی احادیث ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور کریم ﷺ نے پابندی سے عیدین کی نماز ادا فرمائی ہے جس کی وجہ سے احناف کے نزدیک عیدین کی نماز واجب ہے۔ در مختار میں ہے (تجب صلوٰتھما فی الاصح) صحیح قول کے مطابق دونوں عیدوں کی نماز واجب ہے۔ شامی میں ہے لانہ صلی اللہ علیہ وسلم واظب علیھما اس لئے کہ حضور کریم ﷺ نے مواظبت کے ساتھ عیدین کی نماز ادا فرمائی ہے۔ (در مختار مع شامی ج ۱ ص ۵۵۵ باب العیدین) عیدین کی نماز نہ پڑھنا بھی احادیث صحیحہ اور سنت متوارثہ کے خلاف ہے۔

مندرجہ بالا گذارشات سے ثابت ہوتا ہے کہ اس فرقہ مہدویہ کے عقائد قرآن، احادیث اور جمہور علماء اہل سنت والجماعت کے خلاف ہیں اس لئے یہ فرقہ گمراہ اور دینی جماعت اہل سنت والجماعت سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

آخر میں مفتی اعظم ہند حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب رحمہ اللہ کا فتویٰ ملاحظہ ہو۔

(سوال) فرقہ مہدویہ جو کہتے ہیں کہ مہدی آچکا، مولوی صاحب کیا ان کے ہاتھ کا ذبیحہ جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) فرقہ مہدویہ جو اوصاف کہ اس میں پایا جاتا ہے کفر ہے۔ ان کے ہاتھ کا ذبیحہ جائز نہیں

(کفایت المفتی ج ۱ ص ۳۲۲ کتاب العقائد)

نوٹ:

جواب سے معلوم ہوا کہ زمانہ حال میں اس فرقہ کے بیشتر افراد کی اصلاح ہو چکی ہے جو مہدوی کہلاتے ہیں اپنے عقائد سے بالکل ناواقف ہیں اور صحیح العقیدہ حضرات کی صحبت کی وجہ سے وہ بھی صحیح العقیدہ ہو گئے ہیں صرف برائے نام مہدوی ہیں البتہ کچھ افراد اپنے عقائد پر قائم ہیں امید ہے کہ وہ بھی صحیح العقیدہ ہو جائیں گے اللہ تعالیٰ ہم کو اور تمام لوگوں کو صراط مستقیم پر قائم و دائم رکھے اور حسن خاتمہ نصیب فرمائیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شور ہے ہو گئے دنیا سے مسلماں نابود
ہم یہ کہتے ہیں کہ تھے بھی کہیں مسلم موجود
وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

حضور اکرم ﷺ کے مبارک زمانہ میں [illegible] منانے کے لیے لوگوں کو دعوت دے کر جمع نہیں کیا جاتا تھا بلکہ جس وقت جو شعار اسلام میں سے تھا اس کو [illegible] سے لوگوں کو جمع کرنے کا دستور نہیں تھا۔

حضرت حسن سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی کو ختنہ میں دعوت دی گئی تو آپ نے قبول نہ فرمائی اور فرمایا کہ حضور ﷺ کے مبارک دور میں ہم لوگ ختنہ کی تقریب میں نہیں جاتے تھے اور نہ اس کی دعوت دی جاتی تھی۔ (مسند امام احمد بن حنبل ج ۴)

زمانہ حال میں جو رسم چل رہی ہے یہ غیر قوموں کا طریقہ ہے، مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ ان سے اجتناب کریں ورنہ ان کی نحوست سے ایمان خطرے میں پڑ جانے کا اندیشہ ہے۔

وصلی اللہ [illegible] الصراط المستقیم۔

ارشاد باری ہے: ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار وما لکم من دون اللہ من اولیاء ثم لا تنصرون۔

ترجمہ: اور (اے مسلمانو) ظالموں کی طرف مت جھکو کبھی تم کو دوزخ کی آگ لگ جائے (اس وقت) خدا کے سوا تمہارا کوئی رفاقت کرنے والا نہ ہوگا پھر حمایت تمہاری نہ کی جائے۔ (قرآن مجید سورۂ ہود پارہ ۱۲ رکوع ۱۰)

شریعت [illegible] کا کرنا ضروری ہے جن کے متعلق ہدایات موجود ہیں اور ان ہدایات پر عمل کرنے سے اللہ کے رسول ﷺ [illegible] ارشاد خداوندی ہے: لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجو اللہ والیوم الآخر وذکر اللہ کثیرا۔

ترجمہ: تم لوگوں کے لیے یعنی ایسے شخص کے لیے جو اللہ سے اور روز آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہو رسول اللہ ﷺ کا ایک عمدہ نمونہ موجود ہے۔ (قرآن مجید سورۂ احزاب پارہ ۲۱ رکوع ۲)

نیز ارشاد ربانی ہے: وما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا۔

ترجمہ: اور رسول تم کو جو کچھ دیا کریں وہ لے لیا کرو اور جس چیز (کے لینے) سے تم کو روک دیں (اور اسی طرح سب احکام و افعال میں بھی) رک جایا کرو۔ (قرآن مجید سورۂ حشر پارہ ۲۸)

لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ [illegible] کے مطابق عمل کرے [illegible] چھوڑ کر غیروں کا طریقہ اختیار کرنا قرآن [illegible] کی خلاف ورزی ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قادیانیوں کا یہ عقیدہ [illegible] ہے یا الزام؟

[illegible]

[illegible]

[illegible]

- ○ [illegible]
- ○ [illegible]
- ○ [illegible]
- ○ [illegible]

[illegible]

[illegible] قیامت کا ثبوت

سوال [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(حقائق ...)

[illegible]

[illegible]

(مشکوٰۃ شریف ...)

(...)

حدیث نمبر ۔ عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعۃ حتی یتقارب الزمان فتکون السنۃ کالشہر ویکون الشہر کالجمعۃ وتکون الجمعۃ کالیوم

ویکون الیوم کالساعۃ ویکون الساعۃ کالضرمۃ بالنار. رواہ الترمذی

ترجمہ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ زمانہ قریب ہو جائے (کہ وقت گزرتا معلوم نہ ہو) پس سال مثل مہینے کے ہو جائے گا اور مہینہ مثل ہفتے کے اور ہفتہ مثل دن کے اور دن مثل گھڑی کے اور گھڑی مثل آگ کی لپیٹ کے۔

مشکوٰۃ شریف ص ۴۷۰ باب اشراط الساعۃ ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۹ مستدرک باب ماجاء فی تقارب الزمن

ابو بکر [illegible] نے خطیب نے حضرت عمر بن الخطاب سے روایت بیان کی ہے کہ انھوں نے حضرت نضلہ انصاریؓ کو قادسیہ کی جانب بھیجا تھا، جب عصر کا وقت آیا تو نضلہ نے اذان دی، جب کہا اللہ اکبر اللہ اکبر تو پہاڑ سے ایک جواب دینے والے کی آواز سنائی دی کہ تو نے بڑی بات کی اے نضلہ، پھر انھوں نے کہا اشہد ان محمدا رسول اللہ جواب آیا یہ وہی ہیں جن کی بشارت دی عیسیٰ ابن مریم نے اور جن کی امت پر قیامت قائم ہوگی (کہ آپ کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہ ہوگا) پھر انھوں نے کہا حی علی الصلوۃ، جواب آیا مبارک ہو اس کو جو اس کی طرف چلا اور اس کا پابند رہا، پھر انھوں نے کہا حی علی الفلاح آواز آئی کامیاب ہوا جس نے پکارا محمد ﷺ کی اور یہی امت محمدیہ کی بقا کا سبب ہے۔ پھر انھوں نے کہا اللہ اکبر اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ جواب آیا کہ پورا اخلاص ظاہر کیا تو نے اے نضلہ، پس اللہ نے حرام کیا تیرا جسم دوزخ پر، پھر جب نضلہ اذان سے فارغ ہوئے اور سب لوگ اٹھے تو پہاڑ سے جو شخص اذان کا جواب دے رہا تھا اس سے سب نے کہا کون ہو تم، تم پر اللہ کی رحمت ہو یا تو کوئی فرشتہ ہے یا کوئی جن ہے یا خدا کا بندہ ہے [illegible] اپنی آواز سنائی اب اپنی صورت بھی دکھاؤ کہ ہم اللہ اور اس کے رسول اور عمر بن خطاب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ راوی کہتا ہے کہ پہاڑ شق ہوا اور ایک بزرگ سفید ریش شخص نکلا جس کے سر پر صوف کی دو چادریں تھیں، پس کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سب نے جواب دیا وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ تم کون ہو اللہ کی رحمت تم پر ہو۔ اس نے کہا میں زریب بن برثملا ہوں وصی عیسیٰ ابن مریم کا انھوں نے مجھ کو اس پہاڑ میں ٹھہرا کر میری درازی عمر کی دعا فرمائی اس وقت تک کہ آسمان سے اتریں اور خنزیر کو قتل کریں صلیب کو توڑیں اور نصاریٰ نے جن چیزوں کو حلال کیا ہے ان سے بیزاری ظاہر کریں۔ پس محمد ﷺ سے ملاقات نصیب نہ ہوئی تو عمر سے میرا سلام کہو اور ان سے کہو کہ اعتدال کے ساتھ چلو کیونکہ وقت قریب آ گیا ہے اور ان کو ان خصائل کی خبر دو جو میں تم سے بیان کرتا ہوں کہ جب وہ امت محمدیہ میں ظاہر ہوں تو بھاگو (۱) جب مرد مردوں سے اور عورتیں عورتوں سے اکتفا کرنے لگیں۔

(۲) اور لوگ اپنے باپ دادا کے سوا دوسری قوموں کی طرف نسبت کرنے لگیں۔

(۳) اور بڑے چھوٹوں پر رحم نہ کریں اپنے چھوٹوں پر۔

(۴) اور نیکی ترک کی جائے [illegible] منکر [illegible]

(۵) اور دین کے علم کو حاصل کریں دنیا کے لیے۔

(۶) اور بارش کم ہو جائے۔

(۷) [illegible] ہے۔

(۸) [illegible] ہے۔

(۹) [illegible] کے پاس [illegible]

(۱۰) [illegible]

(۱۱) [illegible]

(۱۲) [illegible]

(۱۳) [illegible] موضوعات [illegible]۔

(۱۴) [illegible] حاصل [illegible]

(۱۵) [illegible]

(۱۶) [illegible] جائے۔

(۱۷) [illegible]

(۱۸) [illegible] عورتوں کا [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] حضرت [illegible] حضرت [illegible] کے ساتھ [illegible] حضرت عیسیٰ [illegible] حضرت [illegible] کے ساتھ [illegible]

([illegible])

[illegible] حضرت عیسیٰ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قریب [illegible] سے پہلے [illegible] کے [illegible]

[illegible] بخاری [illegible] علامات

قیامت [illegible] روایت کے [illegible]

[illegible] واقع [illegible] شام [illegible]

[illegible] صورت میں [illegible]

[illegible] عبادت [illegible]

قرآن [illegible] حاصل ہوگی جیسا کہ [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] الاعمال [illegible] وقت [illegible]

[illegible] کانوں [illegible]

[illegible] یہاں تک کہ [illegible]

[illegible] ایک چیز [illegible] جنگل کے [illegible]

[illegible] شدت [illegible] ترمذی [illegible] روایت [illegible]

[illegible] مسلم میں آیا ہے کہ [illegible] ایک شخص

[illegible]

[illegible] سکری ولکن عذاب اللہ شدید [illegible]

[illegible] عذاب [illegible]

[illegible] قال اللہ

تعالی [illegible]

[illegible] وتکون الجبال کالعهن

المنفوش [illegible]

[illegible] اذا السماء

[illegible] واذا الارض مدت [illegible]

[illegible]

[illegible] وحملت الارض والجبال فدکتا دکة واحدة فیومئذ وقعت الواقعة وانشقت السماء [illegible]

[illegible]

[illegible]

فائدہ:

[illegible] (۱) [illegible] (۲) [illegible]

(۳) اولیاء (۴) قبر (۵) جنت (۶) دوزخ ... روح پر ایک قسم کی بے ہوشی طاری ہو گی اور بعض علماء فرماتے ہیں کہ ... اختیاری عمل سے ... یہی ایک بار ہے ... کما قال تعالیٰ کل من علیہا فان و یبقی وجہ ربک ذو الجلال والاکرام ... اور باقی رہ جائے گا ... اس وقت ... لمن الملک الیوم ... کوئی جواب دینے والا نہ ہوگا تو آپ ہی فرمائیں گے للہ الواحد القہار ... ایک لحاظ سے ... (عقائد الاسلام ...) ... واللہ اعلم بالصواب۔

اہل قبور کی زندوں سے ہم کلامی

(سوال ۲۸) کیا یہ بات ممکن ہے کہ مردے زندہ لوگوں سے بات کریں ... مردوں کا کلام کرنا صحیح ہے اس کے متعلق تفصیل سے جواب مرحمت فرمائیں گے۔

(الجواب) مذکورہ حیثیت پر موقوف ہے ... جس طرح مردے زندہ لوگوں کی بات سن سکتے ہیں ... حضرت اللہ حیثیت سے مردوں کی بات ... سکتے ہیں ... خواب میں ... بیداری کی حالت میں بھی ... اس قسم کے بیشتر واقعات مستند کتابوں میں ملتے ہیں۔

(۱) حضرت زید بن خارجہ جلیل القدر صحابی ہیں۔ حضرت عثمانؓ کے عہد خلافت میں ان کا انتقال ہوا۔ حضرت نعمان بن بشیرؓ راوی ہیں کہ جب ان کا جنازہ تیار کر کے رکھ دیا گیا۔ نماز کے لئے حضرت عثمانؓ کا انتظار ہو رہا تھا ... میں نے ارادہ کیا کہ ... دو رکعت نماز ہی پڑھ لوں، چنانچہ میں ایک طرف کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگا ... السلام علیکم السلام علیکم (حجۃ اللہ علی العالمین ... کرامات ...) اس کے بعد ... حضرت زید بن خارجہ نے ایک طویل کلام فرمایا جس میں رسول اللہ ﷺ کے متعلق اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ رضی اللہ عنہم کے بارے میں ... بیان ... حضرت عثمانؓ کے بارے میں ایک پیشین گوئی ... ثابت ہوئی۔

حضرت زید بن خارجہ کے بعد ... کلام ... قریب ... کی طرف ... کیا ہے کما فی الاصابہ ... (تہذیب ... ملفوظات ... حضرت ... اہل قبور کی ... ہم کلامی ... ص ۱۲۸)

(۲) [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۳) ملفوظات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] (ملفوظات [illegible] ص ۹۰ [illegible])

(۴) [illegible]

گئے اور سورۂ ہود پڑھنی شروع کی جب اس آیت پر پہنچے فمنہم شقی وسعید (پس ان میں بعض شقی ہیں اور کوئی سعید ہیں اور بعض نیک بخت) تو شیخ قبر کے اندر سے بلند آواز سے جواب دیتے ہیں کہ "یا محمد لیس فینا شقی" (یعنی اے محمد! ہم میں کوئی شقی بد بخت نہیں ہے) اسی کے علامہ کمال الدین بن عدیم نے وقت انتقال وصیت کی کہ شیخ کی قبر کے متصل دفن کیا جاوے۔ (اکمال الشیم ص ۴)

(۵) حضرت محمد بن نافع رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ میں نے مرحوم ابو نواس رحمہ اللہ کو ان کے وصال کے بعد خواب میں دیکھا تب میں نے کہا کہ حق تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا کہا کہ میں نے جو موت سے پہلے چند ابیات لکھے تھے جس کے باعث مجھے بخش دیا گیا وہ ابیات میرے تکیہ کے نیچے رکھے ہیں چنانچہ میں ان کے گھر پہنچا اور سب کا واقعہ گھر والوں کو سنا کر تکیہ اٹھا کر دیکھا تو ایک رقعہ پایا جس میں یہ اشعار تھے۔

یا رب ان عظمت ذنوبی کثرۃ
فلقد علمت بان عفوک اعظم
ان کان لا یرجوک الا محسن
فمن الذی یدعو ویرجو المجرم
ادعوک رب کما امرت تضرعا
فاذا رددت یدی فمن ذا یرحم
مالی الیک وسیلۃ الا الرجا
وجمیل عفوک ثم انی مسلم

ترجمہ: (۱) اے میرے رب اگرچہ میرے گناہ بہت زیادہ ہیں لیکن میرا عقیدہ ہے کہ تیرا کرم اور عفو میرے گناہوں سے کئی درجہ زیادہ ہے۔

(۲) اگر تجھ سے صرف نیک بندے ہی بخشش کا امید وار ہو (تو مجھ جیسا) گنہگار کس کو پکارے اور کس سے بخشش کی امید رکھے۔

(۳) اے معبود میں تجھے آہ وزاری کے ساتھ پکارتا ہوں جیسا کہ تو نے حکم دیا ہے اگر تو مجھ گنہگار کا ہاتھ رد کر دے تو مجھ گنہگار پر کون رحم کرے۔

(۴) اے خدا بجز امید کے میرا کوئی وسیلہ نجات نہیں ہے اور اصل بات یہ ہے کہ تیری بخشش تو روشن اور ظاہر ہے ہاں ایک سبب ہے کہ میں مسلمان اور اسلام کا نام لیوا ہوں۔

(۶) بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت ابراہیم قاضی نیشاپوری سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا کسی نے اس آدمی کی تحقیق آپ سے کہا کہ حضرت اس شخص کا عجیب قصہ ہے جب وقت حضرت ابراہیم نے اس سے کہا کہ اے شخص وہ کیا قصہ ہے اس نے کہا کہ حضور! اس سے پہلے میں کفن چور تھا ایک عورت کا انتقال ہو گیا تو میں اس کی قبر کھودنے کے لئے وہاں گیا اور اس پر نماز بھی پڑھی اور جب کہ رات ہو گئی

[illegible] الصراط المستقیم [illegible]

(۷) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] موت کے بعد [illegible]

[illegible]

(۸) [illegible]

[illegible] محمد منظور نعمانی [illegible]

(۹) [illegible]

ت [illegible] پر رشک کرتے ہیں۔ خدا کی قسم مجھے یہاں دنیا کی [illegible] اور [illegible] [illegible] جنت کا [illegible] ہے
جائے [illegible] کے دنیا میں تو [illegible] سے [illegible] پس [illegible] [illegible] سے [illegible] سالوں سے [illegible]
(معلوم [illegible] کہتے ہیں [illegible] کے بعد [illegible] صاحب قبر سے پوچھا کہ یہاں [illegible] کے لوگ [illegible]
میں [illegible] کیا کہ خدا سے [illegible] سب [illegible] ہیں اور سب سے افضل [illegible] ہے [illegible] کہا اچھا یہ
[illegible] کہ یہاں کے [illegible] میں سب سے افضل کون ہے؟ انہوں نے ایک قبر کی طرف [illegible] سے [illegible]
[illegible] کر [illegible] سے [illegible] مجھے پر [illegible] [illegible] [illegible]
قبر سے [illegible] [illegible] یہاں [illegible] سب سے [illegible] ہیں [illegible]
سے [illegible] کہتے ہیں [illegible] آپ [illegible] مقام [illegible] حاصل ہوا؟ [illegible]
[illegible] سے [illegible] کی [illegible] ہے؟ انہوں نے کہا [illegible] دنیا میں
[illegible] تکلیف [illegible] [illegible] [illegible] قبر [illegible] ہے۔

([illegible] ص ۱۴۲، ج ۱۴۳)

(۱۰) علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے [illegible] کا ایک [illegible] صعب بن جثامہ اور عوف بن مالک رضی اللہ عنہم کا نقل کیا ہے۔

صعب بن جثامہ اور عوف بن مالک ان دونوں کے درمیان [illegible] (بھائی چارہ) [illegible]
میں سے صعب بن جثامہ کا انتقال ہوا [illegible] عوف بن مالک نے ان کو خواب میں دیکھا [illegible]
کے [illegible] عوف [illegible] سے [illegible] قرض [illegible] ([illegible])
میں [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] ہے [illegible]
کو خواب میں [illegible] صعب کے گھر آیا [illegible] سے پہلے میں نے [illegible] دیا [illegible]
میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے پاس آیا [illegible]
[illegible] صعب پر [illegible] [illegible] [illegible] قرض [illegible] [illegible]
[illegible] میں نے [illegible] [illegible] دیکھا [illegible] خدا کی قسم [illegible]
[illegible] ہیں۔ ([illegible] ص ۲۲ ،

(۱۱) اسی طرح [illegible] حضرت ثابت بن قیس بن شماس کا [illegible] سے [illegible] کے ساتھ [illegible] سے نقل کیا ہے۔

ثابت بن قیس [illegible] [illegible] [illegible]
جب مسیلمہ کذاب [illegible] کے لشکر کے [illegible] حضرت خالد بن ولید [illegible] [illegible]
[illegible] مسلمانوں [illegible] کے لشکر [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] ثابت بن قیس [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

عن عمر رضي الله عنه قال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible] النبي صلى الله عليه [illegible]

[illegible] صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

(۱۴) حکایت

مولانا شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ اخبار الاخیار میں شیخ محمد ترک نارنولی کے ذکر میں فرماتے ہیں کہ وہاں دو شہیدوں کی قبریں ہیں ایک کا لقب بلند دین محمد شہید اور دوسرے کا لقب شیب محمد شیب شہید کہتے ہیں یہ دونوں شہدا مدفون ہیں کہتے ہیں کہ شب جمعہ کو ان کی قبروں سے تلاوت قرآن کی آواز سنی جاتی ہے جو بطریق دور پڑھتے تھے۔

(۱۵) حکایت

صاحب تحفۃ الصفا شیخ ابن ہمدان کے ذکر میں لکھتے ہیں کہ شیخ ابوطاہر جرجانی ہمدان کے اصحاب میں سے ہیں کہتے ہیں کہ میں اور شیخ ہر روز صبح کو قرآن کا دور کیا کرتے تھے جب ان کا انتقال ہو گیا تو دنیا میری نظر میں تیرہ و تاریک ہو گئی، ایک دن میں نے پچھلی رات کو اٹھ کر نماز پڑھی اور شیخ کی قبر کے سرہانے بیٹھ کر قرآن شریف پڑھنا شروع کیا مگر مجھے اپنی تنہائی سے کسی قدر وحشت ہوئی اسی حالت میں میں نے شیخ کی قبر سے خود بخود قرآن کی آواز سنی اور جب تک میں پڑھتا رہا وہ بھی میرے ساتھ پڑھتے رہے یہی حال ایک عرصہ تک رہا مگر جب میں نے اس کا ذکر ایک دوست سے کر دیا تو اس روز سے آواز کا آنا موقوف ہو گیا۔

(۱۶) حکایت

صاحب تذکرۃ الکرام نے بحوالہ کتاب شہداء اسلام رقم فرمایا ہے کہ حافظ محمد قرآن خواں شہید مرحوم اپنے وقت کے مستند و برگزیدہ بزرگ تھے جب سے اس عالم فانی سے عالم جاودانی کو تشریف لے گئے تب سے ہر شب جمعہ ان کے مرقد منور سے قرآن خوانی کی آواز بعض کو سنائی دیتی ہے۔

(۱۷) حضرت مولانا مفتی محمد شفیع احکام القرآن میں تحریر فرماتے ہیں۔

علامہ سیوطی نے روض الریاحین میں بعض صالحین سے نقل کیا ہے کہ میں نے ایک شخص کی قبر کھودی اور لحد بناتے ہوئے اس کے قریب کی قبر کی ایک اینٹ گر پڑی میں نے دیکھا کہ ایک شیخ تشریف فرما ہیں اور ان کے بدن پر سفید کپڑے ہیں اور ان کی گود میں ایک قرآن سونے کا لکھا ہوا ہے اور تلاوت میں مشغول ہیں انہوں نے سر اٹھایا اور مجھ سے کہا کیا قیامت قائم ہو گئی؟ میں نے کہا نہیں تو انہوں نے کہا اینٹ اسی جگہ رکھ دو اللہ تعالیٰ آپ کو عافیت سے رکھے چنانچہ میں نے اینٹ اسی جگہ رکھ دی۔

ويشبه هذا ما حكاه اليافعي في روض الرياحين عن بعض الصالحين قال: حفرت قبرا لرجل من الصلحاء والحدته فبينا انا اسوى اللحد اذ سقطت لبنة من لحد قبر يليه، فنظرت فاذا بشيخ جالس في القبر عليه ثياب بيض تتقعقع وفي حجره مصحف من ذهب مكتوب بالذهب وهو يقرأ فيه فرفع رأسه وقال لي اقامت القيامة رحمك الله؟ قلت لا. قال رد اللبنة الى موضعها عافاك الله تعالى فرددتها

(١٧) [illegible] احکام القرآن [illegible]

(١٨) [illegible] آ [illegible] ہے

[illegible] ایک [illegible] کو [illegible] گیا اور [illegible] [illegible] کی بیماری [illegible] [illegible] [illegible] ہم جانتے ہیں [illegible] [illegible] سے اخرج ابن ابی الدنیا والبیہقی

في دلائل النبوة من طريق المعتمر بن سليمان عن ابيه عن ابي عثمان النهدي عن ابن عباس قال [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] على المقبرة فقال [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] (احكام القرآن ص ١٠١ ج ٣)

(١٩) نیز احکام القرآن [illegible] [illegible] تاریخ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته [illegible] [illegible] تمہاری بیویوں نے نکاح کر لیا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نقصان [illegible]

واخرج الحاكم في تاريخ نيسابور والبيهقي وابن عساكر في تاريخ دمشق بسند فيه من لا يعرف عن سعيد بن المسيب قال دخلنا مقابر المدينة مع علي بن ابي طالب كرم الله وجهه فنادى يا اهل القبور السلام عليكم ورحمة الله وبركاته تخبرونا باخباركم ام نخبركم قال فسمعنا صوتا من داخل القبر وعليك السلام ورحمة الله وبركاته يا امير المؤمنين خبرنا عما كان بعدنا فقال علي رضي الله عنه اما ازواجكم فقد تزوجن واما اموالكم فقد قسمت والاولاد فقد حشروا في زمرة اليتامى والبناء الذي شيدتم فقد سكنه اعداؤكم فهذه اخبار ما عندنا فما اخبار ما عندكم فاجابه ميت قد تخرقت الاكفان وانتثرت الشعور وتقطعت الجلود وسالت الاحداق على الخدود وسالت المناخر بالقيح والصديد وما قدمناه وجدناه وما خلفناه خسرناه ونحن مرتهنون بالاعمال (احكام القرآن ص ١٧٩، ص ٩ ج ٣)

(٢٠) [illegible] [illegible] حضرت [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۳۱) [illegible]

[illegible]

(۳۲) [illegible] صحابی [illegible]

[illegible]

(۳۳) [illegible] صحابی [illegible]

[illegible]

[illegible]

بینوا توجروا۔

(الجواب) سوال میں [illegible] کے [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] سے بھی [illegible] ہیں
[illegible] پر موقوف ہے [illegible] [illegible] حقیقت کی [illegible] سے
حاصل ہوتا ہے [illegible] کا [illegible] ہوگا

حقیقت الصورت [illegible] شیخ [illegible] حاصل [illegible] ہے۔ [illegible][1]
میں [illegible] [illegible] بھی [illegible] [illegible] کی [illegible] قرار [illegible] کہ
[illegible] چنانچہ صورت کے [illegible] حج سے [illegible] حج کا [illegible] کہ [illegible]
صاحب کو حج کے دوران [illegible] حالات [illegible] تھا۔

دیکھو حوالہ "جناب [illegible] [illegible] کے [illegible] حج [illegible] [illegible] صورت [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] [illegible] (حقیقت الصورت فارسی ص ۳۳)

[illegible] ایک [illegible] الحکم میں شیخ عطاء اللہ اسکندری رحمہ اللہ مصنف "الحکم" کا قول ہے (شیخ احمد بن محمد
بن عبد الکریم بن عطاء اللہ نے الحکم تصنیف فرمائی [illegible] بن عطاء اللہ اسکندری کے نام سے مشہور ہیں۔ الحکم کے [illegible] میں
[illegible] [illegible] نے شیخ علی متقی [illegible] الحکم کو متفرق [illegible] میں ابواب کے ماتحت مرتب فرمایا اور اس کتاب کا
نام تبویب الحکم [illegible] [illegible] مولانا خلیل احمد صاحب مہاجر مدنی رحمہ اللہ نے تبویب الحکم کا اردو میں
ترجمہ کیا اور اس کا نام "اتمام النعم" رکھا۔ اس کے بعد مولانا عبد اللہ صاحب گنگوہی نے اتمام النعم کی شرح لکھی اور
شرح کا نام "اکمال الشیم" رکھا۔ اس اکمال الشیم میں شیخ عطاء اللہ اسکندری کے [illegible] [illegible] ہیں اس سے
[illegible] میں یہ واقعہ تحریر ہے)

"شیخ کے تلامذہ میں سے کوئی صاحب بیت اللہ کے لئے گئے تو شیخ کو انہوں نے مطاف میں پایا [illegible]
[illegible] مقام ابراہیم [illegible] گئے [illegible] کے [illegible] [illegible] ان کے بعد [illegible] صفا مروہ کے درمیان [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] لوگوں سے دریافت کیا کہ [illegible] شیخ [illegible]
چلے گئے تھے لوگوں نے [illegible] استاذ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ سے دریافت کیا کہ حضرت حج میں [illegible]
لوگوں کو بھی [illegible] شاگرد نے عرض کیا کہ حضرت آپ کو [illegible] شیخ مسکرا دیئے۔

غفر اللہ لہ ولنا ولجمیع عباد اللہ الصالحین بحرمۃ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ الطاہرین
ومحبی سنتہ اجمعین۔ (اکمال الشیم [illegible]) فقط واللہ اعلم بالصواب

حجر اسود کا بوسہ لینے میں اس کی عبادت کا شائبہ

(سوال ۲۰۳) غیر مسلم اعتراض کرتے ہیں کہ مسلمان حجر اسود کو چومتے ہیں [illegible] اس کا کیا جواب
دیا جائے؟

(الجواب) حجر اسود کو عبادت کی غرض سے نہیں چوما جاتا ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خواتین سے متعلق اسلامی تعلیمات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سمعت ابا هريرة رضي الله تعالى عنه يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا عدوى ولا طيرة ولا هامة ولا صفر الخ بخاری شریف ص [illegible]

كتاب [illegible] باب [illegible] علی ور طیرہ

[illegible]

[illegible] عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا عدوی ولا هامة ولا صفر [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] ج ۲ ص ۲۳۰ [illegible]

مشکوۃ شریف ص [illegible] باب الفال والطیرۃ

[illegible]

[illegible]

[illegible] قال [illegible] صلى [illegible]

[illegible] ولا [illegible]

[illegible] وبدر على [illegible]

[illegible] كلها من [illegible]

[illegible] من الكبائر وانه [illegible] عليه [illegible]

[illegible] قال [illegible]

[illegible] العمر [illegible]

[illegible] فالعمر العمر [illegible]

[illegible] ولا [illegible]

[illegible] الابواب [illegible] ۵۹)

[illegible]

[illegible] مکتوب ۴۹۹

[illegible]

[illegible]

[illegible] ويحتسب [illegible] لا يصيبه الا ما كتب الله له [illegible]

[illegible] علمهم التحقيق [illegible]

[illegible] فتح الباري ج ۱۰ ص ۱۹۲ [illegible]

[illegible]

عن عائشة رضي الله عنها زوج النبي صلى الله عليه وسلم انها اخبرتنا انها سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الطاعون فاخبرها نبي الله صلى الله عليه وسلم انه كان عذابا يبعثه الله على من يشاء فجعله الله رحمة للمؤمنين فليس من عبد يقع الطاعون فيمكث في بلده صابرا يعلم انه لن يصيبه الا ما كتب الله له الا كان له مثل اجر شهيد (بخاري شريف ج ۲ ص ۸۵۳ كتاب الطب باب اجر الصابر في الطاعون)

[illegible]

[illegible]

عن انس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطاعون شهادة لكل مسلم (بخاري شريف ج ۲ ص ۸۵۳ باب ما يذكر في الطاعون، مشكوة شريف ص ۱۳۵)

[illegible]

عن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشهداء خمسة المطعون والمبطون والغريق وصاحب الهدم والشهيد في سبيل الله متفق عليه (مشكوة شريف ص ۱۳۵ باب عيادة المريض)

ترجمہ: حضرت جابر بن عتیک سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شہید سات ہیں [illegible] طاعون والا [illegible] ہونے والا (جیسے جانور، [illegible]) [illegible] جل جائے اور جو دب کر مرجائے [illegible] شہید ہوجاتے ہیں۔

الطاعون شهادة لامتي ووخز اعدائهم من الجن (احمد والبيهقي ... عن ابي عتبه، كنز العمال ج۲ ص ۱۹۹ رقم الحديث نمبر ۳۸۸۴)

ترجمہ: طاعون میری امت کے لئے شہادت ہے اور ان کے دشمن جنوں کا کچوکا ہے۔

شامی میں ہے

(قوله: والمطعون) وكذا من مات في زمن الطاعون بغير الطاعون اذا اقام في بلده صابرا محتسبا فان له اجر الشهيد كما في حديث البخاري وذكر الحافظ ابن حجر انه لا يسئل في قبره جمهور كذا. رد المحتار على الدر المختار ج ۱ ص ۸۵۲ باب الشهيد)

ترجمہ: جس کا طاعون میں انتقال ہوا وہ شہید ہے اسی طرح وہ شخص جو طاعون کے زمانہ میں اپنی بستی میں صبر اور ثواب کی امید کے ساتھ ٹھہرا رہا [illegible] سوا کسی اور بیماری سے انتقال ہو جائے تو اس کو بھی شہادت کا درجہ مل جاتا ہے جیسا کہ بخاری شریف کی روایت میں ہے اور حافظ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ طاعون سے مرنے والے سے قبر میں سوال نہیں ہوگا۔

مکتوبات امام ربانی میں ہے

وقد جزم شيخ الاسلام ابن حجر في كتاب بذل الماعون في فضل الطاعون (بخاري شريف ج۲ ص ۸۵۳ كتاب الطب باب ما يذكر في الطاعون)

ترجمہ: شیخ الاسلام ابن حجر عسقلانی نے اپنی کتاب "بذل الماعون فی فضل الطاعون" [illegible] سے بھاگنے کے [illegible] سے منع فرمایا۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۱۳۵ باب عیادۃ المریض)

[illegible] طاعون [illegible] عقیدہ سے بھاگنا کہ [illegible] بیماری اور موت سے بچ جائیں گا [illegible] [illegible] اور سخت [illegible] پریشانی اور [illegible] کا سبب بنتا ہے [illegible] [illegible] اسی طرح جہاں طاعون پھیلا ہوا ہو [illegible] اس شخص کی عقیدہ کی [illegible] [illegible] عقیدہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] عقیدہ [illegible] [illegible] [illegible]

درمختار میں ہے

واذا خرج من بلدة بها الطاعون فان علم ان كل شيء بقدر الله تعالى فلا بأس بان يخرج ويدخل وان كان عنده انه لو خرج نجى ولو دخل ابتلي به كره له ذلك فلا يدخل ولا يخرج

صیانۃ لاعتقادہ وعلیہ حمل النہی فی الحدیث الشریف ۔ مجمع الفتاوی.

الدر المختار مع رد المحتار ص ۲۹۱ ج ۵ مسائل شتی قبیل کتاب الفرائض

ترجمہ: اور جب کسی شہر سے نکلے جس میں وبائی مرض پھیلا ہوا ہے تو اگر اس کا عقیدہ یہ ہے کہ ہر چیز تقدیر الٰہی سے ہے (اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر کچھ نہیں ہوتا) تو نکلنے اور داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں جائز ہے اور اگر اس کا عقیدہ یہ ہو کہ یہاں سے نکل جاؤں گا تو بچ جاؤں گا اور اگر داخل ہوں گا تو مرض میں مبتلا ہو جاؤں گا تو یہ بات اس کے لئے مکروہ ہے یعنی ایسے شخص کو وہاں سے نکلنے اور داخل ہونے کی اجازت نہیں اس کے عقیدہ کی حفاظت کے خاطر اور حدیث شریف میں دخول اور خروج سے منع کیا اسی تفصیل پر محمول ہے

قرآن مجید میں ہے۔

الم تر الی الذین خرجوا من دیارہم وہم الوف حذر الموت فقال لہم اللہ موتوا ثم احیاہم

(قرآن مجید سورہ بقرہ پارہ نمبر ۲)

ترجمہ: کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت سے بچنے کے لئے اپنے مکانوں سے نکل گئے تھے اور وہ لوگ (تعداد میں) ہزاروں تھے سو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے حکم فرمایا کہ مر جاؤ (پس سب مر گئے) پھر ان کو زندہ کیا۔

مذکورہ آیت کی تفسیر میں ہے کہ پچھلی امت کی ایک بستی میں وبا (طاعون) پھیلی تو ہزاروں (یا بروایتے ستر ہزار) کی تعداد میں بھاگ گئے اور سمجھے کہ ہم موت سے نجات پا گئے اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کے برے عقیدہ کی سزا دی کہ یک دم سب مر گئے کوئی دفن کرنے کے لئے بھی باقی نہ رہا پھر ایک مدت کے بعد ایک نبی وہاں پہنچے یہ خوفناک منظر دیکھ کر دعا کی تو خدا پاک نے ان کو پھر سے زندہ کر دیا تب ان کو یقین ہوا کہ موت سے کوئی بھاگ نہیں سکتا۔ (تفسیر مظہری ج ۱ ص ۳۴۳ تفسیر حقانی ج ۲ ص ۱۶۹)

مقام طاعون میں دخول سے روکنے کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ طاعون کافروں کے حق میں اللہ تعالیٰ کا غضب ہے اور عذاب والے مقام میں جانا نہ چاہئے۔ حدیث سے یہ ثابت ہے کہ ایک سفر میں حضور اکرم ﷺ قوم ثمود کی بستی (جن پر عذاب الٰہی نازل ہوا تھا) کے پاس سے گذرے تو حضور اقدس ﷺ نے ان کی بستی میں داخل ہونے سے منع فرمایا تھا۔ (۱) لہذا مناسب یہی ہے کہ حضور ﷺ کی امت کو اس جگہ داخل ہونے سے منع فرمایا جہاں طاعون (عذاب) پھیلا ہوا ہو (فقط) تفسیر مظہری میں ہے قولہ لا تقدموا علیہ لان اللہ تعالیٰ شرع لہ التوقی من

(۱) ولما مر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی دیارہم ومساکنہم وہو ذاہب الی تبوک فی سنۃ تسع قال الامام احمد حدثنا عبد الصمد حدثنا صخر بن جویریۃ عن نافع عن ابن عمر قال لما نزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالناس عام تبوک نزل بہم الحجر عند بیوت ثمود فاستقی الناس من الآبار التی کانت تشرب منہا ثمود فعجنوا منہا ونصبوا القدور فامرہم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاہراقوا القدور وعلفوا العجین الابل ثم ارتحل بہم حتی نزل بہم علی البئر التی کانت تشرب منہا الناقۃ ونہاہم ان یدخلوا علی القوم الذین عذبوا وقال انی اخشی ان یصیبکم مثل ما اصابہم فلا تدخلوا علیہم وقال ایضا احمد حدثنا عبد الصمد حدثنا عبد العزیز بن مسلم حدثنا عبد اللہ بن دینار عن عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہو بالحجر لا تدخلوا علی ہؤلاء المعذبین الا ان تکونوا باکین فان لم تکونوا باکین فلا تدخلوا علیہم ان یصیبکم مثل ما اصابہم واصل ہذا الحدیث مخرج فی الصحیحین من غیر وجہ الخ وفیہ ... تفسیر ابن کثیر سورۃ اعراف ج ۲ ص ۲۳۲

[illegible] ان الطاعون [illegible] فقال علیه [illegible] صلی الله
علیه وسلم [illegible]
[illegible] الطاعون [illegible] مشکوۃ [illegible]
ص ۱۹۹ [illegible] ص ۲۰۰ ج ۳) [illegible]

عن جابر رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الفار من الطاعون کالفار من الزحف والصابر فیه له اجر شهید رواه احمد

(مشکوۃ شریف ص ۱۳۴ باب عیادۃ المریض فصل ثالث آخری حدیث)

ترجمہ: حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا طاعون سے بھاگنے والا ایسا ہے جیسے جہاد سے بھاگنے والا اور اس میں صبر کرنے والے کو شہید کا ثواب ملتا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی [illegible] اشعۃ اللمعات شرح مشکوۃ میں فرماتے ہیں

[illegible] حدیث [illegible] طاعون [illegible] چنانکہ فرار از زحف [illegible]
[illegible] (اشعۃ اللمعات ج ۱ ص ۶۵۲ باب عیادۃ المریض)

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ طاعون سے بھاگنا ایسا ہے جیسا میدان جنگ سے بھاگنا [illegible]
[illegible]
[illegible] اور فرماتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (اشعۃ اللمعات ج ۱ ص [illegible] باب عیادۃ المریض [illegible])

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

واختلف في هذا النهي فقال القاضي تاج الدين السبكي مذهبنا هو الذي عليه الاكثرون ان النهي عن الفرار منه للتحريم وقال بعض العلماء هو للتنزيه واتفقوا على جواز الخروج بشغل وغرض غير الفرار وان الصابر بالطاعون لا يسأل لانه نظير المقتول في المعركة محتسبا يعلم انه لا يصيبه الا ما كتب له اذا مات فيه بغير الطعن لايفتن ايضا لانه نظير المرابط كما ذكره الشيخ جلال السيوطي في كتاب شرح الصدور بشرح حال الموتى والقبور وقال وهو حجة حقا

دیکھیے کہ گذشتہ وقت مردوں ... سابق قولہ ... اکثر ترجیح پاتا ہے کہ طاعت ... بعضت اس کی اصل ... دیکھیں ... ہلاک شدہ ... والا ... سفر اور ... جنگ

(مکتوبات امام ربانی فارسی ص ... مکتوب نمبر ۲۹۹ ... ص ۹۸۷)

ترجمہ: حدیث میں طاعون سے بھاگنے کی جو نہی ہے علماء کا اس میں اختلاف ہے کہ کیسی ہے۔ قاضی تاج الدین سبکی فرماتے ہیں کہ ہمارا مذہب وہی ہے جس پر اکثر علماء ہیں کہ طاعون سے بھاگنے کی ممانعت تحریم کے لئے ہے۔ اور بعض علماء کہتے ہیں کہ تنزیہی ممانعت ہے اور بھاگنے کے سوا کسی اور کام کی غرض سے جانے کے جواز پر سب متفق ہیں اور بہت کچھ ... کہا گیا ہے کہ جو شخص طاعون سے مر جائے اس سے کوئی سوال نہیں ہوتا کیونکہ وہ ایسا ہے جیسے لڑائی میں شہید ہوا اور جو شخص طاعون میں صبر اور ثواب کی نیت سے ٹھہرا رہا اور جانتا ہے کہ مجھ کو وہی پہنچے گا جو میرے لئے اللہ نے لکھا اور مقدر کیا ہے تو وہ شخص اگر طاعون کے سوا کسی اور بیماری سے بھی مر جائے تو اس صورت میں بھی اس کو شہید کا ثواب ہوگا کیونکہ وہ مرابط یعنی جہاد کے لئے مستعد اور تیار رہنے والے کی طرح ہے۔ اسی طرح شیخ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب شرح الصدور فی حال الموتی والقبور میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ بڑی اچھی حجت ہے اور جو شخص کہ بھاگ گیا اور نہ مرا وہ غازیوں اور مجاہدوں میں سے ہے ... اور آخر بھاگنے والے جو سلامت رہے ہیں ... ہے کہ انکی موت کی اجل ... نہ تھی ... بھاگ کر موت سے بچ گئے اور اکثر ... لوگ جو ہلاک ہو گئے وہ بھی اپنی اجل سے ہلاک ہوئے ہیں ... بھاگنا ... ہلاک کر دیتا ہے۔

اب لوگوں میں کھلم کھلا بے حیائی عام ہوتی ہے تو طاعون اور کئی قسم کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ ابن ماجہ شریف میں حدیث ہے۔

عن عبد الله بن عمر رضي الله عنه ... لم تظهر الفاحشة في قوم قط حتى يعلنوا بها الا فشا فيهم الطاعون والاوجاع التي لم تكن مضت في اسلافهم الذين مضوا ۔ یعنی جس قوم میں بے حیائی ظاہر ہوتی ہے تو ان لوگوں میں طاعون اور ایسی نئی بیماریاں پھیلتی ہیں جو ان سے پہلے لوگوں میں پیدا نہیں تھیں۔ (ابن ماجہ ص ۳۰۰ باب العقوبات)

مجالس الابرار میں لکھا ہے

وعلم في الحديث ان سبب وقوع الطاعون ظهور الفاحشة واعلان المنكرات على ما روي ابن عمر رضي الله عنه انه عليه السلام قال لم تظهر الفاحشة في قوم قط حتى يعلنوا بها الا

فشا فیهم الطاعون واخرج مالک عن ابن عباس موقوفاً و بطریق مرفوعاً ما فشا الزنا فی قوم قط الا کثر فیهم الموت (مشکوٰۃ المصابیح ص ۴۵۹ مطبع مجتبائی)

اس حدیث سے یہ ثابت ہے کہ طاعون کا سبب فحش باتوں کا ظاہر ہونا ہے اور روایتوں کا حاصل بھی یہی ہے جیسا کہ ابن ماجہ نے روایت کیا ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہرگز کسی قوم میں فحش ظاہر نہیں ہوا یہاں تک کہ وہ علانیہ کرنے لگیں مگر ضرور ان میں طاعون پھیلتا ہے اور اسی طرح [illegible] عنہ سے طبرانی نے مرفوعاً نقل کیا ہے کہ نہیں پھیلتا بدکاری کسی قوم میں کبھی مگر ان لوگوں میں بیماری پھیل جاتی ہے۔

قرآن مجید میں ہے فانزلنا علی الذین ظلموا رجزا من السماء بما کانوا یفسقون ۞ بعد ازاں ہم نے ان ظالموں پر عذاب آسمان سے اس وجہ سے کہ وہ عدول حکمی کرتے تھے (قرآن مجید سورۃ بقرہ پارہ ۱) تفسیر کیا ہے [illegible] امر حکم سے متعلق [illegible] کے [illegible] ان کی بنا پر مشغول [illegible] ان پر آفت نازل کردی گئی اور وہ آفت طاعون تھی تفسیر جلالین میں ہے۔ والمراد به الطاعون روی انه مات به فی ساعة اربعة وعشرون الفا (تفسیر بیضاوی ص ۵۰)

مذکورہ حدیث اور قرآن پاک کی آیت سے ثابت ہوا کہ طاعون گناہوں کے سبب سے آتا ہے مگر اللہ تعالیٰ ایمان والوں مسلمانوں کے حق میں رحمت بنا دیتا ہے اور کافروں کے حق میں عذاب جیسا کہ بخاری شریف اور کنز العمال کی روایتوں سے معلوم ہوا۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ مرض میں تعدیہ (یعنی ایک کا دوسرے کو لگنا) نہیں ہے اللہ تعالیٰ کی ذات حامل پر یقینی رکھے اگر کسی کو شبہ ہو کہ حدیث میں ہے فر من المجذوم کما تفر من الاسد جذامی سے اس طرح بھاگو جس طرح شیر سے بھاگتے ہو۔ اور دوسری حدیث میں ہے لا یورد ممرض علی مصح بیمار اونٹ کو تندرست اونٹ کے پاس مت لے جاؤ اس سے بظاہر حدیثوں میں تعارض معلوم ہوتا ہے تو جواب یہ ہے کہ عدوی کا انکار نہیں ہے [illegible] شرعی ہوتا ہے بلکہ یہاں بھی [illegible] اور ان کے ملانے کی ممانعت مقصود ہے کہ جذامی سے مسلمان کا نفس [illegible] سے [illegible] باطل سے [illegible] ہو گیا اور [illegible] کے [illegible] کا عقیدہ خراب ہو اس لئے حضور اکرم ﷺ نے [illegible] کے پیش نظر فرمایا کہ ان سے علاحدہ رہو۔ مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں ہے۔ اذ لیس فیهما شفاعة، شفقة علی مباشرة احدهما مرض فتصیر عقیدته فی عدمه او شافعة فی بلیه فیعتقد ان العدوی حق (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۴ ص [illegible]) [illegible] کا اگر یہ مطلب لیا جائے تو [illegible] حدیث [illegible] دوسری حدیث لیس العدوی لا عدوی کا کیا مقصد ہوگا [illegible] حدیث میں [illegible] ہی ہے [illegible] بیماری خود [illegible] نہیں [illegible] بیماری اڑ کر نہیں ہوتا

[illegible] قال حافظ ابن کثیر [illegible] الآیة [illegible] الطاعون [illegible] وقال ابن ابی حاتم [illegible] عن حبیب بن ابی ثابت عن ابراهیم بن سعد [illegible] عن سعد بن مالک [illegible] رضی الله عنهم [illegible] رسول الله صلی الله علیه وسلم الطاعون [illegible] [illegible] حدیث [illegible] ص [illegible]

[illegible]

غیر مسلموں میں ایمان کی دعوت کی اہمیت

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله ونشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ونشهد أن سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله المبعوث إلى كافة للناس بشيرا ونذيرا وداعيا إلى الله بإذنه وسراجا منيرا صلى الله عليه [illegible] وأصحابه أجمعين ومن تبعهم إلى يوم الدين أما بعد

[illegible]

عن أنس وعبد الله رضي الله عنهما قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخلق عيال الله فأحب الخلق إلى الله من أحسن إلى عياله

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وما [illegible] الا رحمۃ [illegible] (سورہ انبیاء [illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] روایت ہے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] ترمذی [illegible] باب

ماجاء فی [illegible] النبی صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"غیر مسلموں میں تبلیغ کے لئے ہدایت"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(سوال [illegible]) [illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible] الارض [illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

(۴) [illegible]

[illegible]

(۵) [illegible]

[illegible]

(۶) [illegible] اللہ [illegible]

[illegible]

(۹) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible] قبور الانبياء والصلحاء [illegible]

[illegible] لا يجوز عند احد من علماء المسلمين [illegible]

لصادة وطلب الحوائج والاستعانة به وحده (مجمع بحار الانوار ص ۳۸ ج ۲)

آنحضرت ﷺ نے شدت سے تعلیم دی ہے کہ اسی کا مضمون ہے کہ صرف اسی سے مدد مانگی جائے جیسا کہ سورۂ فاتحہ میں ہے (ایاک نستعین) قرآن سے مخلوق سے مخصوص سب معبودوں سے اور دوسروں کی مدد اور غیروں کی درخواست کرنا منع ہے [illegible] نبی کریم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ کو وصیت فرمائی: اذا سألت فاسئل الله واذا استعنت فاستعن بالله (جب تجھے سوال کرنا ہو تو اللہ سے سوال کر اور جب مدد مانگنی ہو تو اللہ ہی سے مانگنا) (مشکوٰۃ شریف ص ۴۵۳ باب التوکل والصبر فصل ثانی)

حضرت غوث الاعظم قدس سرہ یہ حدیث نقل کرکے فرماتے ہیں کہ ہر بندہ مومن کو چاہیے کہ اس کو اپنے دل کا آئینہ بنائے اور اپنا شعار اور اوڑھنا بچھونا بنائے اور اس پر عمل کرے (فتوح الغیب مقالہ نمبر ۴۲) اور فرماتے ہیں کہ "جو شخص مصیبت کے وقت (خدا کو چھوڑ کر) اوروں سے مدد مانگے وہ شخص اللہ کی قدرت سے ناواقف ہے" (مقالہ نمبر ۶۰) اور فرماتے ہیں کہ "افسوس تجھ پر تجھے شرم نہیں آتی کہ خدا کے سوا دوسروں سے مانگتا ہے حالانکہ وہ دوسروں کی بہ نسبت زیادہ قریب ہے" (الفتح الربانی ص ۱۲۵ مجلس نمبر ۲۸)

اور فرماتے ہیں کہ "اے مخلوق کو خدا کا شریک ٹھہرانے والے اور دل سے ان (مخلوق) کی طرف متوجہ ہونے والے مخلوق سے اعراض کر اس لئے کہ نہ تو ان سے نقصان ہے اور نہ نفع ملتا ہے اور تو محروم رہتا ہے دل تیرا بھرا ہوا شرک کے ساتھ ہے [illegible] (ص ۵۰ مجلس ۱۰) آپ نے وفات کے وقت بھی اپنے فرزند عبدالوہاب کو وصیت فرمائی تھی تمام حاجتیں اللہ کے حوالے کرنا اور اسی سے مانگنا

علیک بتقوی الله وطاعته ولا تخف احدا ولا ترجه وکل الحوائج کلها الی الله عزوجل واطلبها منه ولا تثق باحد سوی الله عزوجل ولا تعتمد الا علیه سبحانه التوحید التوحید التوحید (ملفوظات مع الفتح الربانی)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ کل من ذهب الی بلدة اجمیر او الی قبر سالار مسعود او ما ضاهاها لاجل حاجة یطلبها فانه آثم اثما اکبر من القتل والزنا الخ یعنی جو شخص اپنی حاجت روائی کے لئے اجمیر جائے یا سید سالار مسعود غازی کے مزار پر یا اسی طرح اور کسی جگہ پر جا کر مانگے یقیناً اس نے ایسا بڑا گناہ کیا جو قتل کرنے اور زنا سے بھی بڑا ہے کیا اس مشرک کے مانند نہیں جو اپنے بنائے ہوئے معبودوں کی پوجا کرتا ہے اور لات و عزیٰ جیسے بتوں کو اپنی حاجات کے لئے پکارتا ہے

(تفہیمات الٰہیہ ج ۲)

[illegible] کتاب [illegible] فرماتے ہیں

ومنها انهم كانوا يستعينون بغير الله في حوائجهم من شفاء المريض وغناء الفقير وينذرون لهم ويتوقعون نجاح مقاصدهم بتلك النذور ويتلون اسماءهم رجاء بركتها فاوجب الله تعالى عليهم ان يقولوا في صلاتهم اياك نعبد واياك نستعين وقال تعالى "ولا تدعوا مع الله

[illegible] فانه بعض المفسرين [illegible] لا [illegible]

[illegible] رحمه الله [illegible] ج ص [illegible] لا [illegible]

[illegible] حفظه الله تعالى

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تقلید شرعی اور ملامت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

والصواب الحمد لله الذي [illegible] على [illegible] والسلام على النبي واصحابه واتباعه المجتهدين [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بعض مسائل میں مسلک حنفی پر احادیث موجود ہیں جبکہ احادیث کی صحت وغیرہ کی بحث [illegible]
مختلف ہے [illegible] بھی ایسی ہی بات کی تعبیر فرمائی ہے [illegible] ایسی
صورت میں حضرات محدثین نے [illegible] ان کے مختلف [illegible] کے مقصد اور فہم
کے سامنے [illegible] حدیث کو ترجیح دی [illegible] پہنچی فرمایا ہے کہ
مجتہدین حضرات کے طریقہ سے مختلف [illegible] کے اندر شرائط موجود ہوں وہ مجتہد ہے ایسا شخص اپنے اجتہاد
پر عمل کرے اور جس شخص کے اندر شرائط موجود نہ ہوں وہ غیر مجتہد ہے اور اس کا اجتہاد معتبر نہیں غیر مجتہد
پر کسی مجتہد کی اتباع اور تقلید واجب ہے۔

علامہ [illegible] حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے علامہ بغوی سے یہی فرمایا نقل فرماتے ہیں،
اسی طرح مولانا [illegible] صاحب کے حوالے سے بھی اسی قدر تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔

تقلیدی حقائق

جو شخص خود اجتہاد کی صلاحیت نہ رکھتا ہو وہ کسی عالم مجتہد کے علم اور ان کے ارشادات پر
اعتماد کرتے ہوئے ان کے قول اور فتوی پر بغیر دلیل معلوم کئے بغیر عمل کرنا تقلید کہلاتا ہے۔

غیر مجتہد چونکہ از خود قرآن و سنت کے مسائل اور احکام مستنبط کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا اس لئے اس پر
ضروری ہے کہ ائمہ اربعہ میں سے کسی کی تقلید کرے۔ [illegible] حضرات مجتہدین نے سخت محنت اور جانفشانی سے ادلہ
شرعیہ (قرآن و حدیث، اجماع امت اور قیاس شرعی) کی روشنی میں جو فقہی مسائل مدون اور مرتب فرمائے ہیں ان پر
[illegible] تقلید کی [illegible] یہی وہ صحیح طریقہ ہے جو قرآن و سنت پر عمل کرنے کا ہے [illegible] سے [illegible] کی راہ
مجتہدین کے [illegible] اجتہاد [illegible] مسائل کی صلاحیت نہیں ہے ہر شخص اپنی طرف سے کرے گا [illegible] عمل [illegible] کا
نتیجہ یہ ہوگا کہ دین کے مسائل کا تقدس اور دین و شریعت کا بازیچہ بن جائے گا۔

غیر مقلدین کی طرف سے یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ مسائل کی تخریج اور استنباط کا سلسلہ دور صحابہ میں ہوا اور
اس کے بعد کی ایجاد ہے یہ بدعت ہے۔

تقریبا اسی قسم کی جہالت اور [illegible] بات ہے قرآن کریم اور حضور اکرم ﷺ کے مبارک دور
میں بھی اسی صورت میں بعض صحابہ [illegible] سے پوچھا جاتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ پر قرآن کریم بیک وقت نازل
نہیں ہوا بلکہ تھوڑا تھوڑا حالات کے مناسب جب کوئی آیت یا کوئی سورت نازل ہوتی تو
آنحضرت ﷺ [illegible] حضرات صحابہ کرام پوچھتے [illegible] آپ ﷺ پر کوئی مسئلہ پیش ہوتا تو کسی دوسرے
صحابی کی طرف رجوع کرتے [illegible] سے [illegible] کے علاوہ [illegible] بھی
حضرات صحابہ کرام [illegible] میں تھے جن میں خلفاء راشدین حضرت ابی بن کعب حضرت عبداللہ بن مسعود
حضرت معاذ حضرت ابو موسیٰ اشعری حضرت عبداللہ بن عباس حضرت زید بن ثابت حضرت علی حضرت عائشہ
رضی اللہ عنہم اجمعین شامل ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ص ۳۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مصلحت [illegible]

[illegible]

[illegible]

جواب [illegible] قرآن [illegible] [illegible]

[illegible] جواب [illegible] قرأت [illegible] بخاری [illegible]

[illegible] بخاری [illegible]

[illegible] قرأت [illegible]

[illegible] اجتہاد [illegible]

[illegible]

[illegible] تقسیم [illegible] مطابق [illegible]

[illegible] تفسیر [illegible] مطابق [illegible]

[illegible]

[illegible] بخاری [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اصطلاحات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قرآن مجید میں ہے

[illegible] اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اولوالامر کی اطاعت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اولوالامر [illegible] اس آیت سے [illegible]

[illegible]

وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ (قرآن مجید سورہ نساء آیت نمبر ۸۳ [illegible])

ترجمہ: اور [illegible] اولوالامر کے [illegible] استنباط [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شریعت [illegible]

[illegible] شریعت [illegible]

[illegible]

[illegible] قیاس [illegible]

[illegible] شریعت میں قیاس [illegible]

[illegible]

[illegible] امت کی [illegible] سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گئی ہے امام بخاری نے کئی قیاس [illegible]

[illegible] الله حكمه بحكم المستقل [illegible]

[illegible] قیاس یا تشبیہ و تمثیل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (معارف القرآن [illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] حدیث [illegible]

[illegible] الأحزاب [illegible]

[illegible]

عن ابن عمر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يوم الأحزاب لا يصلين أحد العصر إلا في بني قريظة [illegible]

[illegible]

[illegible] فقال بعضهم لا نصلي حتى نأتيها [illegible]

[illegible] وقال بعضهم بل نصلي لم يرد منا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تعیین تو ہے جیسا کہ ان آیت سے واضح طور پر تقلید کا ثبوت ہوتا ہے۔ مطلق تقلید شخصی کا بھی ثبوت ہو سکتا ہے اس لئے کہ
اس آیت میں لفظ طائفہ [illegible] ایک آدمی پر بھی [illegible]
آدمی پر بھی [illegible] فرماتے ہیں۔

؎ والطائفة في لسان العرب الواحد فما فوقه وجمع بيان العلم وفضله ص ١١ باب قوله صلى الله عليه وسلم طلب العلم فريضة على كل مسلم

لہذا جس بستی کے لئے [illegible] ایک ہی شخص ہو تو [illegible] اتباع بھی [illegible]
ایک شخص کی اتباع تقلید شخصی ہے۔

لیتفقهوا في الدين [illegible]
[illegible] ملاحظہ ہو

[illegible] فقاہت [illegible] علم [illegible] ہیں اور فقاہت [illegible] شریعت [illegible] کتاب و سنت [illegible] قرآن [illegible] آئیں۔

[illegible] کتاب و سنت کے معانی اور شریعت کے حقائق [illegible] اصول [illegible] فقہاء [illegible] اصل [illegible] فقاہت کا اصل [illegible] شریعت کے معانی [illegible] کما قال تعالیٰ وتلك الامثال نضربها للناس وما يعقلها الا العالمون

شریعت کی حفاظت [illegible] شریعت کی حفاظت کی [illegible] مقبول [illegible] جس طرح انبیاء کرام میں [illegible] فرق مراتب۔ کما قال تعالیٰ تلك الرسل فضلنا بعضهم على بعض منهم من كلم الله ورفع بعضهم درجات اسی طرح [illegible] مراتب کا فرق ہے۔

حضرات محدثین اور حضرات فقہاء میں [illegible] فرق ہے [illegible] مرتبہ کا فرق ہے۔ [illegible] قرآن کا [illegible] قرآن کا عام [illegible] ہے۔

(معارف القرآن ادریسی [illegible])

اب احادیث ملاحظہ فرمائیے۔

(۱) عن حذيفة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لا ادري ما بقائي فيكم فاقتدوا باللذين من بعدي ابي بكر و عمر (مشكوة شريف ص [illegible] باب مناقب ابي

[illegible] رضی اللہ عنہما)

[illegible]

(٢) علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین المہدیین (مشکوۃ شریف ص ٣٠)

[illegible]

[illegible]

(٣) عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما بعثہ الی الیمن قال کیف تقضی اذا عرض لک قضاء قال اقضی بکتاب اللہ قال فان لم تجد فی کتاب اللہ قال فبسنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فان لم تجد فی سنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اجتہد برأیی ولا آلو قال فضرب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی صدرہ وقال الحمد للہ الذی وفق رسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما یرضی بہ رسول اللہ (مشکوۃ شریف ص [illegible] باب العمل فی القضاء والخوف منہ [illegible])

[illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

[illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لان الناس لم يزالوا من الصحابة الى ان ظهرت المذاهب الاربعة يقلدون من اتفق من العلماء من غير نكير من احد يعتبر انكاره ولو كان ذلك باطلا لانكروه [illegible] مسلك مرضي [illegible] (۲۹)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وبعد المائتين ظهر فيهم التمذهب للمجتهدين بأعيانهم وقلّ من كان لا يعتمد على مذهب مجتهد بعينه وكان هو الواجب في ذلك الزمان (الانصاف ص [illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible] النكاح [illegible] (ص [illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible] المذاهب [illegible] الخروج عنها [illegible] هذه المذاهب الأربعة مصلحة عظيمة وفي الإعراض عنها كلها مفسدة كبيرة [illegible] مع سلك مرواريد ص [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتبعوا السواد الأعظم ولما اندرست المذاهب الحقة إلا هذه الأربعة كان اتباعها اتباعا للسواد الأعظم [illegible] عقد الجيد مع سلك مرواريد ص [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وفي ذلك اختلاف من اصطلاح ما لا يخفى الا سيما في هذه الايام التي قصرت فيها

[illegible] كما هو [illegible]

[illegible] ج ٣

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وهذه مصطلحات الائمة [illegible]

[illegible] ج ٣ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] المجتهدين رحمهم الله تعالى [illegible] جمهور علماء [illegible]

[illegible]

[illegible]

(١) [illegible]

(٢) [illegible]

(٣) [illegible]

(٤) [illegible]

(٥) [illegible]

[illegible]

[illegible]

وعلى هذا ذكر بعض المتأخرين [illegible]

[illegible] الى المطر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

سوال: [illegible]

جواب: [illegible]

سوال: [illegible]

جواب: [illegible]

حضرت شاہ [illegible]

[illegible]

غیر مقلدین ان سے اگر یہ سوال کیا جائے کہ تم جو یہ اقوال بلا دلیل شرعی لیتے ہو تم نے یہ مسائل قرآن یا حدیث سے اخذ کئے ہیں یا کسی مولوی صاحب سے بن دلیل لیا ہے؟ تو وہ یہی کہیں گے کہ فلاں مولوی صاحب سے بن دلیل لیا ہے تو یہی تقلید ہے [illegible] (ص [illegible])

ناظرین آپ غور فرمائیں [illegible] محدثین اور بزرگوں کا نام تحقیق یا تقلید سے [illegible] غیر مقلدین میں سے کوئی امام ہے [illegible] مقلد تھا [illegible] کیا غیر مقلدوں کی [illegible] نظر ہے [illegible] محدثین اور بزرگوں نے غلطی [illegible] کو اختیار کیا [illegible] فیصلہ یہ ہے کہ [illegible] ان بزرگوں کا قول و عمل ہے یا غیر مقلدین کا؟

اسی طرح [illegible] محققین کی [illegible] بھی [illegible] ان حضرات [illegible] خود بھی تقلید کی [illegible] تقلید [illegible] حضرت [illegible] امام [illegible] اور [illegible] مذہب [illegible] کا ثبوت [illegible] تھے [illegible] اقوال غیر مقلد [illegible] امام [illegible] اللہ [illegible] امام [illegible] رحمہم اللہ [illegible] عظمت [illegible] احترام اور [illegible] کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔

ان [illegible] کے علاوہ [illegible] کے مشہور محدثین عظام، علماء، اولیاء کرام اور مشائخ عظام [illegible] ایک [illegible] سب کے سب مقلد تھے [illegible]

[illegible] (جو امام بخاری کے استاذ ہیں) [illegible]

[illegible] حضرت عبداللہ بن مبارک (جو [illegible] امام بخاری کے استاذ [illegible]) امام احمد بن حنبل وغیرہ محدثین عظام کے استاذ ہیں [illegible] امام شافعی، امام احمد بن حنبل اور [illegible] امام [illegible] بخاری کے استاذ ہیں [illegible] محدثین کے استاذ [illegible]

حضرات امام بخاری وغیرہ محدثین کے [illegible] ہیں [illegible] حدیث میں [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] حنفی المسلک تھے۔

امام بخاری رحمہ اللہ [illegible] مجتہد [illegible] کے مطابق مقلد تھے اور شافعی تھے [illegible] غیر مقلدوں کے [illegible] جناب [illegible] صدیق حسن خان [illegible] کی کتاب "الحطۃ فی ذکر صحاح الستۃ" [illegible] امام بخاری [illegible] شافعیہ [illegible] وقد ذکرہ ابو عاصم فی طبقات

اصحابنا الشافعیۃ علامہ علی السبکی [illegible] کی تالیف کے [illegible] میں امام بخاری کے متعلق تحریر فرمایا
آپ کا نام احمد علامہ الذہبی [illegible] امام اہل عصرہ ومقدمہم بین اصحاب الحدیث
وجرحہ وتعدیلہ معتبر بین العلماء [illegible] شافعی المذہب [illegible] ایسا
حدیث کے ارکان [illegible] کے [illegible] اور [illegible]
یہاں معتبر ہے [illegible] شافعی المذہب تھے

امام ابو داؤد کے متعلق تحریر فرماتے ہیں [illegible] حنبلی یا شافعی [illegible] فرماتے ہیں کہ آپ
[illegible] حضرت [illegible] ہیں سب شافعی ہیں (المعہود ص ۲۳)
ان کے علاوہ امام [illegible] امام بیہقی امام دار قطنی امام ابن ماجہ سب بھی مقلد تھے اور [illegible]
مطابق شافعی ہیں۔

علامہ ابن تیمیہ اور علامہ ابن قیم علامہ ابن جوزی یہ سب حضرات مقلد تھے اور حنبلی تھے۔
اور فرماتے ہیں [illegible] صحاح ستہ کے مصنفین امام بخاری امام مسلم [illegible]
[illegible] امام ابو داؤد [illegible] مقلد ہی تھے [illegible] کو تسلیم کرتے ہیں [illegible]
[illegible] حدیث کے حافظ تھے حدیث میں اس قدر مہارت کے باوجود [illegible] کی تقلید کرتے ہیں [illegible]
تقلید کے [illegible] تقلید سے [illegible] اور تقلید [illegible] نہ کر سکے۔

اس طرح ہندوستان میں [illegible] مشہور محدثین علماء محققین اور مشائخ طریقت [illegible]
سب کے سب مقلد اور [illegible] امام ابو حنیفہ کے مقلد تھے ان کی [illegible]
[illegible] مشائخ کے [illegible] ہیں۔

امام ربانی شیخ [illegible] شیخ عبدالحق محدث دہلوی [illegible] محدث دہلوی اور آپ
[illegible] کے [illegible] ہیں۔ [illegible] کے [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] صاحب تفسیر مظہری [illegible]
الدین [illegible] خواجہ [illegible] الدین [illegible]
[illegible] وغیرہ [illegible] ہیں۔
[illegible] مقلد [illegible] تقلید [illegible]
حضرت مولانا [illegible] ہیں۔

ائمہ کی تقلید پر امت کا متفق ہونا قبولیت ہے

[illegible] کوئی [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من رآنی فی المنام فقد رآنی فان الشیطان لا یتمثل فی صورتی متفق علیہ (مشکوۃ ص ۳۹۴ کتاب الرؤیا، بخاری باب من رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی المنام ج ۲ ص ۱۰۳۵)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا تحقیق اس نے مجھے ہی دیکھا بے شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔

(۲) عن ابی قتادۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من رآنی فقد رای الحق متفق علیہ (مشکوۃ شریف ص ۳۹۴، بخاری شریف ص ۱۰۳۶ ج ۲ ایضا)

ترجمہ: حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا تحقیق اس نے حق دیکھا (یعنی بالکل سچا خواب دیکھا)

ان احادیث کے پیش نظر اس خواب کے سچا ہونے میں کوئی شک ہے بعد خواب تو لوگوں کو شیخ میں ... ہو جاتا ہے۔

غیر مقلدین شیخ محمد بن عبد الوہاب نجدی کے ہم مسلک ہم عقیدہ سمجھے جاتے ہیں جبکہ شیخ محمد بن عبد الوہاب اپنے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔

نحن وللہ الحمد متبعون لا مبتدعون علی مذہب الامام احمد بن حنبل (محمد بن عبد الوہاب للعلامۃ احمد عبد الغفور عطار طبع بیروت ص ۱۲۷ ص ۱۷۵)

ترجمہ: ہم وللہ الحمد اسلاف کے متبع ہیں کوئی نیا طریقہ اور بدعت ایجاد کرنے والے نہیں ہیں اور ہم امام احمد بن حنبل کے مذہب پر ہیں۔

ایک دوسری کتاب میں تحریر فرماتے ہیں

انی وللہ الحمد متبع ولست بمبتدع عقیدتی ودینی الذی ادین اللہ بہ ... الشیخ محمد ...

ترجمہ: میں (الحمد للہ) متبع ہوں مبتدع نہیں ہوں میرا عقیدہ اور میرا دین جس کو اللہ کے لئے دین کی حیثیت سے اختیار کئے ہوئے ہوں وہ اہل سنت و جماعت والا مسلک اور طریقہ ہے جو امت کے ائمہ اور ان کے متبعین کا مسلک اور طریقہ ہے (محمد بن عبد الوہاب ص ۱۷۵)

نیز ان کے صاحبزادے شیخ عبد اللہ نے اپنے ایک رسالہ میں اپنے اور اپنے والد کے مسلک کی وضاحت ان الفاظ میں کی ہے

"اصول دین (ایمانیات و عقائد) میں ہمارا مسلک اہل سنت والجماعت کا مسلک ہے اور ہمارا طریقہ سلف کا طریقہ ہے اور فروع میں ہم امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے مذہب پر ہیں اور ہم کسی ائمہ اربعہ میں سے کسی کی تقلید کرنے والے پر نکیر نہیں کرتے (الہدیۃ السنیہ ص ۳۸ ص ۳۹)

مسند ... حضرت ... شیخ محمد ...

سواد اعظم کے خلاف پروپیگنڈہ سے اجتناب کرتے ہیں

حاصل کلام!

مندرجہ بالا تمام ارشادات سے ثابت ہوتا ہے کہ امت کے بعد تین زمانوں میں سلف صالحین کا مسائل تقلید میں متفق ہیں اور سب کا تقلید ائمہ پر متفق ہونا اتفاق کے برحق ہونے کی ایک معقول دلیل ہے۔ حدیث شریف میں ہے

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله لا يجمع امتي او قال امة محمد على ضلالة ويد الله على الجماعة ومن شذ شذ في النار رواه الترمذي

(مشکوٰۃ شریف ص ۳۰ باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ میری امت کو۔ یا فرمایا امت محمد ﷺ کو ضلالت (گمراہی) پر اکٹھا نہیں کرے گا اور جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے (یعنی ان کی مدد شامل حال ہوتی ہے) اور جو جماعت سے الگ ہوا وہ جہنم میں تنہا ڈالا جائے گا۔

(۲) لن تجتمع امتي على الضلالة قال السخاوي وبالجملة فهو حديث مشهور المتن ذو اسانيد كثيرة وشواهد متعددة في المرفوع وغيره (المقاصد الحسنة ص ۴۶۰)

ترجمہ: حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت (کے علماء سب) کبھی بھی گمراہی پر متفق نہیں ہوں گے۔

(۳) عن ابی ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فارق الجماعة شبرا فقد خلع ربقة الاسلام من عنقه رواه احمد و ابو داؤد (مشکوٰۃ شریف ص ۳۱ باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ)

ترجمہ: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے ایک بالشت کے برابر بھی جماعت سے علیحدگی اختیار کی تو تحقیق اس نے اپنی گردن سے اسلام کی رسی نکال ڈالی۔

مفسر قرآن حضرت علامہ ابو محمد عبدالحق حقانی دہلوی اپنی مشہور کتاب "عقائد الاسلام" میں تحریر فرماتے ہیں۔

جس مسئلہ میں امت متفق ہو وہ حق ہے اور اس کا خلاف مردود ہے

ترمذی نے نبی ﷺ سے روایت کی ہے لا تجتمع امة محمد على الضلالة کہ محمد ﷺ کی امت گمراہی پر متفق نہ ہوگی۔ ويد الله على الجماعة ومن شذ شذ في النار (رواہ الترمذی) کہ اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے اور جو شخص جماعت سے الگ ہوا جہنم میں گیا۔ واتبعوا السواد الاعظم (رواہ ابن ماجہ) کہ بڑے گروہ کی پیروی کرو۔ یعنی میری امت میں جس مسئلہ میں بہت سے لوگ ایک طرف ہوں اس کی پیروی کرو کیونکہ جماعت کثیر گمراہ نہ ہوگی کیونکہ للاكثر حكم الكل یعنی اگر گمراہ ہوں تو گویا سب گمراہ ہوگئے اور سب کا گمراہ ہونا محال ہے [illegible] قرآن [illegible] علامات قیامت [illegible] ہو جانے ممکن محال ہے

امت کا ہر وقت گمراہی سے محفوظ رہنا بھی ان احادیث ہی سے ثابت ہے جو اس باب میں وارد ہیں۔ (مقالات ... ہدیہ نمبر اہل عمرہ)

ان تصریحات کے بعد "اہل الحدیث" (وہ جو حدیث کا نام لیتے ہیں) کے چند بڑے رہنما اہل علم اور غیر مقلدین سے بھی خوش ہیں۔ تمام لوگ اس کا اعتراف کرتے ہیں کہ جماعت سے علیحدگی بڑی خطرناک ہے، علماء سلف، مجتہدین اور ائمہ کی تقلید سے آزادی اختیار کرنا اور صحابہ و سلف صالحین سے حسن ظن نہ رکھنا، اور ائمہ مجتہدین اور اصحاب علم رحمہم اللہ سے حسن ظن نہ رکھنا، ایسی حالت میں ایمان اور اعمال کی سلامتی اور صلاحیت کی امید رکھنا مشکل ہے، اور یہ غیر مقلدیت بالآخر لامذہبیت اور گمراہی کا سبب ہے۔ بلکہ یہ کہنا ہے کہ "غیر مقلدیت گمراہی کا پیش خیمہ ہے" اور خود غیر مقلدوں کے پیشوا مولانا محمد حسین بٹالوی نے برسوں کے تجربہ کے بعد تحریر کیا ہے۔

"پچیس برس کے تجربہ سے ہم کو یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ جو لوگ بے علمی کے ساتھ مجتہد مطلق اور تقلید مطلق کے تارک بن جاتے ہیں وہ آخر اسلام کو سلام کر بیٹھتے ہیں ان میں سے بعض عیسائی ہو جاتے ہیں اور بعض لامذہب جو کسی دین و مذہب کے پابند نہیں رہتے اور احکام شریعت سے فسق و خروج تو اس آزادی کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ ان فاسقوں میں بعض تو علانیہ جمعہ، جماعت اور نماز روزہ چھوڑ بیٹھتے ہیں سود شراب سے پرہیز نہیں کرتے اور بعض جو کسی مصلحت دنیاوی کے باعث فسق ظاہری سے بچتے ہیں وہ فسق خفی میں سرگرم رہتے ہیں ناجائز طور پر عورتوں کو نکاح میں پھنسا لیتے ہیں۔ کفر و ارتداد و فسق کے اسباب دنیا میں اور بھی بکثرت موجود ہیں مگر دینداروں کے بے دین ہو جانے کا بہت بڑا سبب یہ بھی ہے کہ وہ کم علمی کے باوجود تقلید چھوڑ بیٹھتے ہیں۔"

(اشاعۃ السنہ ص ۵۳ جلد نمبر ۱۱ بابت ۱۸۸۸ء بحوالہ سبیل الرشاد ص ۱۲ تقلید ائمہ ص ۱۰۷)

غیر مقلدوں کے ایک دوسرے پیشوا جناب نواب صدیق حسن خان صاحب بھوپالی نے اپنی جماعت کے متعلق جو تحریر فرمایا ہے وہ بھی قابل ملاحظہ ہے ملاحظہ فرمائیں۔

فقد نبت في هذا الزمان فرقة ذات سمعة ورياء تدعي لنفسها علم الحديث والقرآن والعمل والعرفان

ترجمہ: اس زمانہ میں ایک ریاکار شہرت پسند فرقہ پیدا ہوا ہے جو ہر طرح کی خامی کے باوجود قرآن و حدیث کے علم و عمل کا دعویدار ہے حالانکہ اس کا علم و عمل اور معرفت کے ساتھ دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔

آگے یہی مصنف لکھتے ہیں

فيا للعجب من أين يسمون أنفسهم الموحدين المخلصين وغيرهم بالمشركين وهم أشد الناس تعصباً وغلواً في الدين

ترجمہ: بڑے تعجب کی بات ہے کہ غیر مقلدین کیونکر خود کو خالص موحد کہتے ہیں اور مقلدین کو (تقلید ائمہ کی وجہ سے) مشرک اور بدعتی قرار دیتے ہیں حالانکہ غیر مقلدین خود تمام لوگوں میں سخت متعصب اور غالی ہیں۔

پھر اس مضمون کے حاشیہ پر لکھتے ہیں۔

[illegible] في الارض [illegible] كبير [illegible] صحيح [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اللهم [illegible] صلى الله عليه وآله وصحبه وسلم

[illegible] والله تعالى اعلم بالصواب

نوٹ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تقلید کی حیثیت بیان کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے[1]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایسے مسائل میں اجتہاد و استنباط کی لیاقت نہ ہو ایسے موقع پر قرآن و حدیث سے خود استنباط نہیں کر سکتا ہے لہٰذا وہ کس طرح عمل کرے، آیا خود اجتہاد کر کے فیصلہ کرے یا اپنی ناقص سمجھ بوجھ اور اپنے علم پر اعتماد کرے یا ان سے فیصلہ پر عمل کرے جو کسی فن کے ماہر ہوں یہ بات ایسی ہے کہ جس طرح ہم اپنے دنیوی معاملات میں ماہرین فن کے مشوروں پر عمل کرتے ہیں بیمار ہوتے ہیں تو ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں کورٹ میں کوئی مقدمہ دائر کرتے ہیں مکان بنانا ہوتا ہے تو انجینئر کی خدمات حاصل کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ اور جو وہ کہتے ہیں اس کے سامنے سر تسلیم خم کر دیتے ہیں اس سے بحث و تکرار نہیں کرتے اسی طرح دینی معاملات میں ان حضرات کی جن کو اللہ تعالیٰ نے فہم و بصیرت عطا کی ہے ان ائمہ مجتہدین کی بات کو تسلیم کرتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہیں اسی کو تقلید کہتے ہیں تقلید کی حیثیت صرف یہ ہے کہ قانون کو سمجھنے والا اپنی سمجھ بوجھ پر اعتماد کرنے کے بجائے کسی ماہر فن کی سمجھ پر عمل کرتا ہے جو صاحب شریعت ہی کی پیروی کر رہا ہے اور گویا یہ تصور کرتا ہے کہ "امام" اس کے اور صاحب شریعت کے درمیان واسطہ ہے مثلاً کے طور پر جماعت کی نماز میں سب لوگ جماعت ہی کے امام کی آواز پر مقتدیوں کو اطلاع دیتے ہیں اور اس وقت مکبر مقرر کئے جاتے ہیں جو امام کی اقتدا کرتے ہوئے بلند آواز سے تکبیر کہہ کر امام کی نقل و حرکت کی اطلاع دیتے ہیں اور پیچھے صف والوں کو جب ہم تکبیر کی آواز سنتے ہیں صف والے پیچھے سے رکوع کرتے ہیں تو دراصل امام کی اقتدا و اتباع کرتے ہیں اور خود مکبر بھی نقل کرتا ہے کہ میں خود امام نہیں ہوں بلکہ امام ہوں جماعت کا امام صرف ایک ہی ہے سب اسی کی اقتدا کرتے ہیں لیکن جو صف دور ہے ان کے لئے اطلاع دینے والا مکبر ہوتا ہے اسی صورت یہاں ہے کہ مقصد و مقصود ہی ہے کہ شریعت محمدیہ کی اطاعت و اتباع کی جائے ائمہ دو میان میں واسطہ اور معتبر تصور کرتے ہیں ان کو مستقل بالذات مطاع نہیں سمجھتے مستقل بالذات مطاع تو صرف شریعت ہی کو خیال کرتے ہیں۔

(فتاوی رحیمیہ جلد چہارم ص ۲۱۴ تا ۲۱۷ طبع ...)

اس عام فہم مثال سے تقلید کی حیثیت کو واضح فرمایا اور غیر مقلدوں کے مغالطوں، اعتراضات و اشکالات کی بنیاد ختم کر دی اس کے بعد بھی ضد اور اعتراض کی راہ اختیار کرنا بے انصافی اور حق سے گریز ہے واللہ المستعان علی ما تصفون۔

(۲۰) ایک دوسرے مقام پر تقلید کی ضرورت پر کلام کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں

مثلاً ... تقلید ایک فطری چیز ہے اور ایک فطرتی تقاضا ہے ضرورت ہے جو انسان کے ساتھ ساتھ لگی ہوئی ہے۔ غیر مقلدین بھی اس سے بے نیاز نہیں ہیں ان کے گھروں میں چھوٹے بچے گھر کے بڑوں کو دیکھ کر نماز پڑھتے ہیں اور وہی عمل کرتے ہیں اور ان کے گھر کی مستورات بحالت حیض و نفاس ہر ایک مسئلہ ... مردوں ہی سے پوچھ پوچھ کر عمل کرتی ہیں اور خود غیر مقلد جو جاہل ہیں وہ بھی اپنے بڑوں ہی سے پوچھ پوچھ کر عمل کرتے ہیں اور ان کو پوچھ پوچھ کر عمل کرنے کو معیوب نہیں سمجھا جاتا اس کو شرک و بدعت اور گناہ نہیں کہا جاتا، معمولی سمجھ والے بھی بلا تقلید کے کام نہیں چلا سکتے ان کو کتابوں کا مطالعہ کرتے وقت لغت، حکمت اور قواعد ... جب کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو جائے تو اسے ... حکیم کو دکھایا جاتا ہے اور جو کچھ وہ کہے اسی پر عمل کیا جاتا ہے، تشخیص ہو جانے کے بعد حکیم جو نسخہ تجویز کرے بلا چوں و چرا اس پر عمل کیا جاتا ہے ...

ہر کام میں تقلید کی ضرورت پڑتی ہے لیکن دین کے معاملہ میں چند حدیث کی کتابوں کا ترجمہ دیکھ کر اپنے آپ کو علوم قرآن وحدیث کا ماہر سمجھ لینا اور ائمہ ہدیٰ و اسلاف عظام کے ساتھ بدگمانی کرنا ان کی شان میں بے ادبی اور گستاخی کرنا اور ان کی تقلید کو شرک و بدعت بتلانا اور اپنی ناقص فہم و عقل پر اعتماد کرکے خود ہوائے نفسانی کی اتباع کو عین توحید سمجھنا یہ کہاں کا انصاف ہے ۔ "بریں عقل و دانش بباید گریست" اگر ہمارے غیر مقلدین بھائی ہٹ دھرمی کو ترک کر دیں اور ضد کو چھوڑ کر دیانتداری، سنجیدگی اور ٹھنڈے دل سے غور کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ تقلید کے عقیدے پر جمے رہیں اور اپنی پہلی روش پر ندامت محسوس نہ کریں ۔ (ترجمان سنت ص ۱۰۰ جلد اول)

رکوع کے قریب قریب جھک کر شکریہ ادا کرنا اور تعظیم بجالانا:

(سوال ۳۶) ہمارے یہاں ایک "سلطان" "کراٹے" (یہ ایک طرح کی کشتی ہوتی ہے جس میں مختلف داؤں سکھائے جاتے ہیں) سکھاتے ہیں انہوں نے یہ چین میں جاکر سیکھا ہے ان کے پاس جانے اور واپسی کے وقت اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر رکوع کے قریب قریب جھک کر جاپانی زبان میں ان کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے ، اور وہ اور ان ادارہ کے منتظم یہ کہتے ہیں کہ اس فن کے سیکھنے کے لئے اس طرح جھک کر شکریہ ادا کرنا اور تعظیم بجالانا ضروری ہے تو اس طرح جھک کر شکریہ ادا کرنا اور تعظیم بجالانا شرعاً جائز ہے ؟ یا اس میں کراہیت ہے ؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) مسلمانوں کا ایمان ہے کہ خدا ہی سب سے زیادہ قابل تعظیم ہے اور اسی کی ذات اس قابل ہے کہ انسان اس کے سامنے اپنی جبین نیاز جھکائے اسی وجہ سے اسلام میں غیر اللہ کو سجدہ کرنا حرام قرار دیا گیا ہے اور اسی بناء پر فقہاء نے اس صورت کو بھی مکروہ لکھا ہے کہ کوئی شخص کسی کے سامنے رکوع کے مانند جھک کر سلام کرے یا اس کی تعظیم بجالائے ، شامی میں ہے۔ قال القهستاني وفي الظهيرية يكفر بالسجدة مطلقا وفي الزاهدي الايماء في السلام الى قريب الركوع كالسجود وفي المحيط انه يكره الانحناء للسلطان وغيره (شامی ص ۳۳۸ ج ۵ کتاب الحظر والاباحة قبیل فی البیع) یعنی علامہ قہستانی فرماتے ہیں ظہیریہ میں ہے کہ مطلقاً (غیر اللہ کو) سجدہ کرنے کی وجہ سے انسان کافر ہو جاتا ہے، زاہدی میں ہے کہ سلام کرتے وقت رکوع تک پہنچ جانا سجدہ کے مانند ہے (یعنی جس طرح غیر اللہ کو سجدہ کرنا ناجائز ہے اسی طرح رکوع کے بقدر جھکنا بھی ناجائز ہے ۔ اور محیط میں ہے کہ بادشاہ وغیرہ کے سامنے جھکنا مکروہ تحریمی ہے ۔ (شامی ص ۳۳۸ ج ۵)

فتاوی عالمگیری میں ہے ۔ الانحناء للسلطان او لغيره مكروه لانه يشبه فعل المجوس كذا في جواهر الاخلاطي ويكره الانحناء عند التحية وبه ورد النهي كذا في التمرتاشي.

(عالمگیری ص ۳۶۹ ج ۵ کتاب الکراہیۃ باب نمبر ۲۸)

سوال میں جو جھکنے کی صورت ہے وہ قریب قریب رکوع کی ہے لہذا شرعاً اس کی اجازت نہ ہوگی فن سکھانے والے اور ادارہ کے منتظمین کو چاہئے کہ اسلامی طریقہ کو مقدم رکھیں اور غیروں کے طریقہ کو اختیار نہ کریں اور اپنے سامنے جھکنے کی شرط نہ لگائیں بے شک استاد کا شکریہ ادا کرنا چاہئے ، حدیث میں ہے عن ابی سعید قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يشكر الناس لم يشكر الله .

(ترمذی شریف ج۲ ص ۲۳ باب ما جاء فی الشکر لمن احسن الیک. ابواب البر والصلۃ)

لہٰذا احسان کرنے والے کے اعتبار سے ان کا شکریہ ادا کریں چاہے جس زبان میں بھی ہو، اگرچہ سب سے بہتر الفاظ یہ ہیں کہ جزاک اللہ (اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائیں) ایک حدیث میں ہے عن اسامۃ بن زید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صنع الیہ معروف فقال لفاعلہ جزاک اللہ خیراً فقد ابلغ فی الثناء۔ حضرت اسامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کیا گیا اس شخص نے بھلائی کرنے والے سے کہا جزاک اللہ تو اس نے شکریہ کا حق ادا کردیا۔

(ترمذی شریف ص ۲۳ ج ۲ باب ما جاء فی المتشبع ابواب البر والصلۃ) فقط واللہ اعلم بالصواب۔

دیوان حافظ وغیرہ سے فال نکالنا:

(سوال ۳۷۷) عملیات کی بہت سی کتابوں میں فال نامے ہوتے ہیں۔ جیسے دیوان حافظ تو ایسے فالنامے سے فال نکالنا کیسا ہے؟ کیا اس سے ایمان میں خرابی آئے گی؟

(الجواب) تب فال لی جا سکتی ہے اس کو یقینی چیز نہ سمجھا جائے اور نجومی اور کاہن کے پاس جا کر فال نکلوانا اور اس سے غیب کی باتیں پوچھنا گناہ کبیرہ ہے، حدیث میں اس پر سخت وعید آئی ہے، مشکوٰۃ شریف میں ہے: عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اتی کاھنا فصدقہ بما یقول فقد بریٔ مما انزل علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص نجومی کے پاس گیا اور اس کی بات کی تصدیق کی، پس تحقیق کہ وہ اس چیز سے بیزار ہوا جو محمد ﷺ پر اتاری گئی (مشکوٰۃ شریف ص ۳۹۳ باب الکہانۃ)

مظاہر حق میں ہے: بیزار ہوا یعنی کافر ہوا، جب کہ حلال جانے یا تصدیق و تعظیم ہے اور یہ زجر ہے ان نادانوں کے۔ (مظاہر حق ص ۳۰ ج ۴)

دعوت و تبلیغ [illegible] کتب

حیاۃ الصحابہ	[illegible]	[illegible]
حیاۃ الصحابہ	[illegible]	
فضائل اعمال	[illegible]	شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
فضائل اعمال	انگریزی	شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
فضائل صدقات مع فضائل حج	[illegible]	شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
فضائل صدقات	انگریزی	شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
فضائل نماز		شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
فضائل قرآن		شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
فضائل رمضان		شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
فضائل درود		شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
فضائل تبلیغ		شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
فضائل ذکر		شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
حکایات صحابہ		شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
فضائل تجارت		شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
منتخب احادیث	[illegible]	[illegible]
منتخب احادیث	انگریزی	[illegible]

ناشر دارالاشاعت [illegible]